زبور کی کتاب

اسکا ترجمہ عبرانی زبان سے زبان اردو مین ہوا

بریلی

امریکن میتھوڈسٹ مشن پریس مین

پادری وا صاحب کے اہتمام سے چھپی

سنہ ۱۸۶۷ع

Translation of opposite Title Page

The Book of Psalms

The translation of this is from the Hebrew tongue
into the Urdū tongue

Bareilly

American Methodist Mission Press - Printed
under the inspection of Revd. J. H. Waugh

A.D. 1864.

زبور کی کتاب

اسکا ترجمہ عبرانی زبان سی زبان اُردو مین ہوا

بریلی

امریکن متھودسٹ مشن پریس مین پادری واہ صاحب کی اہتمام سی چھپی

سنہ ۱۸۶۴ عیسوی

پہلی زبور

دین دارون کی سعادت مندی بے دینون کی پریشانی

(۱) مبارک وہ آدمی ہے جو شریرونکی صلاح پر نہین چلتا اور خطاکارونکی راہ پر کہڑا نہین رہتا اور ٹہٹھا کرنے والونکی محفل مین نہین بیٹھتا (۲) بلکہ خداوند کی شریعت مین مگن رہتا اور دن رات اوسکی شریعت مین سوچ کرتا ہے (۳) سو وہ اوس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی نہرونکے کنارون پر لگایا جاوے اور اپنے وقت پر میوے لاوے جسکے پتے مرجہاتے نہین اور اپنے ہر ایک کام مین پہولتا پہلتا رہیگا (۴) لیکن شریر ایسے نہین بلکہ وے بہوسے کی مانند ہین جسے ہوا اوڑا لے جاتی ہے (۵) سو شریر عدالت مین کہڑے

نہین رہین گے نہ خطاکار صادقونکی جماعت مین (۶) کیونکہ خداوند صادقونکی راہ پہچانتا ہے پر شریرونکی راہ نیست و نابود ہوگی +

دوسری زبور

مسیح کی بادشاہت کے بابت بادشاہونسے نصیحت کیجاتی کہ وے مسیح کی اطاعت کو منظور کرین

(۱) قومین کسلئے جوش مین ہین اور لوگ باطل خیال کرتے ہین (۲) زمین کے بادشاہ سامنا کرتے ہین اور سردار آپسمین خداوند کے اور اوسکے مسیح کے مخالف منصوبہ باندہتے ہین (۳) کہ آؤ ہم اونکے بند کہول ڈالین اور اونکی رسی اپنے سے توڑ پہینکین (۴) وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنستا ہے اور خداوند اونہین ٹہٹہونمین اوڑاتا ہے (۵) تب وہ غصہ مین اونسے باتین کریگا اور نہایت بیزار ہوکے اونہین پریشانی مین ڈالیگا (۶) یقیناً مینے اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیحون پر بٹہلایا ہے (۷) مین حکم کو ظاہر کرونگا کہ خداوند نے میرے حق مین فرمایا تو میرا بیٹا ہے مین آج کے دن تیرا باپ ہوا (۸) مجہسے مانگ کہ مین تجہے اُمتونکا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضے مین کردونگا (۹) تو لوہے کے عصا سے اونہین توڑیگا کمہار کی برتن کی مانند اونہین چکنا چور کریگا (۱۰) پس اب ای بادشاہو ہشیار ہو ای زمین کے انصاف

کرسنے والو تربیت پاؤ (۱۱) ڈرتے ہوئے خداوند کی بندگی کرو
اور کانپتے ہوئے خوشی کرو (۱۲) بیٹے کو چومو تا نہووے کہ وہ بیزار ہو
اور تم راہ مین ہلاک ہو جب اوسکا قہر ایک ذرا بہی بہڑکے سعادتمند وے سب جنکا توکل اوسپر ہے

تیسری زبور

اون لوگون کا امن اور چین جنکی حفاظت خدا کرتا ہے +

(۱) ای خداوند وے جو مجھے دکھہ دیتے ہین کیا ہی بڑہگئے وے
بہت ہین کہ جو میری مخالفت پر اوٹھتے ہین (۲) بہتیرے میری
جان کی بابت کہتے ہین کہ خدا سے اب اوسکی نجات نہین — صلاح
(۳) پر تو ای خداوند میرے لئے سپر ہے تو میری شوکت اور
میرا سر افراز کرنے والا ہے (۴) مینے خداوند کی طرف اپنی آواز
بلند کی اور اوسنے میری دعا اپنے کوہ مقدس پر سے سن لی — صلاح
(۵) مین لیٹ گیا اور سو رہا مین جاگ اوٹھا کیونکہ خداوند میرا
حافظ ہے (۶) اگر دس ہزار آدمی مجھے گھیر لیوین مین اونسے نہین
ڈرونگا (۷) اوٹھہ ای خداوند ای میرے خدا مجھے بچا کہ تونے
میرے سارے دشمنونکے گالون پر طمانچے مارے تونے شریرونکے
دانت توڑے (۸) خداوند ہی نجات دیتا ہے تیری برکت تیرے بندون پر ہے — صلاح

چوتھی زبور

داؤد منت کرتا کہ خدا اوسکی سنے وہ اپنے دشمنوں سے ملامت اور نصیحت بہی کرتا ہے انسان کی سعادتمندی خدا کی مہربانی پر موقوف ہے

(۱) جب مین تجھے پکارون تو تو سُن ای میرے صداقت کے خدا تنگی مین تو نے مجھے کشادگی بخشی مجھپر رحم فرما اور میری مناجات سن لے (۲) ای آدمی زادو تم کب تک میری عزت کو رسوائی گنوگے اور باطل کو دوست رکھوگے اور جھوٹ کی پیروی کروگے — صلاح (۳) یقین کر جانو کہ خداوند نے اپنے لئے دیندار کو چن لیا ہے خداوند جب مین اوسے پکارونگا سُن لیگا (۴) عبرت پکڑو اور گناہ نکرو اپنی خوابگاہوں مین اپنے اپنے دلونمین سوچ کرو اور چپکے رہو — صلاح (۵) صداقت کی قربانیان گذرانو اور خداوند پر توکل کرو (۶) بہت سے کہتے ہین کہ کون ہمکو خوشی کی کوئی چیز دکھلاویگا ای خداوند تو اپنے چہرہ کا جلوہ ہمپر روشن کر (۷) تو نے میرے دل کو خوشی بخشی ہے اوس خوشی سے زیادہ جو اونکے غلّے اور مَی کی بہتایت سے ہوتی ہے (۸) مین سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور سو رہونگا کیونکہ تو ہی ای خداوند مجھے چین سے رہنے دیتا ہے

پانچوین زبور

داؤد دعا مانگتا اور اقرار بہی کرتا کہ مین اسی ہی کام مین مشغول رہونگا خدا شریرونکو منظور نہین کرتا

داود اپنے ایمان کا اقرار کر کے خدا سے دعا مانگتا کہ وہ اپنے بندے کی ہدایت کرے

اور اوس کے دشمنون کو ہلاک کرے اور اپنے دین دار لوگون کی حمایت کرے

(۱) ای خداوند میری باتون پہ کان دہر اور میرے سوچ پر دہیان رکہہ (۲) ای میرے بادشاہ اور میرے خدا میرے نالہ کی آواز کو سُن کہ مین تجہی سے دعا مانگتا ہون (۳) ای خداوند تو صبح کو میری آواز سُنے گا کہ مین صبح کو اپنے تئین تیار کر کے تیری طرف تاک رہونگا (۴) کہ تو وہ خدا نہین جو شرارت سے خوش ہو شریر تیرے ساتہ رہ نہین سکتا (۵) وے جو مور کہہ ہین تیری آنکہونکے سامنے کہڑے نہین رہ سکتے تو سب بدکردارون سے عداوت رکہتا ہے (۶) تو اونکو جو جہوٹ بولتے ہین نابود کریگا خداوند خونی اور دغاباز آدمی سے نفرت کرتا ہے (۷) لیکن مین جو ہون سو تیری رحمت کی کثرت سے تیرے گہر مین آونگا اور تجہسے ڈر کر تیری مقدس ہیکل مین تجہے سجدہ کرونگا (۸) ای خداوند اپنی صداقت مین میرا رہبر ہو میرے دشمنونکے سبب سے میرے سامنے

اپنی راہ کو سیدہا کر (۹) کہ اونکے مونہہ مین کچہ کھرای نہین اونکے
دل مین کھوٹائی ہے اونکا گلا کھلی گور ہے وے اپنی زبان سے
خوشامد کرتے ہین (۱۰) ای خدا تو اونہین ہلاک کر ایسا ہو وے
کہ وے اپنی مشورتون سے آپ ہی گرجاوین اونکو اونکے گناہون کی
کثرت کے سبب نکال پہینک کہ اونہون نے تجہسے سرکشی کی (۱۱)
تب وے سب جو تجہپر بہروسا رکہتے ہین خوش رہین وے ہمیشہ
خوشی سے للکارین کہ تو اونکی نگہبانی کرتا ہے اور سب تیرے نام کے
دوست رکہنے والے تجہسے خوش حال رہین (۱۲) کسلئے کہ صادق کو
ای خداوند تو ہی برکت دیتا ہے تو اوسکو مہربانی کی سپر تلے ڈہانپ لیتا ہے

چہٹی زبور

داود بیماری مین گرفتار ہوکے نالہ کرتا ہے ایمان کے زور سے اپنے دشمنون پر فتح پاتا ہے

(۱) ای خداوند تو مجہے اپنے غصہ سے مت جہڑک اور اپنے
غضب کی گرمی سے مجکو تنبیہ نہ دے (۲) ای خداوند مجہپر رحم کر
کہ مین کمزور ہون ای خداوند مجہے چنگا کر کہ میری ہڈیونمین درد ہے
(۳) اور میری جان مین نہایت بیکلی ہے پس تو ای خداوند کب تک
(۴) ای خداوند پہر آ میری جان کو مخلصی دے اپنی رحمت کے سبب مجہے نجات بخش

(۵) اسلیئے کہ موت کی حالت مین تیری یاد نہین کون تیرا شکر گور کے اندر کریگا (۶) مین ٹھنڈی سانسین بھرتے بھرتے تھک گیا مین آنسو بہا کے ساری رات اپنا بستر ایسا بھگوتا ہون کہ جیسا پانی مین بھیگ جاتا ہے (۷) غم کے سبب مجھے آنکھہ سے دھندلا نظر آتا ہے میرے سب دشمنون کے سبب سے میری آنکھین بیٹھ گئین (۸) مجھسے پرے رہو ای سارے بدکردارو کہ خداوند نے میرے رونے کی آواز سُنی (۹) خداوند نے میری فریاد سُنی خداوند میری دعا قبول کرتا ہے (۱۰) میرے سارے دشمن پشیمانی مین اور نہایت کپکپی مین پڑے پھرینگے اور ناگہانی خجالت کھینچینگے

ساتوین زبور

داود اپنے دشمنو کے کینہ کے سبب خدا سے منت کرتا اور اپنی بیگناہی ظاہر کرتا اپنی سلامتی اور اپنے دشمنون کی ہلاکت کو دیکھا کہ ہوا چاہتی ہے

(۱) ای خداوند میرے خدا میرا بھروسا تجھپر ہے مجکو ان سب سے جو میرے پیچھے پڑے ہین بچا اور مجھے نجات دے (۲) نہووے کہ دشمن شیر کی طرح مجکو پھاڑے اور جسوقت کوئی میرا بچانے والا نہو

مجھے پر نہ کرے (۳) اے خداوند میرے خدا اگر مجھسے ایسا ہوا
اگر میرے ہاتھہ سے بدی ہوئی (۴) اگر مینے اوس سے جسنے
مجھسے نیکی کی بدی کی ہو ہان مینے اوسکو جو بے سبب میرا دشمن تہا
چہوڑایا ہے (۵) تو دشمن درپی ہوکے میرا جی لیوے اور میری
زندگی کو زمین پر پایمال کرے اور میری عزت خاک مین ملاوے — صلاح
(۶) اے خداوند تو اپنے قہر سے اوٹہہ اور میرے دشمنوں کے سبب
اپنے تئین بلند کر اور میرے لئے جاگتا رہ اور اوس عدالت کو
جسکی بابت تو نے حکم کیا ہے پورا کر (۷) سو لوگون کی گروہین
تیرے آس پاس فراہم ہونگی پس تو اونکے لئے پہر بلندی پر جا (۸)
خداوند لوگونکی عدالت کریگا اے خداوند جیسی میری صداقت اور جیسی میری
دیانت داری ہے ویسی ہی میری عدالت کر (۹) بُرون کی بُرائی
نیست و نابود کر اور صادقونکو قوت دے کہ سچا خدا دلون اور گُردونکو
جانچتا ہے (۱۰) مجھے خدا کی پناہ ہے وہ اونکو جنکے دل سیدہے ہین
نجات دیتا ہے (۱۱) خدا صادق کی عدالت کرتا ہے اور خدا ہر روز
بدکار پر جہنجلاتا ہے (۱۲) اگر وہ باز نہ آوے گا تو خدا اپنی تلوار تیز
کریگا اوسنے تو اپنی کمان پر چلّا چڑہایا ہے اور اوسے تیار کیا ہے

(۱۳) اور اوسنے اوسکے لئے موت کا سارا ساماں تیار کیا ہے اوسنے ظالمون پر اپنے تیر جوڑے ہین (۱۴) دیکھو اوسے بدکاری کے درد لگے اور گناہ کا اوسے پیٹ رہا ہے اور جھوٹ کو جنتا ہے (۱۵) اوسنے گڑھا کھودا اور گہرا کیا اوس گڑھے مین جسے وہ بناتا تہا آپ گرا اوسکا گناہ اوسی کے سر پر پڑے گا اور اوسکا ظلم اوسی کی کھوپڑی پر اوتریگا مین خداوند کی اوسکی صداقت کے مطابق ستایش کرونگا اور خداوند تعالے کا نام گاونگا

آٹھوین زبور

خدا کا جلال اوسکی دستکاریون مین اور خاص کرکے اوس مہربانی مین جو اوسنے بنی آدم پر کی ہی صاف آشکارا ہے

(۱) ای خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہے تیرا نام تمام زمین پر تیری شوکت آسمانون پر بلند ہے (۲) تو نے اپنے مخالفون کے سبب بچون اور شیرخوارون کے مونہہ سے اپنی ستایش کرائی ہے کہ دشمن اور انتقام لینے والا دب جائین (۳) جب مین تیرے آسمانون پر جو تیری دستکاریان ہین دہیان کرتا ہون اور چاند اور ستارون پر جو تونے بنائے (۴) تو انسان کیا ہے کہ تو اوسکی یاد کرے اور آدم زاد کیا ہے کہ تو اوسپر نگاہ کرے (۵) لیکن تو نے فرشتون سے اوسکو تھوڑا ہی کم کیا

اور شان و شوکت کا تاج اوسکے سرپر رکھتا ہے (۶) تو اوسکو
اپنے ہاتھہ کے کامون پر حکومت بخشتا ہے تو سب کچھ اوسکے قدم
نیچے کرتا ہے (۷) ساری بھیڑ بکریان اور گای بیل اور جنگلی چوپائے (۸)
اور آسمان کے پرندے اور دریا کی مچھلیان اور ہر ایک چیز جو دریا کی
راہوں مین گذرتی ہے (۹) ای خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہے تیرا نام ساری زمین پر

نوین زبور

داود اس سبب خدا کی ستایش کرتا ہے کہ اوسنے عدالت کی تہی وہ اور ونکو اوبھارتا ہے کہ وے
اوسکے ستایش کرنے مین شریک ہون وہ منت کرتا کہ اوسکے ستایش کرنے کی وجہ اوبھی پیدا ہوے

(۱) ای خداوند مین اپنے سارے دل سے تیری ستایش کرونگا
مین تیرے سارے عجائب کامونکا بیان کرونگا (۲) مین تجھسے
خوش اور خوشوقت رہونگا مین تیرے نام کی جو نہایت بلند ہے
ستایش کرونگا (۳) جب میرے دشمن اولٹے پھرتے وے تیرے
سامنے سے دب جاتے اور ہلاک ہوتے ہین (۴) کہ میرا انصاف
اور قضیہ تو چکاتا تو تخت عدالت پر بیٹھہ کے سچا انصاف کرتا ہے
(۵) تو قومونکو ملامت کرتا تو شریرون کو فنا کرتا تو اونکا نام

عبد العباد تک مٹاڈالتا ہے (۶) دشمن تمام ہوئے اور ہمیشہ کے لئے
خراب ہین تو نے شہر کے شہر اوجاڑ دیئے اور اونکا ذکر اونکے ساتھ مٹگیا ہے
(۷) لیکن خداوند ابد تک تخت نشین ہے اوسنے عدالت کے لئے
اپنا مسند تیار کیا ہے (۸) وہ صداقت سے جہان کا انصاف کریگا
اور راستی سے خلق کی عدالت کریگا (۹) خداوند مظلوموں کے لئے
پناہ ہے اور مصیبت کے وقت مین حمایت (۱۰) وے جو تیرا نام
جانتے ہین تیرا بھروسا رکھتے ہین کہ تو ای خداوند اونکو جو تیری
تلاش مین ہین ترک نہین کرتا (۱۱) خداوند کی جو صیحون پر کرسی نشین ہے
ستایش کے گیت گاؤ لوگون کے درمیان اوسکے عجایب کامون کو
بیان کرو (۱۲) جب وہ خون کی پرسش کرتا ہے تو اونہین یاد کرتا ہے
وہ عاجزون کی فریاد کو فراموش نہین کرتا (۱۳) ای خداوند مجھپر
رحم کر اوس دکھہ پر جو مین دشمنون سے کھینچتا ہون نظر کر اے تو جو موت کے
دروازون پر سے میرا اوٹھانے والا ہے (۱۴) تاکہ مین صیحون کی بیٹی کے
دروازون پر تیری سب ستایشین بیان کرون مین تیری نجات سے خوشی کرونگا
(۱۵) غیر قومین اوس کوئے مین جو اونھون نے کھودا تھا گری ہین
اوس دام مین جو اونھون نے چھپایا تھا اونہین کے پاؤن پھنسین

(۱۶) خداوند اپنی عدالت سے جو کیا کرتا ہے مشہور ہوا شریر اپنے ہاتہونکے کام کے پہندے مین پہنسا۔ حجّایون صلاح

(۱۷) شریر جہنم مین ڈالے جائینگے وے ساری قومین جو خدا کو بہول جاتی ہین (۱۸) کہ خداوند مسکین کو کبہی فراموش نہین کرتا مسکین کی امید کبہی توڑی نجائیگی (۱۹) اوٹہہ ای خداوند تاکہ انسان غالب نہووے قومونکو اپنے حضور سزا دے

(۲۰) ای خداوند انکو ڈرا تاکہ قومین اپنے تئین بشر جانین۔ صلاح

دسوین زبور

داؤد شریرونکے اندہیر کی بابت خدا سے فریاد کرتا خدا سے مدد مانگتا اپنے اعتقاد کا اقرار کرتا

(۱) ای خداوند تو کیون دور کہڑا رہتا ہے دکہونکے وقت تو کیون آپ کو چہپاتا ہے (۲) شریر غرور سے مسکین کو ستاتے ہین اونکو انہین کی مشورتون مین جو اونہون نے کین پکڑوا (۳) کہ شریر اپنے نفس کی شہوت پہ فخر کرتا ہے اور لالچی کو جس سے خداوند کو نفرت ہے نیک بخت کہتا ہے (۴) شریر اپنی

روداری کے گھمنڈ سے اندیشہ نہین کرتا اور خدا اوس کے
کسی ایک خیال مین نہین (۵) اوسکی راہین ہمیشہ کٹھن ہین تیری
عدالت مین اوسکی نظر سے بہت پوشیدہ ہین وہ اپنے سارے
دشمنوسنسے اکڑ کرتا ہے (۶) اپنے دل مین کہتا ہے مجکو جنبش نہوگی
مجکو پشت در پشت بپت نہ پڑیگی (۷) اوسکا موتہہ لعنت اور دغا
اور ظلم سے بھرا ہے اوسکی زبان کے نیچے فساد اور بیہودہ گوئی ہے
(۸) وہ دیہات کی گھاتونمین بیٹھا ہے اور خلوت کے مکانون مین
بیگناہونکو قتل کرتا ہے اوسکی آنکھین پوشیدہ مسکین پر لگی ہوئی ہین
(۹) وہ چھپکے شیر کی مانند جو جہاڑی مین ہو گھات مین لگا ہوا ہے
وہ تک رہا ہے کہ مسکین کو پکڑے وہ مسکین کو اپنے دام مین لاکر
پکڑتا ہے (۱۰) وہ دبک بیٹھا ہے اور فروتنی کرجاتا ہے تاکہ مسکین
اوسکی قوت درون سے گرجاوے (۱۱) اپنے دل مین کہتا ہے
خدا بہول گیا ہے اوسنے اپنا موتہہ چہپایا وہ کبھی نہ دیکھیگا (۱۲)
اوٹھہ اے خداوند اے خدا اپنا ہاتہ بڑہا خاکسارون کو بہول نجا
(۱۳) شریر خدا کی تحقیر کیون کرتا ہے اپنے دل مین کہتا کہ تو
تحقیقات نکریگا (۱۴) تو تو دیکھتا ہے کہ تو خباثت اور شرارت پر

نظر کرتا ہے کہ تو اوسے اپنے ہاتہ سے بدلا دے مسکین آپ کو
تیرے سپرد کرتا ہے یتیم کا حامی تو ہے (۱۵) شریر اور برے کا
بازو توڑ ایسا کہ اوسکی شرارت پہر ڈہونڈہی نپائی جاوے
(۱۶) خداوند ازل سے ابد تک بادشاہ ہے بیگانی قومین
اوسکی زمین پر سے فنا ہوئین (۱۷) ای خداوند تو مسکینون کا
مطلب سنتا ہے تو اونکے دلونکو مستعد کریگا اور کان دہر کے
سنیگا (۱۸) کہ یتیم اور مظلومونکا انصاف کرے تاکہ خاکی
آدمی پہر ظلم نہ کرین ❖

گیارہوین زبور

داؤد اپنے دشمنون کی بابت اس خیال سے کہ خدا میرا حامی ہوگا
خاطرجمعی پاتا خدا کی پیش بینی اور انصاف کی بابت ❖

(۱) میرا توکل خداوند پر ہے تم کیونکر میری جان کو کہتے ہو
کہ چڑیا سی اپنے پہاڑ پر جاتی رہ (۲) کہ دیکہہ شریر اپنی کمان پہ
چلّا چڑہاتے ہین اپنا تیر چلّہ مین جوڑتے ہین تاکہ وے پوشیدہ
سیدہے دل والون کو چہیدین (۳) جبکہ ارکان گر گئے ہونگے

تو صادق کیا کریگا (۴) خداوند اپنی مقدس ہیکل مین ہے خداوند کا
تخت آسمان پر ہے اوسکی آنکھین دیکھتی ہین اوسکی پلکین بنی آدم کو
آزماتی ہین (۵) خداوند صادق کو جانچتا ہے پر شریر اور وہ
جو ستم کو چاہتا ہے اوسکی روح اوس سے دشمنی رکھتی ہے
(۶) وہ شریرون پر انگارے اور گندک برساویگا اور
بادِ سموم چلائیگا اونکے پیالہ مین یہہ اونکا حصہ ہوگا (۷)
اسواسطے کہ خداوند جو صادق ہے صداقت کو چاہتا ہے
اور اوسکا مونہہ سیدہے لوگونکی طرف متوجہ ہے +

بارہوین زبور

داؤد انسانی تسلی سے محروم ہوکے خدا ہی کی مدد مانگتا ہے اس خیال سے
اوسکی خاطر جمع ہوتی کہ خدا شریرون پر آفتین بہیجتا اور اپنے
لوگون کے لئے اپنے واعدون کو پورا کرتا

(۱) ای خداوند مجھے نجات دے کہ دیندار آدمی جاتے
رہتے ہین اور امانت دار لوگ بنی آدم مین سے گہٹ جاتے ہین
(۲) او نمین ہر ایک اپنے ہمسایہ کے ساتہ بیہودہ باتین کرتا ہے

اور چاپلوسی کے لبون اور دو دلی سے بولتا ہے (۳) خداوند سب چاپلوسی کے لب اور وہ زبان جس سے بڑا بول نکلتا ہے کاٹ ڈالیگا (۴) جو یون کہتے ہین ہم اپنی زبان سے غالب ہونگے ہمارے ہونٹھ ہمارے ہین کون ہے جو ہمارا مالک ہے (۵) مسکینونکی خراب حالی اور حاجتمندونکی ٹھنڈی سانس پر نظر کرکے خداوند فرماتا ہے کہ اب مین اوٹھتا ہون اوسکو جو اوس سے اکڑ کرتا ہے مین اوس سے نجات دونگا (۶) خداوند کا کلام جو کھرا کلام ہے جیسے روپا مٹی کی گھریا مین تایا گیا اور سات مرتبہ صاف کیا گیا (۷) تو ہی ای خداوند اونکا حافظ ہے تو اونہین اس زمانہ کے لوگون سے ابد تک بچا رکھیگا (۸) شریر لوگ ہر طرف اکڑتے پہرتے ہین جبکہ کمینے لوگ سرفراز ہوئے ہین ؛

تیرہوین زبور

داؤد شکایت کرتا اس خیال سے کہ اوسکی مدد کرنے مین دیری ہوئی تہی وہ فضل مانگتا کہ آئیندہ کے خطرون سے محفوظ رہے وہ خدا کی رحمت پر فخر کرتا ؛

(۱) ای خداوند کب تک تو مجہے ہمیشہ کو فراموش کریگا کیا کبہی نہین کب تک تو اپنا مونہہ مجہسے چہپائیگا (۲) کب تک مین روز روز پریشان خاطر

اور شکستہ دل رہوںگا کب تک میرا دشمن مجھپر سربلند رہیگا

(۳) ای خداوند میرے خدا مجھپر نظر کر اور میری سُن میری آنکھین

روشن کر نہ ہو کہ مجھے موت کی نیند آ جاوے (۴) نہ ہو کہ میرا

دشمن کہے مین اوسپر غالب ہوا اور میرے ستانے والے میری

جنبش سے خوش ہوون (۵) اور مین جو ہون سو تیری رحمت پر

میرا بھروسا ہے میرا دل تیری نجات سے خوشوقت ہے (۶)

مین خداوند کی حمد اور ثنا گاؤنگا کیونکہ اوسنے مجھپر احسان کیا ہے

چودھوین زبور

داؤد نفائی آدمی کی خرابی کا بیان کرتا ہے وہ شریرونکو اونہین کے عقل و تمیز سے
دلیل لاکے قایل کرتا ہے نجات الہی پہ مخبر کرتا ہے +

(۱) احمق اپنے دل مین کہتا ہے خدا نہین وے خراب ہوئے

اونکے کام مکروہ ہین کوئی نیکوکار نہین (۲) خداوند آسمان پر سے

بنی آدم پر نگاہ کرتا تا دیکھے کہ اونمین کوئی دانش والا خدا کا

طالب ہے یا نہین (۳) وے سب گُمراہ ہوئے وے سبکے سب

بگڑ گئے کوئی نیکوکار نہین ایک بھی نہین (۴) کیا اون سب بدکارونکو

سمجھہ نہین جو میرے بندون کو یون کہا جاتے ہین جیسے روٹی کہاتے ہین
اور خداوند کا نام نہین لیتے (۵) وے وہان بڑے خوف مین
ہوئے کیونکہ خدا صادقون کی نسل کے درمیان ہے (۶)
تم مسکین کی صلاح سے ننگ رکہتے ہو اسلئے کہ خداوند اوسکی پناہ ہے
(۷) کاش کہ اسرائیل کی نجات صیحون سے ہوتی جب خداوند اپنے
گروہ کے قیدیون کو پہیر لائیگا تو یعقوب شاد ہوگا اور اسرائیل خوش

پندرہوین زبور

داؤد بیان کرتا کہ صیحون کے باشندے کیسے ہین

(۱) ای خداوند تیری ہیکل مین کون بسے گا تیرے کوہ مقدس پہ
کون رہے گا (۲) وہ جو سیدہی چال چلتا ہے اور صداقت کے
کام کرتا ہے اور اپنے دل مین سچّی باتین کرتا ہے (۳) وہ جو اپنی
زبان سے غیبت نہین کرتا اور اپنے ہمسایہ کو دکھہ نہین دیتا اور
اپنے پروسی کو عیب نہین لگاتا ہے (۴) وہ جسکی نظر مین
نکمّا آدمی خوار ہے وہ جو اونہین جو خداوند سے ڈرتے ہین عزت
دیتا ہے وہ جو اپنے ضرر پہ قسم کہاتا ہے اور اوسپر قایم رہتا ہے

(۵) وہ جو سود کے لئے قرض نہین دیتا اور بیگناہونکے ستانے کے لئے رشوت نہین لیتا وہ جو یہ کرتاہے کبہی نہین ٹلیگا

سولہوین زبور

داؤد اپنے صواب کا تکیہ چہوڑکے اور بت پرستی سے نفرت رکہہ کے اپنی حفاظت کے لئے خدا کی پناہ لیتاہے وہ اپنی امید ظاہر کرتاہے کہ جو نکہ بولایا گیاتہا وہ جی بہی اوٹہے گا اور ہمیشہ کی زندگی پاوے گا +

(۱) خدایا تو میرا حافظ ہو کیونکہ مجہے تیرا ہی بہروسا ہے (۲) ای میری جان تو نے خداوند کو کہاہے کہ تو میرا مالک ہے میری نیکوکاری سے تجکو کچہ فائدہ نہین (۳) بلکہ زمین کے مقدس لوگون اور کاملون کو جنسے میری ساری خوشی ہے (۴) اون کے دُکہہ جو دوسرے کے پیچہے دوڑتے ہین بڑہتے رہین گے اونکے خون والے تپاؤ نہین تپاؤنگا بلکہ مین اپنے ہونٹہونسے اونکے نام بہی نہ لونگا (۵) میری میراث کا اور میرے پیالہ کا حصہ خداوند ہی میرے بخرہ کا نگہبان تو ہے (۶) دلپذیر مکانونمین میرے لئے جریب گری ہان میری میراث ستہری ہے

(۷) مین خداوند کو مبارک کہونگا جو مجھے صلاح دیتا ہے میرے گردے راتون کو مجھے تعلیم دیتے ہین (۸) میری نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہے اسلئے کہ وہ میرے دہنے ہاتہ ہے مجکو کبھی جنبش نہوگی (۹) اسی سبب میرا دل خوش ہے اور میری شوکت شاد میرا جسم بھی امید مین چین کریگا (۱۰) تو میری جان کو پاتال مین رہنے نہ دیگا اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا (۱۱) تو مجکو زندگانی کی راہ دکھلاویگا تیرے حضور مین خوشیون سے سیری ہے تیرے دہنے ہاتہ ابد تک عشرتین ہین *

سترہوین زبور

داؤد آپ کو دیانت دار جان کے خدا سے منت کرتا کہ اوسے اوسکے دشمنون کے ہاتھون سے بچاوے اونکی مغروری اور شرارت اور چالاکی کا بیان کرتا قوی امید رکھ کے اپنے دشمنونکی بابت منت کرتا

(۱) اے خداوند صدق کو سن اور میری فریاد پہ دہیان رکھہ اور میری دعا پہ جو بیریا لبون سے نکلتی ہے کان دہر (۲) میرا انصاف تیرے حضور سے نکلے تیری آنکھین راستی پہ

نظر کرین (۳) تو میرے دل کو آزماتا تو مجھے جانتا پر تو مجھہ مین کوئی بات نپاویگا ہر ارادہ ہے کہ میرے مونہہ سے بیجا کلام نہ نکلے (۴) انسان کے کامونکو دیکھکے تیرے لبونکے سخن کے سبب سے مینے اپنے تئین ہلاک کرنے والی راہون سے بچایا (۵) میرے قدمونکو اپنی راہون مین رکھہ کہ میرے پاؤن نہ پھسلین (۶) مین تجھے پکارتا ہون کہ تو میری سنیگا ای میرے خدا میری طرف کان دہر اور میری عرض سُن (۷) اپنی عجیب مہربانی کر ای تو جو اپنے دہنے ہاتہ سے توکل کرنے والونکو دشمنون سے بچاتا ہے (۸) مجھے آنکھہ کی پتلی کی مانند محفوظ رکھہ مجھے اپنے پرون کے سایہ تلے چھپالے (۹) شریرونسے جو مجھپر ظلم کرتے ہین اور میرے جانی دشمنون سے جو مجھے گھیرے ہوئے ہین (۱۰) وے اپنی چربی مین چھپ گئے ہین وے اپنے مونہہ سے بڑا بول بولتے ہین (۱۱) وے آپ ہر ایک قدم پر ہمکو گھیرتے ہین اور اونکی آنکھین لگائی ہوئی ہین کہ ہمکو زمین پر گرادیوین (۱۲) اور اونکی مثال یہہ ہے جیسے شیر جو شکار پر جی لگائے ہو جیسا شیر کا بچہ جو چھپکے کہات مین بیٹھے (۱۳) اوٹھہ ای خداوند اوسکا سامنا کر اوسکو

ڈہکیل دے میری جان کو اوس شریر سے جو تیری تیغ ہے نجات دے (۱۴) اون لوگون سے اے خداوند جو تیرے ہاتہ ہین دنیا کے لوگون سے جنکا بخرہ اسی زندگانی مین ہے اور جنکے پیٹ تم اپنی نہانی چیزون سے بہرتا ہے اونکی اولاد بہی سیر ہوتی اور وے اپنی باقی دولت اپنے بال بچّون کے لیئے چہوڑ جاتے ہین (۱۵) پر مین جو ہون صداقت مین تیرا موںہہ دیکہون گا اور جب مین تیری صورت پر ہوکے جاگونگا تو مین سیر ہونگا ٭

اٹہارہوین زبور

داود خدا کی ستایش کرتا ہے اوسکی عجیب گوناگون برکتون کے سبب سے ٭

(۱) اے خداوند تو میری قوت ہے مین تجہسے محبت رکہتا ہون (۲) خداوند میری چٹان اور میرا گڈہ اور میرا چہوڑانے والا ہے میرا خدا میری چٹان جسپر میرا بہروسا ہے میری ڈہال اور میری نجات کا سینگ اور میرا اونچا برج (۳) مین خداوند سے دعا مانگونگا جو ستایش کے لائق ہے اور یون اپنے دشمنون سے

رہائی پاؤنگا (۴) موت کی سختیون نے مجکو گھیرا اور بے دین لوگونکی
سیلابیون نے مجھے ڈرایا (۵) پاتال کی تنابون نے مجھے
گھیر لیا موت کے پھندون نے مجھے اٹکایا (۶) مین نے تنگی کے وقت
خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلایا اوسنے میری آواز اپنی
ہیکل مین سے سُنی اور میری فریاد اوسکے سامنے اوسکے کانون تک
پہنچی (۷) تب زمین کانپی اور لرزی سارے پہاڑ جڑ مول سے
ہل گئے اور اوسکے غصہ سے تھرتھرائے (۸) اوس کے
نتھنون سے دُہوان اوٹھا اور اوسکے موہنہ سے آتش بھڑکی
جس سے انگارے دہک اوٹھے (۹) اوسنے آسمانون کو
جھکایا اور نیچے اوترا اوسکے پاؤن تلے تاریکی تھی (۱۰)
وہ کروبی پر سوار ہوا اور پرواز کر گیا وہ ہوا کے پرون پر اوڑا
(۱۱) اوسنے تاریکی کو اپنا پردہ کیا اور اوسکے گرداگرد پانیونکا
اندھیرا اور بادلونکی گھٹا اوسکا خیمہ تھا (۱۲) اوسکی چمک سے
جو اوسکے آگے تھی اوسکی اندھیری بدلیان پھٹ کر کوئلے اور
انگارے بن گئے (۱۳) خداوند آسمانون مین کرجا
اوسنے جو نہایت بلند ہے اپنی آواز نکالی

تو اولے اور انگارے بن گئے (۱۴) ہان اوسنے اپنے
تیر چھوڑے اور اونکو پراگندہ کیا اور بجلیان چمکائین اور اونہین
گھبرا دیا (۱۵) اوسوقت پانی کی دہارین دکھائی دین اور تیری
جھنجلاہٹ سے ای خداوند ہان تیرے نتھنونکے دم کے جھوکے سے
جہان کی نیوین کھل گئین (۱۶) اوسنے اوپر سے بھیجکر مجھے
پکڑ لیا گہرے پانیونمین سے اوسنے مجھے کھینچ لیا (۱۷) میرے
زبردست دشمن سے اور اونسے جو میرا کینہ رکھتے تہے اوسنے
مجھے نجات دی اسلیے کہ وہ مجھسے سخت زورآور تہے (۱۸)
اونہون نے بپت کے دن میرا سامنا کیا لیکن خداوند میرا تکیہ تہا
(۱۹) وہ مجھے نکال کے ایک کشادہ جگہہ مین لے گیا اوسنے
مجھے چھوڑایا کیونکہ وہ مجھسے خوش تہا (۲۰) خداوند نے جیسی میری
صداقت تہی مجکو جزا دی اور میرے ہاتہونکی پاکیزگی کے مطابق
اوسنے مجھے بدلا دیا (۲۱) اسلیے کہ مینے خداوند کی راہین یاد
رکھین اور شرارت کرکے اپنے خدا سے مونہہ نموڑا (۲۲)
کیونکہ اوسکے سارے حکم میرے زیر نظر رہے اور اوسکے
قواعد کو مینے اپنے سے دور نہ کیا (۲۳) مین اوسکے سات

سیدہ ہارہا اور میںنے آپ کو اپنی بدکاری سے باز رکھا (۲۴) سو خداوند نے میری صداقت کے مطابق اور میری پاک دستی کے موافق جو اوسکی آنکھونکے سامنے ہتی مجکو جزا دی (۲۵) رحم کرنیوالیکو تو اپنے تئین رحیم دکہلاتا ہے اور نیکی کرنے والے پر آپکو نیکی کرنے والا ظاہر کرتا (۲۶) خالص کو تو اپنے تئین خالص دکہلاتا ہے اور کج راہونکے ساتہ تو کجروی کرتا ہے (۲۷) کیونکہ تو عاجزونکو بچاتا ہے اور تو اونچی آنکہونکو نیچے کرتا ہے (۲۸) تو میرا چراغ جلاتا ہے خداوند میرا خدا میرے اندہیرے کو اوجالا کرتا ہے (۲۹) کہ مین تیری کمک سے ایک فوج پر دوڑتا ہون مین اپنے خدا کی مدد سے ایک دیوار کود جاتا ہون (۳۰) خدا جو ہے اوسکی راہ کامل ہے خداوند کا سخن تایا ہوا ہے وہ اون سب کی جنہین اوسکا بہروسا ہے سپر ہے (۳۱) خداوند کے سوا خدا کون ہے اور ہمارے خدا کو چہوڑ کے چٹان کون ہے (۳۲) خدا ہے جسنے میری کمر مضبوط باندہی اور میری راہ کامل کی (۳۳) اوسنے میرے پاؤن ہرنیون کیسے کئے اور مجھے میرے اونچے مکانون پر

کہڑا کیا (۳۴) وہ میرے ہاتہون کو جنگ کی تعلیم دیتا ہے
یہان تک کہ پیتل کی کمان میرے بازؤن سے ٹوٹتی ہے (۳۵)
تونے اپنی نجات کی سپر مجکو عنایت کی اور تیرے دہنے ہاتہ نے
مجکو سنبہالا اور تیری ملایمت نے مجکو بزرگ کیا (۳۶) میرے قدمونکو
جو میرے تلے ہین تونے کشادہ کیا یہان تک کہ میرے پاؤن
پہسلتے نہین (۳۷) مین نے اپنے دشمنونکا پیچہا کیا اور اونہین جا لیا مین پیچہے
نہ پہرا جب تک اونہین فنا نہ کیا (۳۸) مین نے اونہین گہائل کیا ایسا کہ
وے اوٹہہ نہین سکین میرے قدمونکے نیچے گر پڑے ہین (۳۹)
کہ تونے لڑائی کے واسطے میری کمر مضبوط باندہی تونے اونکو
جو مجہپر چڑہ آئے ہین میرے نیچے جہکایا (۴۰) تونے میرے
دشمنون کی پیٹہہ مجہے دکہلائی اور مین نے اونکو جو میرا کینہ رکہتے تہے
نابود کیا (۴۱) وے چلائے پر کوئی بچانے والا نہ تہا اور خداوند کو
پکارا پر اوسنے اونہین جواب نہ دیا (۴۲) تب مینے اونہین ایسا پیسا کہ
وے گرد کی مانند جو ہوا مین ہوتی ہے ہوگئے مینے اونہین یون
نکال پہینکا کہ جیسے راستون مین کی کیچ (۴۳) تونے مجہے لوگونکے
جہگڑونسے نجات دی تونے مجہے اجنبی قومونکا سردار کیا وے لوگ

جنہین مین نہین جانتا میری فرمان برداری کرینگے (۴۴) میرا نام سنتے ہی میری فرمان برداری کرنی پڑیگی اجنبیونکی نسلین مجھسے دب نکلینگی (۴۵) اجنبیونکی نسلین مُرجھا جاوینگی اور اپنے چھپنے کے مکانونمین تھرتھراوینگی (۴۶) خداوند ہی زندہ ہے میری چٹان مبارک ہووے میرا نجات دینے والا خدا بلند ہووے (۴۷) خدا ہی ہے جو میرا انتقام لیتا ہے اور قومونکو میرے زیر کرتا ہے (۴۸) وہ مجھے میرے دشمنون سے نجات دیتا ہے ہان تو مجھے اون پر جو مجھسے مقابلہ کرتے ہین بالا کرتا ہے تونے مجھے ظالم آدمی سے مخلصی دی (۴۹) سو مین ای خداوند قومون کے درمیان تیرا شکر کرونگا اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا (۵۰) وہ اپنے بادشاہ کو نجات کلی بخشتا ہے اور اپنے مسیح داؤد پر اور اوس کی نسل پر ابد تک رحم کرنے والا ہے *

اونیسوین زبور

خلقت خدا کا جلال ظاہر کرتی ہے کلام الٰہی اوسکا فضل ظاہر کرتا ہے داؤد خدا سے فضل مانگتا

(۱) آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہین اور فلک اوسکی دستکاری

دکہلاتا ہے (۲) ایک دن دوسرے دن سے باتین کرتا ہے اور ایک رات دوسری رات کو معرفت بخشتی ہے (۳) اونکی کوئی لغت اور نہ بان نہین اونکی آواز سنی نہین جاتی (۴) ساری زمین مین اونکی تار گذر گئی اور دنیا کے کنارون تک اونکا کلام پہنچا ہے اونمین اوسنے آفتاب کے لئے خیمہ کہڑا کیا ہے (۵) جو دُلہا کی مانند خلوت خانہ سے نکل آتا ہے اور پہلوان کی طرح میدان مین دوڑنے سے خوش ہوتا ہے (۶) افلاک کے کنارہ سے اوسکی برآمد ہے اور اوسکی گردش اونکے دوسرے کنارہ تک ہوتی اوسکی گرمی سے کوئی چیز نہین چہپتی (۷) خداوند کی توریت کامل ہے کہ دلون کی پہیرنے والی ہے خداوند کی شہادت سچی ہے کہ نادانون کو تعلیم دینے والی ہے (۸) خداوند کی شریعتین سیدہی ہین کہ دل کو خوشی بخشتی ہین خداوند کا حکم صاف ہے کہ آنکہونکو نور دیتا ہے (۹) خداوند کا خوف پاک ہے کہ اوسکو ابد تک پایداری ہے خداوند کی عدالتین تمام و کمال سچی اور سیدہی ہین (۱۰) وے سونے سے بلکہ کندن سے بہت بیش قیمت اور شہد اور اوسکے چہتے کے ٹپکون سے شیرین تر ہین (۱۱) اوسکے سوا تیرا بندہ اونسے تربیت پاتا ہے اونکے

یاد رکھنے مین بڑا ہی اجر ہے (۱۲) اپنے گناہون کو کون جان سکتا ہے تو مجھکو گناہ پنہانی سے پاک کر (۱۳) اپنے بندہ کو عمد کے گناہون سے بھی محفوظ رکھہ اونہین مجھپر غالب ہونے مت دے تب مین بے عیب ہوونگا اور بڑے گناہ سے پاک ہوجاونگا (۱۴) میرے مونہہ کی باتین اور میرے دل کے سوچ تجھے پسند آوین اے خداوند میری چٹان اور میرا فدیا دینے والا

بیسوین زبور

کلیسیہ بادشاہ کی نادر مہمات پر ملاحظہ کرکے اوسکو دعا دیتی خدا پہ بھروسا رکھتی کہ وہ کمک کریگا

(۱) مصیبت کے دن خداوند تیری سُنے یعقوب کے خدا کا نام تجھے بلندی بخشے (۲) اپنے مقدس سے تیری کمک بھیجے اور صیحون مین سے تجھے سنبھالے (۳) تیرے سارے ہدیون کو یاد فرماوے اور تیرے چڑھاوں کو قبول کرے - سلاح

(۴) تیرے دل کی خواہش کے موافق تجکو دیوے اور تیرے سارے مطلب پورے کرے (۵) ہم تیری نجات سے خوشی کرین گے ہم اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے

کرین گے خداوند تیری ساری مرادین پوری کرے (۶)
اب مین جانتاہون کہ خداوند اپنے مسیح کا چھوڑانے والا ہے
وہ اپنے دہنے ہاتہ کے نجات دینے والے زور سے اپنے
آسمان قدس پر سے اوسکی سُنے گا (۷) یہہ گاڑیون کو وے
گہوڑون کو پر ہم اپنے خداوند خداکو یاد کرین گے (۸) وے خم ہوے
اور گر پڑے لیکن ہم اوٹہے اور سیدہے کہڑے ہوے (۹)
ای خداوند نجات دے جسدن ہم دعا مانگین اوس دن بادشاہ ہماری سُنے

اکیسوین زبور

فتح کے سبب شکر گذرانا جاتا زیادہ اقبالمندی کی امید رکہی جاتی

(۱) ای خداوند تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتاہے اور
تیری نجات سے کیا ہی دل شاد ہے (۲) تو نے اوس کو
اوسکے دل کا مطلب دیا اور اوسنے جو کچہہ اپنے مونہہ سے مانگا
تو نے اوسکا سوال رد نہ کیا۔ صلاح
(۳) نیک توفیقون سے تو آپ ہی اوسکے ساتہہ پیش آیا تو نے

خالص سونے کا تاج اوسکے سرپر رکہا (۴) اوسنے تجہسے زندگی
چاہی اور تو نے اوسکو عمر کی درازی ابد تک بخشی (۵) تیری نجات سے
اوسکی شوکت عظیم ہے جلال اور کمال تو نے اوسپر رکہا ہے (۶)
کہ تو نے اوسکو ابدی برکتین بخشین تو نے اوسکو اپنے دیدار سے
نہایت خوشوقت کیا (۷) بادشاہ نے خداوند پر توکل کیا حق تعالی
کی رحمت سے وہ کبہی جنبش نپاویگا (۸) تیرا ہاتہ تیرے سارے
دشمنون کو ڈہونڈ نکالے گا تیرا دہنا ہاتہ تیرے بیریون کا ٹہکانا
لگاویگا (۹) تو اپنے قہر کے وقت اونکو تنور کی طرح دہکاویگا
خداوند اون کو اپنے قہر سے نگل جاوے گا اور آگ اون کو
کہالے گی (۱۰) تو زمین پر سے اون کا پہل کہودے گا
اون کی نسل بنی آدم مین رہنے نہ دے گا (۱۱) کیونکہ
اونہون نے تیرے برخلاف بدی پہیلائی اور ایسی بڑی فکر سوچی
کہ اوسے نہایت کو پہنچا نہ سکین گے (۱۲) کہ تو اون کی
پیٹہہ دکہلا دے گا اور اون کے روبرو اپنے چلہ کو چڑہاویگا
(۱۳) ای خداوند تو اپنی ہی قدرت سے بلند ہو کہ ہم تیری
بزرگی کی مدح اور ثنا گاوین گے +

بائیسوین زبور

داؤد بہت عاجز ہو کے نالہ کرتا جانکاہی کی حالت مین دعا مانگتا خدا کی ستایش کرتا

(۱) ای میرے خدا ای میرے خدا تو نے مجھے کیون چھوڑ دیا
تو میری کمک سے اور میرے کراہنے کی باتون سے کیون دور رہا
(۲) ای میرے خدا مین دن کو چلاتا ہون پر تو نہین سنتا رات کو بھی
اور چپ نہین رہتا (۳) مگر تو قدوس ہے تو اسرائیل کی مدح مین سکونت
کرنے والا ہے (۴) ہمارے باپ دادون نے تجھپر توکل کیا
اونہون نے تجھپر بھروسا رکھا او تو نے اونہین چھوڑا یا۔
(۵) اونہون نے تجھسے فریاد کی اور نجات پائی اونہون نے
تجھپر بھروسا کیا اور شرمندہ نہوے (۶) پر مین کیڑا ہون
نہ انسان آدمیون کا ننگ ہون اور قومون کی عار (۷) وے
سب جو مجکو دیکھتے ہین مجھپر ہنستے ہین وے اپنے ہونٹھ پسارتے
وے سر ہلا ہلا کے کہتے ہین (۸) اوسنے خدا پر بھروسا کیا کہ وہ
اوسے بچاوے اگر وہ اوس سے راضی ہے تو وہ ہی اوسے

چہوڑ اوے (۹) بہرحال تو ہی ہے جو مجہے پیٹ سے باہر لایا
میری مان کی چہاتیون پر بہی تجہپر میرا اعتماد تہا (۱۰) مین پیدا ہوتے ہی
تجہپر پہینکا گیا جب مین اپنی مان کے پیٹ مین تہا تب ہی سے تو میرا خدا ہے
(۱۱) مجہسے دور مت رہ کہ تنگی آ پہنچی اور مددگار کوئی نہین (۱۲)
بہت سے بیلون نے مجہے آ گہیرا ہے بسن کے فربہ بیلون نے چارون
طرف سے مجہپر ہجوم کیا ہے (۱۳) وے مجہپر پہاڑنے والے اور گونجنے
والے شیر کی طرح مونہہ پسارے ہوئے ہین (۱۴) مین پانی کیطرح
بہا جاتا ہون اور میرے بند بند الگ ہو چلے ہین میرا دل موم کی طرح
میرے سینہ مین پگہل گیا (۱۵) میری قوت ٹہیکرے کیطرح خشک ہو گئی
میری زبان تالو سے لگی جاتی ہے اور تو مجہے موت کی خاک پر بٹہاتا ہے
(۱۶) کیونکہ کتے مجہکو گہیرتے ہین شریرون کے گروہ میرا احاطہ
کرتے ہین وے میرے ہاتہ میرے پاؤن چہیدتے (۱۷) مین
اپنی سب ہڈیون کو گن سکتا ہون وے مجہے تاکتے ہین اور
گہورتے ہین (۱۸) وے میرے کپڑے آپسمین بانٹتے اور میرے
لباس پر قرعہ ڈالتے ہین (۱۹) پر تو اے خداوند دور مت رہ اے میری
توانائی جلد میری مدد کے لئے آ (۲۰) میری جان کو تلوار سے بچا

اور میرے وحیدہ کو کُتّے کے ہاتھ سے (۲۱) ببر کے مونہہ سے
مجھے رہائی دے اور مجھے بھینسون کے سینگون سے بچا (۲۲
مین اپنے بھائیون مین تیرا نام بیان کرونگا اور مجمع مین تیرا ثناخوان ہوونگا
(۲۳) تم جو خداوند سے ڈرتے ہو اوس کی ستایش کرو ای یعقوب کی
ساری نسل تم اوسکی بزرگی کرو ای اسرائیل کی ساری اولاد اوسکا ڈر مانو
(۲۴) کہ اوسنے دردمند کے درد کی تحقیر نہین کی نہ اوس سے اوسے
نفرت آئی نہ اوسنے اوس سے اپنا مونہہ پھیر لیا بلکہ جب اوسنے اوسکو
پُکارا اوسنے جواب دیا (۲۵) بڑی جماعت مین مجھسے تیری ستایش ہوگی
مین اونکے آگے جو اوس سے ڈرتے ہین اپنی نذرین ادا کرونگا (۲۶
وے جو حلیم ہین کھاوینگے اور سیر ہووینگے وے جو خداوند کے
طالب ہین اوسکی ستایش کرینگے تمہارے دن ابد تک زندہ رہینگے
(۲۷) سارا جہان سراسر خداوند کا تذکرہ کریگا اور اوسکی طرف رجوع
ہوویگا سب قومون کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے
(۲۸) کہ سلطنت خداوند کی ہے قومون کے درمیان وہی
حاکم ہے (۲۹) دنیا کے سارے دولتمند کھاوینگے اور سجدہ
کرینگے وے سب جو خاک مین ملتے ہین اوسکے حضور جھکینگے

اور وے جنکی مجال نہین کہ اپنی جان بچا وین (۳۰) ایک نسل ہوگی جو
اوسکی بندگی کریگی وہ خداوند کے گھرانے مین گنی جاویگی (۳۱)
وہ آویگی اور اون لوگونکو جو پیدا ہونگے یہ کہکے اوسکی صداقت ظاہر کریگی کہ اوسنے ایسا کیا

تیئیسوین زبور

داؤد خدا کے فضل پر کامل اعتقاد رکھتا

(۱) خداوند میرا چوپان ہے مجھکو کچھ کمی نہین (۲) وہ مجھے ستھری
چراگاہ مین بٹھلاتا ہے وہ راحت کے چشمون کی طرف میری رہنمائی کرتا ہے
(۳) وہ میری جان پھیر لاتا ہے اور اپنے نام کے لئے مجھے صداقت کی
راہون مین لیے پھرتا ہے (۴) اگرچہ مین موت کے سایہ کے وادی مین
پھرون مجھے کچھ خوف و خطر نہین کہ تو میرے ساتھ ہے تیری چھڑی اور
تیری لاٹھی سے میرے دل کو تسلی ہے (۵) تو میرے دشمنون کے
حضور میرے آگے دسترخوان بچھاتا تو میرے سر پر تیل ملتا میرا پیالہ لبریز
ہوکے چھلکتا ہے (۶) لاکلام مہربانی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ
رہیگی اور مین ہمیشہ خداوند کے گھر مین رہونگا ✦

چوبیسوین زبور

خدا زمین پر سارا اختیار رکھتا ہے اوسکی روحانی بادشاہت مین کون لوگ شامل ہووین حکم ہوتا کہ اوسکو سب اپنے دلونمین جگہ دیوین

(۱) زمین خداوند کی ہے اور اوسکی معموری بہی جہان اور اوسکے سارے باشندے اوسکے ہین (۲) اسلیئے کہ اوسنے اوسکی بنا پانیون پر رکہی اور اوسے سیلابون پر قایم کیا (۳) خداوند کے پہاڑ پر کون چڑہ سکتا ہے اور اوسکے مکان مقدس پر کون کہڑا رہ سکتا ہے (۴) وہ ہی ہے جسکے ہاتہ صاف ہین اور جسکا دل پاک ہے جسکے دل مین بیہودگی نہین سمائی اور جو مکر سے قسم نہین کہاتا (۵) خداوند کی برکت اوسے پہنچے گی اور اوسکی نجات دینے والے خدا کی صداقت اوسکے ساتہ ہے (۶) یہ وہ گروہ ہے جو اوسکی طالب اور یعقوب کے دیدار کی خواہان ہے ــــ سلاح

(۷) ای پہاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے ہو کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے (۸) جلال کا بادشاہ کون ہے وہ خداوند جو قوی اور قادر ہے وہ خداوند جو جنگ مین قاہر ہے (۹) ای پہاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے ہو کہ جلال کا

بادشاہ داخل ہووے (۱۰) یہہ جلال کا بادشاہ کون ہے خداوند الافواج وہی جلال کا بادشاہ ہے +

پچیسوین زبور

دعا مانگنے مین داؤد کا اعتقاد گناہوں کی معافی مانگنا اور اپنی مصیبت سہنے کے لئے مدد چاہنا +

(۱) اے خداوند مین اپنی جان کو تیری طرف اوٹہاتا ہون (۲) ای میرے خدا مین تجہپر بہروسا رکہتا ہون نہو کہ مین شرمندہ ہوؤن اور میرے دشمن مجہپر فتح پا کے خوش ہون (۳) اور اونہین سے بہی جو تجہپر توکل رکہتے ہین کوئی شرمندہ نہو بلکہ وے جو ناحق تجہسے سرکشی کرتے ہین اپنی شرمندہ ہوتے ہین (۴) ای خداوند مجہے اپنی راہین دکہلا مجہکو اپنے رستے بتلا (۵) اپنی صداقت مین مجہکو لے چل اور مجہکو تعلیم دے کہ میری نجات دینے والا خدا توہے سارے دن مین ترا انتظار کہینچتا ہون (۶) ای خداوند اپنی لطیف رحمتون کو اور اپنی مہربانیون کو یاد کر کہ وے قدیم سے ثابت ہین (۷) میرے جوانی کے گناہون او تقصیرون کو یاد مت کر تو اپنی رحمت کے مطابق اپنی خوبی کے لئے

ای خداوند مجھے یاد کر (۸) خداوند بھلا اور سیدھا ہے وہ اس لیے
گنہگارون کو راہ کی بات سکھاتا ہے (۹) وہ حلیمون کو عدالت کی
راہ بتاتا ہے اور مسکینون کو اپنی راہ دکھاتا ہے (۱۰) خداوند کی
ساری راہین رحمت اور صداقت ہین اونکے لیے جو اوسکے عہد اور
اُسکی شہادتون کو یاد رکھتے ہین (۱۱) ای خداوند اپنے نام کے
واسطے میرے گناہ بخش دے کہ وے بڑے ہین (۱۲) وہ کونسا
انسان ہے جو خداوند سے ڈرتا ہے وہ اوسکو وہی راہ جو اوسے
پسند ہو بتلاوے گا (۱۳) اوسکا جی چین سے رہیگا اُوسکی نسل زمین کی
وارث ہوگی (۱۴) خداوند کا بھید اون پاس ہے جو اوس سے ڈرتے
ہین وہ اون کو اپنا عہد دکھلائیگا (۱۵) میری آنکھین ہمیشہ خداوند کی
طرف لگی رہتی ہین کیونکہ وہی میرا پاؤن پھندے سے نکالیگا (۱۶)
میری طرف متوجہ ہو اور مجھپر رحم کر کہ مین اکیلا اور دکھیا ہون (۱۷)
میرے دل کے غم بہت بڑھ گئے تو مجھکو میرے دکھون سے بچا
(۱۸) میری عاجزی اور دکھ پر نگاہ کر میرے سب گناہ بخشدے
(۱۹) میرے دشمنونکو دیکھ کہ وے بہت ہین اور سخت بیرحمی سے
میرا کینہ رکھتے ہین (۲۰) میری جان بچا اور مجھے نجات دے

نہ ہو کہ مین پشیمان ہوؤن مجھے تیراہی بہروسا ہے (۲۱) ایسا کر کہ راستی
اور سیدہائی میری نگہبان ہووین کہ مجھے تجھسے امید ہے (۲۲)
ای خدا اسرائیل کی ساری تکلیفون سے اوسے نجات دے +

چھبیسوین زبور

داوٗد آپ کو دیانت دار جان کے خدا کی پناہ ڈھونڈتا +

(۱) ایخداوند میرا انصاف کر کہ مین اپنے راستی کی راہ چلتا اور
مین خداوند پر توکل کرتا ہون مین لغزش نہ کہاؤنگا (۲) ایخداوند
مجھے آزما اور میرا امتحان کر میرے دل اور میرے باطن کو تالے
(۳) کہ تیری رحمت میری انکھون کے سامنے ہے اور مین تیری
صداقت کی راہ چلتا ہون (۴) مین بیہودون کے ساتہ نہین بیٹھتا
اور ریاکارون کے ساتہ نہین جاتا ہون (۵) بدکارون کی
جماعت کا مین دشمن ہون خبیثون کے ساتہ مین نہ بیٹھونگا (۶)
مین بیگناہی مین اپنے ہاتہ دہوؤنگا تب مین ایخداوند تیرے مذبح کی
طواف کرونگا (۷) تاکہ مین تیری شکرگزاریان کرون اور تیری

عجایب قدرتین بیان کرون (۸) ایخداوند مجہکو تیرے رہنے کا گہر بہایا وہ مکان جہان تیرا جلال رہتا ہے خوش آیا (۹) میری جان کو گنہگاروںمین شامل مت کر اور میری حیات کو خونیون سے نہ ملا (۱۰) کہ اونکے ہاتہون مین فساد ہے اور اونکا دہنا ہاتہہ رشوتون سے پر ہے (۱۱) مین جو ہون اپنی دیانت سے راہ چلونگا مجہے مخلصی دے اور مجہپر رحم کر (۱۲) میرا پاؤن برابر جگہہ پر ہے مین مجمعونمین خداوند کو مبارک کہونگا

ستائیسوین زبور

داؤد اپنا ایمان بڑہاتا خدا کی قدرت کے خیال سے پہر خدا کی عبادتمین اپنے محفوظ ہونے سے اور پہر دعا مانگنے سے

(۱) خداوند میری روشنی ہے اور میری نجات مجکو کسکی دہشت خداوند میری زندگی کی توانائی ہے مجہکو کسکی ہیبت (۲) جسوقت شریر اور میرے دشمن اور میرے بیری میرا گوشت کہانے کو مجہپر چڑہ آئے تو اونہون نے ٹہوکر کہائی اور گر گئے (۳) سو اگر ایک لشکر میرے برخلاف خیمہ کہڑا کرے تو میرے دل کو کچہ خوف نہین اور اگر وے مجہسے قتال کرین تو باوجود اسکے بہی

میرا توکل ثابت رہیگا (۴) مینے خداوند سے ایک سوال کیا
اور مین اوسکا طالب ہون کہ مین عمر بہر خداوند کے گہر مین رہون
اور خداوند کی خوشنودی دیکہون اور اوسکی ہیکل مین تحقیقات کرون (۵)
کیونکہ مصیبت کے وقت وہ مجکو اپنے خیمہ مین چہپا لےگا اپنے
ڈیرہ کے پردہ مین مجہے پوشیدہ رکہیگا وہ مجہے چٹان پر چڑہاویگا
(۶) سو اب مین اپنے سارے دشمنونپر جو میرے آس پاس ہین
سر بلند ہون مین اوسکی ہیکل مین خوشی کی قربانیان کرونگا مین گاؤنگا
ہان مین خداوند کی مدح اور ثنا گاؤنگا (۷) اے خداوند جب مین بلند آواز سے
چلاؤن تو تو سن لے اور مجہپر رحم کر اور مجہے جواب دے (۸) جب تو
فرماتا کہ میرے دیدار کے طالب ہو تو میرا دل بول اوٹہا اے خداوند مین
تیرے دیدار کا طالب ہون (۹) مجہسے رو پوش مت ہو اور غصہ سے
اپنے بندہ کو خارج مت کر کہ تو میری مدد ہے مجہکو ترک نکر اور مجہکو
چہوڑ مت دے ای میری نجات دینے والے خدا (۱۰) کہ میرے
باپ اور میری مان مجہکو چہوڑ گئے پر خداوند میری پرورش کریگا
(۱۱) اے خداوند مجہکو اپنی راہ بتا اور مجہے وہ راہ جو برابر ہے
میرے دشمنونکے لئے دکہلا (۱۲) میرے دشمنونکے قابو مین

مجھے حوالہ مت کر کیونکہ جہوٹے گواہ مجھپر برپا ہوے ہین اور ظلم کی سانس لیتے ہین (۱۳) اگر مجھے اعتقاد نہوتا کہ مین زندگی کی زمین مین خداوند کی نعمت دیکھونگا تو مین بے حواس ہوجاتا (۱۴) خداوند کو دیکھتا رہ اور دلیر ہو وہ تیرے دل کو تقویت دیگا مین پہر کہتا ہون کہ خداوند کا منتظر رہ ✣

اٹھائیسوین زبور

داؤد اپنے دشمنون کی مخالفت مین گڑگڑا کر دعا مانگتا خدا کی شکرگزاری کرتا لوگون کے لئے دعا مانگتا ✣

(۱) مین تجھے پکارتا ہون ای خداوند میری چٹان مجھسے خاموشی مت کر نہووے کہ اگر تو مجھسے خاموشی کرے تو مین اونسا ہوجاؤن جو گڑھے مین گرنے والے ہین (۲) جب مین تیرے آگے چلاؤن اور تیری مقدس ہیکل کی طرف اپنے ہاتھ اوٹھاؤن تو تو میری آواز اور عرض سن لے (۳) اون شریرون اور بدکردارون کے ساتھ جو اپنے ہمسایون سے سلامتی کی باتین کرتے ہین اور اونکے دلونمین شر ہے مجھکو شامل کرکے مت نکال (۴) جیسے اونکے اعمال

اور جیسے اونکے برے ارادے ہین اونکو عیوض دے جیسے اونکے ہاتہہ کرتے ویساہی اونسے کراونکا بدلا اونکودے (۵) کہ وے خداوندکے کامون اور اوسکے ہاتہون کی کاریگری کی طرف دہیان نکرتے وہ اونہین ڈہاوے گا اور نہ بناوے گا (۶) خداوند مبارک ہے کہ وہ میری منت کی آواز سنتا ہے (۷) خداوند میرازور اور میری سپر ہے میرادل اوسپر توکل کرتا اور مجھے اوسکی پشتی ہے سو میرادل شدت سے خوش ہے مین گیت گاکے اوسکی مدح کرونگا (۸) خداوند اونکی توانائی ہے اور وہ اپنے مسیح کا نجات دینے والازور ہے (۹) اپنے لوگون کو نجات بخش اور اپنی میراث مین برکت دے اور اونکی رعایت کر اور اونہین ہمیشہ کے لئے بلندی دے +

اونتیسوین زبور

داؤد ریتسیو نکواوبہارتاکہ وے خداکی بڑائی کرین اوسکی عجیب قدرت کے لحاظ سے اور خاص و عام کی پروردگاری کے سبب

(۱) خداوندکے لئے کہواے قدرت والوکہوکہ خداوندکے لئے

جلال اور زور ہے (۲) خداوند کا جلال اوسکے نام کے لئے
بیان کرو حسن تقدس سے خداوند کو سجدہ کرو (۳) خداوند کی
آواز پانیون پر ہے جلال والا خدا گرجتا ہے خداوند بڑے
پانیون پر ہے (۴) خداوند کی آواز زورآور ہے خداوند کی
آواز جلال والی ہے (۵) خداوند کی آواز سرون کو توڑتی ہے
بلکہ خداوند لبنان کے سرون کو بھی توڑتا ہے (۶)
وہ اونکو بچھڑون کی مانند کوداتا ہے اور لبنان اور سریون کو
جوان بھینسے کی مانند (۷) خداوند کی آواز آگ کے
شعلون کو چیرتی ہے (۸) خداوند کی آواز دشت کو
لرزاتی ہے خداوند دشت قادس کو بھی لرزاتا ہے (۹)
خداوند کی آواز سے ہرنیون کے پیٹ گرتے ہین اور وہ
جنگلون کو صاف کر دیتی ہے اوسکی ہیکل مین ہر ایک کہتا ہے
کہ اوسکا جلال ہو (۱۰) خداوند طوفان پر بیٹھا ہے خداوند
ہمیشہ کے لئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا ہے (۱۱) خداوند
اپنے لوگون کو زور بخشتا ہے خداوند اپنے لوگون کو
سلامتی کی برکت دیتا ہے ❊

تیسوین زبور

داؤد اپنی رہائی کے باعث خدا کا شکر کرتا اپ احسان مان کے کہ خدا نے اوسپر مہربانی کی تہی اور ونکو اوبہارتا کہ وے بہی اوسکا شکر کرین—

(۱) ایخداوند مین تیری تعظیم کرونگا کیونکہ تونے مجھکو سرفراز کیا اور میرے دشمنونکو مجھپر خوش نکیا (۲) ایخداوند میرے خدا مینے تجھے پکارا اور تونے مجھے چنگا کیا (۳) ایخداوند تونے میری جان کو پاتال سے بچایا اور تونے میری جان بخشی کی کہ مجھے گڑہے مین گرنے ندیا (۴) ایخداوند کے مقدس لوگو اوسکے لئے گاؤ اور اوسکی قدوسی کی یادگاری مین شکر کرو (۵) کہ اوسکا غصہ ایک دم کا ہے اور اوسکے کرم مین زندگانی ہے اگر رونا شام کو ہو تو صبحکو گانیکی نوبت ہوتی (۶) مین نے اپنے اقبال کے وقت کہا مجھکو کبہی جنبش نہوگی (۷) ایخداوند تونے اپنے کرم سے میرے پہار کو خوب قایم کیا تونے اپنا مونہہ چہپایا اور مین گہبرایا (۸) مین تیرے آگے ایخداوند چلایا اور مینے خداوند سے دعا مانگی (۹) میرے خون مین کیا فائدہ ہے جو مین گڑہے مین گرون کیا خاک تیرا شکر کریگی کیا وہ

تیری صداقت کو بیان کرے گی (۱۰) سن ایخداوند اور مجھپر رحم کر
ایخداوند تو میرا مددگار ہو (۱۱) تونے میرے رونے کو نچانے سے
بدل دیا تونے میرا ٹاٹ کھول ڈالا اور میری کمر مین خوشی کا
پٹکا باندھا (۱۲) اسلیئے کہ میری شوکت تیری مدح اور ثنا گاوے
اور خاموش نرہے ایخداوند میرے خدا مین ابد تک تیرا شکر کرتا رہونگا

اکتیسوین زبور

داود اپنے تئین خدا پہ چھوڑکے اوس سے مدد مانگتا اوسکی رحمت کے سبب
خوشوقت ہوتا اپنی مصیبت کی بابت دعا مانگتا خدا کے کرم
اور فضل کے سبب اوسکی ستایش کرتا۔

(۱) ایخداوند میرا توکل تجھپر ہے نہو کہ ابد تک مین شرمندہ
ہووَن مجھے اپنی صداقت سے نجات دے (۲) اپنے کان میری طرف
جھکا اور جھٹ پٹ مجھے نجات دے تو میرے لیئے مضبوط
چٹان اور میرے بچاؤ کے لیئے ایک محکم قلعہ ہو (۳) کہ تو ہی میری
چٹان اور میرا گڈھ ہے پس تو اپنے نام کے لیئے میرا رہبر اور میرا رہنما ہو
(۴) مجھے اوس جال سے جو اونہون نے چھپا کے میرے لیئے بچھایا ہے

نکال کہ تو ہی میرا زور ہے (۵) مین اپنی روح کو تیرے ہاتہ مین
سونپتا ہون اے خداوند صداقت کے خدا تو نے مجھے مخلصی دی ہے
(۶) مین اونسے کینہ رکہتا ہون جو محض باطل کی نگہبانی کرتے ہین
اور مین جو ہون سو خداوند پر میرا توکل ہے (۷) مین تیری رحمت پر
شادان اور نازان ہون کہ تو نے میرے دکہہ پر نگاہ کی اور تو نے
میری جان کو سختیون کے وقت پہچانا (۸) اور مجھکو میرے دشمن کے
ہاتہ مین اسیر نہ ہونے دیا تو نے کشادہ جگہہ مین میرا پاؤن کہڑا کیا
(۹) اے خداوند مجھپر رحم کر کہ مجھپر مصیبت ہے میری انکہین غم سے
جاتی رہین بلکہ میری جان اور میرا پیٹ بہی (۱۰) کہ میری زندگانی
غم مین فنا ہوئی اور میری عمر کراہنے مین میری قوت میری برائی سے
گہٹ چلی اور میری ہڈیان خشک ہوگئین (۱۱) مین اپنے سب دشمنون کے
درمیان ایک ننگ تہا خصوصاً ہمسایون کے درمیان اور اپنے
جان پہچانون کے درمیان عبرت جو مجھکو راہ پر دیکہتے مجھسے دور
بہاگتے ہین (۱۲) مین اوس آدمی کی مانند جو مر جاوے اور کوئی
اوسے یاد نہ کرے فراموش ہوگیا ہون مین باسن کی طرح ٹوٹ گیا
ہون (۱۳) کہ مین نے بہتون کی تہمتین سنین ہر طرف سے مجھکو خوف ہے

کہ وے آپسمین میرے برخلاف ہوکے مشورت کرتے اور میری
جان مارنے پر منصوبہ باندہتے ہین (۱۴) پر اےخداوند مین تجہپر
توکل کرتا ہون کہتا ہون تو میرا خدا ہے (۱۵) میری اوقات تیرے
ہاتہ مین ہے مجہکو میرے دشمنون کے ہاتہ سے نجات دے اور اونسے
جو میرے پیچہے پڑے ہین (۱۶) اپنے چہرہ کو اپنے بندہ پر چمکا
اپنی رحمت سے مجہے بچا (۱۷) ای خداوند ایسا نہو کہ مین پشیمان ہوؤن
کہ مین تجہے پکارتا ہون بلکہ شریر ہی شرمندہ ہون اور وے گور مین
چپ چاپ پڑے رہین (۱۸) جہوٹے لبون کو خاموش کر جنسے گہمنڈ کی
سخت اور گستاخ باتین صداقت کے برخلاف نکلتی ہین (۱۹) واہ کیا ہی بڑا ہے تیرا احسان،
کہ جو تو اپنے ڈرنے والون کے لئے چہپا رکہتا ہے اور اونپر جنکا
توکل تجہپر ہے آدمیون کے حضور مین کرتا ہے (۲۰) تو ہی اونہین آدمیونکی
بندشونسے اپنی حمایت کے پردے مین چہپاتا ہے تو ہی اونہین زبانونکے
جہگڑے سے اپنے خیمہ مین پوشیدہ کرتا ہے (۲۱) خداوند مبارک ہے،
کہ اوسنے محکم شہر مین اپنی عجیب مہربانی مجہکو دکہلائی (۲۲) مین نے
گہبراکے کہا کہ مین تیری نظروںسے دور پہینکا گیا باوجود اوس کے
جب مین تیرے آگے چلایا تو تونے میری منت کی آواز سن لی (۲۳)

ایخداوند کے سارے مقدس لوگو اوس سے محبت رکھو کہ خداوند دین داروںکا نگہبان ہے اور غرور کرنے والون کو بیطرح سزا دیتا ہے (۲۴) ای لوگو جو خداوند سے امید رکھتے ہو تم سب دلیری کرو کہ وہ تمہارے دلونکو مضبوطی بخشیگا +

بتیسوین زبور

اس میں تب کی حقیقی خوشی ہے جسکے گناہ معاف ہوے گناہونکے اقرار سے دلی آرام ہوتا خدا کے وعدے خوشی بڑہاتے ہین +

(۱) مبارک ہے وہ جسکا گناہ بخشا گیا اور خطا ڈھانپی گئی (۲) مبارک ہے وہ مرد جسکے گناہون کو خداوند اوسپر حساب نہین کرتا اور جسکے دلمین دغا نہین (۳) جب مین چپ رہا تو میری ہڈیان سارے دن کراہتے کراہتے گل گئین (۴) کیونکہ تیرا ہاتہ رات دن مجھپر بھاری تہا میری تراوت گرمیون کی خشکی سے مبدل ہوئی — صلاح

(۵) مین نے تجھہ پاس اپنے گناہ کا اقرار کیا اور مینے اپنی بدکاری نہین چھپائی مین نے کہا مین خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اقرار کرونگا سو تو نے میرا گناہ بخشدیا — صلاح

(۶) اسلئے ہر ایک جو دیندار ہے تیری قبولیت کے وقت تجھسے دعا مانگتا یقیناً جو بڑے پانیون کے سیلاب آوین وے اوسے نہ پہنچین گے (۷) تو میرے چھپنے کا مکان ہے تو مجھے دکھونسے بچاتا ہے نجات کے گیتون سے تو مجھے گھیرتا ہے۔ صلاح

(۸) مین تجھے سمجھہ بخشونگا اور اوس راہ مین جسمین تو چلیگا تجھے سکھلاونگا تیری رہنمای کے لئے میری آنکھین تجھپر لگی رہین گی (۹) تم گھوڑون اور خچرون کی مانند مت ہوکہ اونکو سمجھہ نہین اور اونکا موںہہ لگام اور باگ سے بند رہتا ہے نہوئے کہ وے تجھہ تک آوین (۱۰) شریر پر بہتسی مصیبتین ہین پر وہ اوسکو جسکا بہروسا خدا پر ہے رحمت سے گھیرتا ہے (۱۱) ای صادقو خوش ہو اور خداوند کے لئے شادمانی کرو اور تم سب جو راست دل ہو خوشی سے چلاؤ +

تینتیسوین زبور

خدا کی ستایش کرنا فرض معلوم ہوتا ہے بلحاظ اوسکے کرم وفضل کے پہر اوسکی قدرت کے اور پہر اوسکی پروردگاری کے خدا پر بہروسا رکہنا بہلا ہے۔

(۱) ای صادقو خداوند کے سبب خوشی کرو حمد کرنا سیدہے لوگونکو

سچتا ہے (۲) بربت چہیڑتے ہوئے خداوند کی ستایش کرو
اوردس تار کا ساز بجا کے اوسکے ثنا خوان ہو (۳) اوسکے لیے
ایک نیا گیت گاؤ سنگہرائی سے بجا بجا کے خوشی سے چلاؤ (۴) کیونکہ
خداوند کا کلام سیدہا ہے اوراوسکے سارے کام امانت کے ساتہ
ہین (۵) وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکہتا ہے زمین خداوند کی
رحمت سے معمور ہے (۶) خداوند کے کلام سے آسمان بنے
اوراونکے سارے لشکر اوسکے مونہہ کے دم سے (۷)
وہ دریا کا پانی تودہ کی مانند جمع کرتا ہے وہ گہراؤنکو مخزنونمین
رکہہ چہوڑتا ہے (۸) ساری زمین خداوند سے ڈرتی رہے
اورجہان کی ساری آبادی اوسکا خوف مانے (۹) کہ اوسنے کہا
اوروہ ہوگیا اوسنے فرمایا اوروہ برپا ہوا (۱۰) خداوند قومون کی
مشورتون کو ناچیز کرتا ہے وہ لوگون کی تدبیرون کو باطل کردیتا ہے
(۱۱) خداوند کے منصوبے ابد تک ثابت رہینگے اوسکے
دل کے ارادے پشت درپشت پر جاری ہونگے (۱۲) خوشحال ہے
وہ قوم جسکا خدا خداوند ہے اوروے لوگ جنہین اوسنے پسند
کرکے اپنی میراث کیا (۱۳) خداوند آسمان پر سے دیکہتا ہے وہ سارے

بنی آدم پر نگاہ کرتا ہے (۱۴) وہ اپنی سکونت کے مقام سے زمین کے
سب باشندونکو تاکتا ہے (۱۵) اونکے دلون کا مہیّا کرنے والا
وہی ہے وہ اونکے سارے عملونکا ٹہیک جاننے والا ہے (۱۶)
کوئی بادشاہ نہین جو اپنے لشکر کی فراوانی سے رہائی پاوے کوئی
پہلوان اپنے زور کی کثرت سے نجات نہین پاتا (۱۷) بچ نکلنے کے لیے
گہوڑے سے کام نہین چلتا وہ اپنے بڑے زور سے کسی کو بچا نہین
سکتا (۱۸) دیکہو خداوند کی آنکہہ اونپر ہے جو اوس سے ڈرتے ہین
اور اونپر جو اوسکی رحمت کے امیدوار ہین (۱۹) تاکہ اونکی جانونکو موت سے
چہوڑاوے اور اونہین کال مین جیتا رکہے (۲۰) ہماری جانون کو خداوند کا
انتظار ہے وہ ہی ہمارا چارہ اور ہماری سپر ہے (۲۱) ہمارا دل اوسی سے
خوش ہے کہ ہم اوسکے مقدس نام پر بہروسا رکہتے ہین (۲۲) ای خداوند
جیسے ہمین تجہپر توکل ہے ویسی ہی تیری رحمت ہمپر ہووے ✝

چونتیسوین زبور

داؤد خدا کی ستایش کرتا اور فایدہ پاکے غیرون سے نصیحت کرتا کہ وے بہی اوسکے نمونہ پر عمل کرین
وے لوگ حقیقی خوشی رکہتے جو خدا پر اعتقاد رکہتے لوگون سے نصیحت کرتا
کہ خدا ترسی کرین صادقون کی خوشحالی

(۱) مین ہر وقت خداوند کی شکر گزاری کرونگا اوسکی ستایش سدا میرے

موںہہ مین ہوگی (۲) میری روح خداوند پر فخر کرے گی غریب لوگ
سُنینگے اور خوش ہونگے (۳) میرے ساتھ خداکی بڑائی
کرو ہم ملکے اوسکے نام کو بلند کرین (۴) مینے خداوندکو ڈھونڈا
اوسنے میری سُنی اور مجھے میرے سارے خوفون سے
نجات دی (۵) اونہون نے اوسپر نظر کی اور روشن ہو گئے
اور اونکے موںہہ رسوا نہوئے (۶) یہہ مسکین چلایا اور
اور خداوند نے سُنا اور اوسے اوسکی ساری مصیبتونسے
بچایا (۷) خداوند کا فرشتہ اونکی چارون طرف سے جو اوس سے
ڈرتے ہین خیمہ کہڑا کرتا ہے اور اونہین بچاتا رہتا ہے (۸)
ارے آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند مہربان ہے سعادتمند ہے
وہ آدمی جسکا بہروسا اوسپر ہے (۹) اے اوسکے
مقدس لوگو خداوند سے ڈرو کیونکہ جو اوس سے ڈرتے ہین
اونہین کچہ کمی نہین (۱۰) شیرنی کے بچے حاجتمند ہوتے
اور بہوکے رہتے ہین پر جو خداوند کے طالب ہین
اونہین کسی نعمت کی کمی نہین (۱۱) آؤ اے لڑکو اور میری
سُنو مین تمہین خداترسی سکہلاؤنگا (۱۲) وہ کون انسان ہے جو

زندگی کا طالب اور بڑی عمر چاہتا ہے تاکہ عیش کرے
(۱۳) اپنی زبان کو بدی سے اور ہونٹھون کو دغا کی
بات بولنے سے باز رکھہ (۱۴) بدی سے بھاگ اور
بھلائی کر سلامتی کو ڈھونڈ اور اوسی کا پیچھا کر (۱۵) خداوند
کی آنکھین صادقون پر ہین اور اوسکے کان اونکی فریاد پر ہین
(۱۶) خداوند کا مونہہ اونکے برخلاف ہے جو بدکردار ہین
تاکہ اونکی یادگاری زمین پر سے کاٹ ڈالے (۱۷) صادق
چلّاتے ہین اور خداوند سُنتا ہے اور اونہین اونکے سارے
دکھون سے نجات دیتا ہے (۱۸) خداوند اونکے نزدیک ہے
جو شکستہ دل ہین اور اونکو جو دل افگار ہین بچاتا ہے (۱۹)
صادق پر بہتسی مصیبتین ہین پر خداوند اوسکو اون سب سے
چھوڑاتا ہے (۲۰) وہ اوسکی ساری ہڈیونکا نگھبان ہے
اونمین ایک ٹوٹنے نہین پاتی (۲۱) بدی شریر کو ہلاک
کرتی ہے اور وے جو صادق کے کینہ رکھنے والے ہین
پریشان ہونگے (۲۲) خداوند اپنے بندونکی جان کو نجات دیتا ہے
اور کوئی اونمین سے جنکا توکل اوسپر ہے پریشان نہوگا +

پینتیسوین زبور

داؤد اپنے لئے سلامتی اور اپنے دشمنون کے لئے پریشانی خدا سے مانگتا اونکی بدفعلی کے سبب اپنے دشمنون پر شکایت کرتا اس لحاظ سے خدا سے منت کرتا کہ وہ اونہین سزا دیوے ❖

(۱) اے خداوند اونسے جو مجھسے جھگڑتے ہین جھگڑ اور اونسے جو مجھسے لڑتے ہین لڑ (۲) سپر اور پھری پکڑ اور میری کمک کے لئے کھڑا ہو (۳) بھالا نکال اور اونکی روک کو جو میرے پیچھے پڑے ہین میری جان کو فرما کہ تیری نجات مین ہون (۴) وے جو میری جان کے خواہان ہین رسوا اور خجل ہون اور وے جو میری تباہی کے روادار ہین ہٹائے جاوین اور شرمندہ ہون (۵) جیسے بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہے ویسے ہی وے ہووین اور خداوند کا فرشتہ اونہین ہانکے (۶) اونکی راہ اندھیری اور پھسلنی ہو خداوند کا فرشتہ اونہین رگیدے (۷) کہ اونہون نے بے سبب میرے لئے ایک گڑہا کھودا اور اوسمین ناحق میری جان کے لئے اپنا دام چھپایا (۸) اوسپر ناگہانی ہلاکت پڑے اور وہ اپنے

دام مین جو اوسنے چہپایا آپ ہی پہنسے اور اپنی ہی بلا مین گرفتار ہو (۹)
پر میرا جی خداوند مین خوشوقت ہے اور اوسکی نجات سے خوشحال ہے
(۱۰) میری ساری ہڈّیان کہتی ہین اے خداوند تجہسا کون ہے جو مسکین کو
بڑے قوی کے ہاتہ سے بچاتا ہے ہان مسکین محتاج کو اوس سے
جو اوسے غارت کرتا ہے (۱۱) جہوٹے گواہ اوٹہے ہین وے مجہسے وہ
سوالات کرتے ہین جنسے مین آگاہ نہین (۱۲) وے نیکی کے عیوض مین
مجہسے بدی کرتے ہین وے میری جان کو بیکس چہوڑتے ہین (۱۳)
مینے تو جب وے بیمار تہے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزہ رکہہ رکہہ
اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری دعا پلٹ کے میرے سینہ مین
آتی تہی (۱۴) مینے اونسے وہ سلوک کیا جو کوئی اپنے دوست اور
بہائی سے کرتے مین سر جہکا کر ایسا کوڑہا جیسے کوئی اپنی مان کے لئے
غم کرے (۱۵) پر وے میری مصیبت مین شادمانی سے مل کے
جمع ہوئے سارے ذلیل لوک مجہپر فراہم ہوئے جنسے مین بیخبر تہا
وے مجہے پہاڑتے اور دست بردار نہوتے (۱۶) کمینے جو
روٹی کے لئے ٹہٹہا مارتے مجہپر دانت کچکچاتے (۱۷) اے خداوند
کب تک تو دیکہا کریگا اونکی خرابیون سے میری جان کو بچا میرے

وحید کو شیر بچون سے (۱۸) مین بڑی جماعت مین تیرا شکر کرونگا
مین زبردست لوگون کے درمیان تیری ستایش کرونگا (۱۹)
نہ ہو کہ وے جو ناحق میرے دشمن ہین مجھپر خوشوقت ہون اور
وے جو بے سبب میرے بیری ہین مجھپر پلک مارین (۲۰)
کیونکہ وے سلامتی کی بات نہین کرتے بلکہ اونپر جو ملک مین
آرام سے بیٹھے ہین مکر کے منصوبے باندہتے ہین (۲۱) اور
اونہون نے مجھپر اپنا موہنہ پسارا ہے اور کہتے ہین آہا ہا ہا
ہماری آنکھون نے یہ دیکھا (۲۲) ای خداوند تو یہ دیکھتا ہے
خاموشی مت کر ای خداوند مجھسے مت دور رہ (۲۳) ای میرے خدا
ای میرے رب اوٹھہ اور میری عدالت کے لئے اور میرے
فیصلہ کے لئے جاگ (۲۴) ای خداوند میرے خدا اپنی صداقت کے
مطابق میرا انصاف کر اونہین مجھپر خوشوقت نہونے دے (۲۵)
وے اپنے دلو نمین کہنے نہ پاوین واہ رے یہی ہم چاہتے تھے
اور وے نہ کہین کہ ہم اوسے چٹ کر گئے (۲۶) وے جو میری برائی سے
خوش ہوتے ہین رسوا اور شرمندہ ہووین جو میری دشمنی پر پھولتے ہین
رسوائی اور شرمندگی کا لباس پہنین (۲۷) تب وے جو میرے انصاف سے

خوشی ہوتے ہین خوشوقت اور شادمان ہون اور سدا کہا کرین کہ وہ
بڑا خداوند ہے جو اپنے بندہ کی چین سے خوش ہوتا ہے (۲۸)
اور میری زبان تیری صداقت اور تیری ستایش کی بابت ہر دن کہتی رہیگی ؛

چہتیسوین زبور

شریر دلکا نہایت برا حال ہوتا خدا کی رحمت کہ کیسی خوب ہے داؤد خدا کے لوگونکے لئے
دعا مانگتا کہ اونپر مہربانی ہو ؛

(۱) بدخواہ کی شرارت کا بیان میرے دل کے اندر ہے کہ خدا کا
خوف اونکی آنکہو نکے آگے نہین (۲) کیونکہ جب تک اوسکی
بدکاری کی برائی ظاہر نہو وہ اپنے دل مین اپنی تعریف آپ کرتا ہے
(۳) اوسکے مونہہ کی باتین بدی اور فریب ہین وہ دانشمندی
اور نیکی کو ترک کرتا ہے (۴) وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے بدی کے
منصوبے باندہتا ہے وہ آپ بری راہ مین کہڑا رہتا ہے وہ برائی سے
نفرت نہین کہاتا (۵) ای خداوند آسمانون مین تیری رحمت ہے اور تیری
صداقت بدلیون تک پہنچی ہے (۶) تیری صداقت بڑے پہاڑونکی مانند

ہے تیری عدالتین بہی بڑی گہری ہین ایخداوند تو انسان اور حیوان کا
پروردگار ہے (۷) ایخدا تیری مہربانی کیا ہی عزیز ہے اسلیئے
بنی آدم تیرے پرون کے سایہ تلے آکے چہپتے ہین (۸) وے تیرے
گہر کی چکنائی کہانے سے سیر ہووین گے اور تو اپنی نعمتون کے دریا سے
اونہین سیراب کریگا (۹) کہ زندگانی کا چشمہ تیرے کنے ہے ہم تیری روشنی سے
روشنی دیکہین گے (۱۰) تو اپنے پہچاننے والون پر اپنی رحمت کو بڑہا اور
اونپر جنکے دل سید ہے ہین اپنی صداقت کو (۱۱) نہو کہ گہمنڈ کرنیوالونکا
پاؤن مجہپر پڑے اور نہو کہ شریر کا ہاتہ مجہکو ٹہیل دے (۱۲) بدکار
وہان گرے ہوئے ہین وے ڈہکیلے گئے ہین اور کبہی اوٹہہ نسکین گے

سینتیسوین زبور

شریرونکا نہایت برا حال ہوتا خدا کی رحمت کہ کیسی خوب ہے داؤد خدا کے لوگونکیلئے
دعا مانگتا کہ اون پر مہربانی ہو۔

(۱) بدکارونکے سبب تو مت کڑہ اور برے کام کرنے والون سے
تو حسد نکر (۲) کہ وے جلد ہی گہاس کی مانند کاٹ ڈالے جایئن گے اور
ہرے سبزہ کی طرح مرجہاوین گے (۳) خداوند پر توکل رکہہ

اور بھلا کر تو زمین مین زندگانی بسر کر کہ تو یقیناً پہل پاویگا (۴)
خداوند کی یاد مین مسرور رہو کہ وہ تیرے دل کے مطالب پورے کریگا
(۵) اپنی راہ خداوند پہ چھوڑ دے اوسپر توکل کر وہ سب بنالیگا
(۶) وہ تیری صداقت کو نور کی طرح ظاہر کریگا اور تیری عدالت کو
دوپہر کی سی روشنی بخشیگا (۷) خداوند کی یاد مین آسودہ اور صبر سے
اوسکا انتظار کر اوس شخص کے سبب سے جو اپنی راہ مین کامیاب ہوتا اور برے
منصوبے باندہتا ہے مت کوڑہ (۸) غصہ کرنے سے باز رہ
اور غضب کو ترک کر اور ایسا نہ کوڑہ کہ تو شرارت مین گرے (۹)
کہ بدکار کاٹ ڈالے جائینگے لیکن وے جو خداوند کے امیدوار ہین
زمین کو وے ہی میراث لینگے (۱۰) کہ ایک تہوڑی سی مدت ہے کہ شریر نہوگا
تو غور کرکے اوسکا مکان ڈہونڈیگا اور وہ نہوگا (۱۱) لیکن وے
جو مسکین ہین زمین کے وارث ہونگے اور بہت سی راحت پاکے خوشدل
ہونگے (۱۲) شریر صادق کے دکھہ دینے پر منصوبہ باندہتا ہے
اور اوسپر دانت کچکچاتا ہے (۱۳) خداوند اوسپر ہنستا ہے
کیونکہ دیکہتا ہے اوسکا دن آتا ہے (۱۴) شریر تلوار نکالتے اور
اپنی کمان کہینچتے تاکہ مسکین اور محتاج کو گرادین اور اونکو جنکی راہین سیدہی ہین

جان سے مارین (۱۵) اونکی تلوار اونہین کے دلونمین پیٹہیگی اور
اونکی کمانین ٹوٹ جاوینگی (۱۶) تہوڑا ساجو صادق کا ہے بہت سے
شریرون کے مال واسباب سے بہتر ہے (۱۷) کہ شریرون کے بازو
توڑے جاینگے پر خداوند صادقونکا تہامنے والا ہے (۱۸)
خداوند دینداروںکے دلون کو پہچانتا ہے اونکی میراث ابدی ہوگی (۱۹)
وے برے وقت رسوا نہوونگے اور قحط کے ایام مین سیر رہینگے
(۲۰) لیکن وے جو شریر ہین ہلاک ہونگے اور خداوند کے دشمن
چراگاہ کی خوشنمائی کی مانند فنا ہونگے وے دہوان کی مانند جاتے
رہینگے (۲۱) شریر اودہار لیتا ہے اور پہر ادا نہین کرتا پر صادق
رحم کرتا ہے اور دیتا ہے (۲۲) کہ جنپر اوسکی برکت ہے زمین کے
وارث ہونگے اور جنپر اوسکی لعنت ہے کٹ جاینگے (۲۳)
نیک آدمی کے قدم خدا ثابت رکہتا ہے اور اوسکی راہ کو دوست رکہتا ہے
(۲۴) اگرچہ وہ گرجاوے پر پایمال نہوگا کیونکہ خداوند اوسکا ہاتہ تہامتا ہے
(۲۵) مین جوان تہا اب بوڑہا ہوا پر مینے صادق کو ہرگز اکیلا
چہوڑا ہوا نہین دیکہا اور اوسکی نسل مین سے کسی کو ٹکڑے مانگتے نپایا
(۲۶) وہ ہردن رحم کرتا رہتا ہے اور قرض دیا کرتا ہے اوسکی نسل

مبارک ہے (۲۷) بدی سے بہاگ اور بہلا کر اور ابد تک آباد رہ
(۲۸) کہ خداوند عدالت کا دوستدار ہے اور اپنے مقدس لوگونکو
ترک نہین کرتا وے ابد تک محفوظ رہینگے پر شریرونکی نسل کاٹی
جائیگی (۲۹) صادق زمین کے وارث ہونگے اور ابد تک اوسپر بسینگے
(۳۰) صادق کا مونہہ دانائی کی بات کہتا ہے اوسکی زبان سے عدالت کا
کلمہ نکلتا ہے (۳۱) اوسکے خداوند کی شریعت اوسکے دل مین ہے
اوسکا پاؤن کبہی نہ پہسلے گا (۳۲) شریر صادق کی گہات مین لگا ہے اور
اوسکے قتل کے درپی رہتا ہے (۳۳) خداوند اوسپر اوسکا قابو پڑنے
نہ دے گا اور عدالت کے وقت اوسے مجرم نہ ٹھہراوے گا
(۳۴) خداوند سے امیدوار رہ اور اوسکی راہ کو یاد رکہہ کہ وہ تجہکو
اپنی زمین کا وارث کرکے سرفرازی بخشے گا اور جب شریر کاٹے
جائینگے تو تو دیکہیگا (۳۵) مینے شریر بہت شان دار دیکہا جو آپکو
اوس ہرے درخت کی مانند جو اوسکے کہیت مین اوگے پہیلاتا تہا
(۳۶) پر وہ گذر گیا گویا تہاہی نہین مینے اوسے ڈہونڈہا وہ کہین نہ ملا
(۳۷) کامل کو تاک اور سیدہے کو دیکہہ رکہہ کہ ایسے آدمی کا انجام
سلامتی ہے (۳۸) پر خطاکار سب کے سب ہلاک ہو جائینگے

شریر کا انجام نیستی ہے (۳۹) صادقون کی نجات خداوند سے ہے دکہہ کے وقت وہ اونکا بُرج ہے (۴۰) خداوند اونکی مدد کریگا اور اونہین نجات دیگا اور اونکو شریرونسے چھوڑا دیگا اور بچاوے گا اسلئے کہ اونکا بھروسا اوسپر ہے +

اڑتیسوین زبور

داؤد خدا سے منت کرتا کہ وہ اوسکی دردانگیز حالت کے سبب شفقت کرے

(۱) ای خداوند اپنے غصہ سے مجہکو مت جھڑک اور نہ اپنے قہر سے مجھے تنبیہہ دے (۲) کہ تیرے تیر مجھے چبھتے ہین اور تیرا ہاتہ مجہپر بھاری ہے (۳) تیرے غصہ کے آگے میرے جسم کو صحت نہین اور میرے گناہ کے سبب میری ہڈیونکو آرام نہین (۴) کہ میرے گناہ میرے سر سے گذر گئے اور بھاری بوجہہ کی مانند مجہپر بھاری ہو گئے (۵) میرے گہاؤ بدبو ہو گئے اور سڑ گئے میری حماقت کے سبب سے (۶) مین دُکہہ بھرتا ہون اور کان ہو گیا ہون مین دن بھر رویا کرتا ہون (۷) کیونکہ میری کمر مین کریہہ بیماری

بہر گئی اور میرے جسم مین صحت نہین (٨) مین سست ہو گیا ہون
اور نپٹ پس گیا اور دل کی گھبراہٹ سے چلاتا ہون (٩) اے خداوند
میرا سارا اشتیاق تیرے حضور ہے اور میرا کراہنا تجہسے چہپا نہین
(١٠) میرا دل گھبراتا ہے میرا بوتا مجہسے جاتا رہا اور میری آنکہونکی
بینائی بہی جاتی رہی (١١) میرے عزیز اور میرے دوست میرے
دکہہ کے سبب مجہسے الگ کہڑے رہے اور میرے رشتہ دار مجہسے
دور جا کہڑے ہوئے (١٢) وے جو میری جان کے خواہان ہین میرے
پہنسانے کو پہندے مارتے ہین اور وے جو میرے دکہہ کے روادار
ہین میرے حق مین ایسی باتین کہتے ہین جنمین میرا زیان ہے اور سارے
دن مکر کے منصوبے باندہتے ہین (١٣) پر مین بہرے کی مانند
ہو گیا جو کچہ سنتا نہین اور گونگے کی مانند جو اپنا مونہہ نہین کہولتا
(١٤) مین اوس شخص کی مانند ہوا جو بہرا ہو اور اوسکی مانند جسکے
مونہہ مین ملامت نہو (١٥) کہ اے خداوند مجہے تجہسے امید ہے تو
سنے گا اے خداوند میرے خدا (١٦) کیونکہ مین کہتا ہون نہووے کہ وے
مجہپر خوشی کرین اور جب میرا پاؤن پہسلے تو وے دیکہکے
پہولین (١٧) مین پہسلنے پر ہون اور میرا غم سدا میرے سامنے ہے

(۱۸) اور مین اپنا گناہ آپ کہول کے کہتا ہون اور اپنی تقصیر کے لئے غمگین ہون (۱۹) میرے دشمن جیتے ہین اور قوی ہین اور وے جو ناحق میری بیری ہین بہت ہو گئے (۲۰) وے جو نیکی کے عیوض مین بدی کرتے ہین میرے دشمن بنے ہین کیونکہ مین نیکی کی پیروی کرتا ہون (۲۱) اے خداوند مجھکو ترک مت کر اے میرے خدا مجھسے دور مت رہ (۲۲) میری مدد کے لئے جلدی کر اے خداوند جو میرا نجات دینے والا ہے

اونتالیسوین زبور

داؤد اپنے خیالون کی بابت یہی فکر کرتا زندگی کا غور کرتا کہ کیسی کوتاہ اور باطل ہے اور خدا کے انتظام پر لحاظ کرتا کہ کیسا واجبی ہے اور دعا مانگتا یہ تین تدبیر اپنی بے صبوری روکنے کے لئے کام مین لاتا +

(۱) مین نے کہا مین اپنی راہونکی خبرداری کرونگا کہ میری زبان سے گناہ نہو اور جسوقت شریر میرے سامنے ہوگا تو مین اپنے مونہہ کو لگام دونگا (۲) مین گونگا اور خاموش ہو رہا اور نیک کہنے سے بہی رہگیا میرا غم تازہ ہوا (۳) سینے کے بیچ میرے دل مین تپش ہوئی

میرے سوچنے مین آگ بہڑکی تب مینے اپنی زبان سے کہا (۴) ایخداوند مجہے بتا کہ میرا انجام کیا ہے اور میری عمر کتنی ہے تب مین جانون کہ میری عمر کسقدر کوتاہ ہے (۵) دیکہہ تُونے میری عمر بالشت بہر کی اور میری زندگی تیرے آگے ناچیز ہے یقینا ہر ایک شخص اگرچہ برقرار ہو لیکن محض بے ثبات ہے — صلاح

(۶) بلاشک ہر ایک انسان وہم اور خیال سا چلتا پہرتا ہے بے شبہہ وے عبث بیکل ہوتے ہین وہ ذخیرہ کرتا ہے اور نہین جانتا کہ اوسے کون لیگا (۷) اب ای رب مجہے کسکی امید ہے مجہے تیری ہی امید ہے (۸) مجہے میرے سارے گناہونسے نجات دے مجہے جاہلونکا ننگ مت کر (۹) مین گونگا رہتا مین اپنا مونہہ نہ کہولتا کیونکہ تو ہی یہ کرتا ہے (۱۰) مجہسے اپنی اذیت دور کر مین تیرے ہاتہ کے زور سے فنا ہوا جاتا ہون (۱۱) جب تُو آدمی کو اوسکے گناہ کے باعث غصہ سے ادب دیتا ہے تو اوسکے حسن کو پتنگے کی مانند کہو دیتا ہے یقیناً ہر ایک انسان بے ثبات ہے — صلاح

(۱۲) ایخداوند میری دعا سن اور میرے نالہ پہ کان دہر میرے آنسوؤن سے غافل مت ہو کیونکہ مین تیرے سامنے پردیسی اور اپنے سارے باپ دادونکی مانند مسافر ہون (۱۳) مجہسے اپنا ہاتہ دور کر تاکہ دم لیلون اوس سے

آگے کہ مین یہان سے جاؤن اور پہر نہ ہون +

چالیسوین زبور

خدا پر بہروسا رکہنے سے فواید جو ہوتے فرمان برداری قربانی سے بہتر ہے داؤد اپنا دُکہہ بڑا جانتا اُس سبب گڑگڑا کے دعا مانگتا +

(۱) مینے صبر سے خداوند کا انتظار کیا وہ میری طرف مائل ہوا اور اوسنے میری فریاد سُنی (۲) گو مجہے ہولناک گڑہے اور دَلدَل کی کیچ سے باہر نکال لایا اور میرے پاؤن اوسنے چٹان پر رکہے اور میرے قدمونکو ثابت کیا (۳) اور اوسنے میرے موہنہ مین ایک نیا گیت ڈالا جس سے مین اپنے خدا کی ستایش کرتا ہون بہتیرے دیکہین گے اور ڈرین گے اور خداوند پر توکل کرین گے (۴) خوشحال ہے وہ انسان جو خداوند پر اپنا بہروسا رکہتا ہے اور مغرورونکو اور اونکو جو جہوٹ کی طرف جہکتے ہین نہین مانتا (۵) ایخداوند میرے خدا تیری عجایب قدرتین جو تونے دکہلائین بہت سی ہین اور تیری تدبیرین جو ہمارے لئے ہین ممکن نہین کہ گنی جاوین مین تو اونہین کہول کے تیرے آگے بیان کرتا ہون لیکن وے تو شمار سے باہر ہین

(٦) ذبیحہ اور ہدیہ تو نہین چاہتا تو نے میرے کان کھولے
چڑہاوے اور خطیت کا تو طالب نہین (٧) تب مینے کہا دیکھہ مین
آتا ہون کتاب کے دفتر مین میرے حق مین یہہ لکھا ہے (٨)
ای میرے خدا مین تیری مرضی بجا لانے پر خوش ہون تیری شریعت تو
میرے دل کے بیچ ہے (٩) مین بڑی جماعت مین صداقت کا
مژدہ دیتا ہون دیکھہ ایخداوند مین اپنا مونہہ بند نہین کرتا اور تو
جانتا ہے (١٠) مین تیری صداقت کی بات اپنے دل مین چھپا نرکھتا
مین تیری امانت داری اور تیری نجات کی بات کہتا ہون مین تیرے
لطف خاص اور تیری امانت کو بڑی جماعت سے پوشیدہ نہین رکھتا
ہون (١١) ایخداوند اپنی رحمتونکو مجھسے دریغ نہ کر تیری رحمت
اور تیری امانت ہر دم میری نگہبان رہے (١٢) کہ بے شمار برائیون نے
مجھے گھیر لیا میرے گناہون نے مجھے پکڑا ایسا کہ مین آنکھہ اوپر نہین
کر سکتا وے میرے سر کے بالونسے شمار مین زیادہ ہین سو
مینے دل چھوڑ دیا (١٣) ایخداوند مہربانی کرکے مجھے نجات دے
ایخداوند جلد میری مدد کو پہنچ (١٤) وے جو ملکے میری جان
مارنے کے درپے ہین خجل اور رسوا ہون وے جو

میری تباہی کے رودار ہین ہٹائے جاوین اور شرمندہ ہون (۱۵) سب جو مجھپر آہا آہا کہتے ہین اپنی اس برائی کے بدلے پریشان ہون (۱۶) اور وے جو تیرے طالب ہین تیرے سبب خوشوقت اور خورم ہووین اور وے جو تیری نجات کے عاشق ہین سدا کہا کرین کہ خداوند کی بزرگی ہو (۱۷) مین تو مسکین اور محتاج ہون لیکن خداوند میری فکر مین رہتا ہے میرا چارہ میرا چھوڑانیوالا تو ہی ہے اے میرے خدا دیر مت کر

اکتالیسوین زبور

خدا مفلسون کی خبر کسطرح لیتا داؤد اپنے دشمنون کی دغابازی کے سبب شکایت کرتا
خدا کی پناہ کو بہاگتا کہ مدد پاوے +

(۱) مبارک ہے وہ جو مسکین پر نگاہ رکہتا ہے خداوند بپت کے وقت اوسی کو نجات دیگا (۲) خداوند اوسکا حافظ رہیگا اور اوسے سلامت رکہیگا اور وہ زمین پر مبارک ہوگا اور تو اوسے اوسکے دشمنونکے قابو مین نکر دیگا (۳) خداوند اوسکو بیماری کے بستر پہ سنبہالیگا تو اوسکی بیماری مین اوسکا سارا بچھونا پہیر بچھاویگا (۴) مین کہتا ہون اے خداوند مجھپر رحم کر میری جان کو شفا دے کہ مین تیرا گنہگار ہون

(۵) میرے دشمن مجھے برا کہتے ہین کہ وہ کب مریگا اور اوسکا نام کب مٹ جائیگا (۶) جب وہ دیکھنے کو آتا ہے تب بیہودہ باتین کرتا ہے اوسکے دل مین برائی بہری ہوئی ہے باہر جاتا ہے اور اوسے بیان کرتا ہے (۷) سب جتنے میرا کینہ رکہتے ہین میرے برخلاف کانا پہوسی کرتے ہین وے میرے ستانے کے منصوبے باندہتے ہین (۸) اور کہتے ہین ایک بری بیماری اسے لگی ہے اب جو وہ پڑا ہے پہر نہ اوٹھیگا (۹) میری اس جان پہچان نے بہی جسپر مجھے بہروسا تہا اور جسنے میرے ساتہ روٹی کہائی مجھپر لات اوٹہائی (۱۰) پر تو ای خداوند مجھہ پر رحم کر اور مجھکو کہڑا کر تاکہ مین اون سے بدلا لون (۱۱) تیری مہربانی کا مجھکو اس سے یقین ہے کہ میرا دشمن مجھہ پر فتح نہین پاتا (۱۲) تو میرے خلوص کے باعث مجھکو سنبہالتا ہے اور مجھکو اپنے حضور مین ابد تک ثابت رکہیگا (۱۳) خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہے

آمین اور آمین ✦

بیالیسوین زبور

ہیکل مین خدا کی عبادت کرنے کا داؤد کو بڑا شوق ہے اپنے دل کو ابہارتا کہ وہ خدا پر توکل کرتا رہے +

(۱) جسطرح سے کہ ہرنی پانی کے چشموں کی نہایت پیاسی ہوتی ہے ویساہی میری روح ای خدا تیری نہایت پیاسی ہے (۲) میری روح خدا کے لیے زندہ خدا کے لیے ترستی ہے کب مین جاؤن اور خدا کے حضور حاضر ہوؤن (۳) میرا کہانا رات دن آنسو ہین وے ہر روز مجہسے پوچہتے ہین تیرا خدا کہان ہے (۴) مین یہہ یاد کرتا ہون اور اپنے جی مین فکر کرتا ہون کہ مین گروہ کے ساتہ ہوکے وہ گروہ جو عید کے دن کو مانتی ہے خوشی سے الاپتا ہوا اور شکر کرتا ہوا خدا کے گہر مین جاتا تہا (۵) ای میرے جی تو کیون گرا جاتا ہے اور تو مجہمین کیون بے آرام ہے خدا پر بہروسا رکہہ کہ مین یقیناً اوسکی ستایش کرونگا جو میرے چہرہ کی خیر و عافیت ہے (۶) ای میرے خدا میرا جی گرا جاتا ہے سو مین یردن کی زمین مین اور حرمون مین کوہ مسغار پہ تجہے یاد کرونگا (۷) تیرے پانی کی دہارون کی

آواز سے گہراو گہراو کو پکارتا ہے تیری ساری موجین اور ڈہیو میرے سر سے گذر گئے (۸) خداوند دن کو اپنے لطف خاص کو حکم کریگا اور رات کو مین اوسکا گیت گاؤنگا میری دعا میری حیات کے خدا کی طرف ہوگی (۹) مین خدا کو جو میری چٹان ہے کہونگا تو مجھے کیون بہول گیا ہے مین کیون دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ہون (۱۰) میرے دشمن اوس تلوار کی مانند جو میری ہڈیون مین گذر جاوے مجھے ملامت کرکے دکہہ دیتے ہین اور روز روز مجھکو کہتے ہین تیرا خدا کہان ہے (۱۱) ای میرے جی تو کیون گرا جاتا ہے اور مجہمین کیون بے آرام ہے خدا پہ توکل کر یقیناً مین اوسکی ستایش کرونگا جو میرے چہرہ کی خیر و عافیت اور میرا خدا ہے

تینتالیسوین زبور

داؤد خدا کی ہیکل مین پہر حاضر ہونے چاہتا اور اسکی بابت دعا مانگ کے اقرار ہی کرتا کہ تب مین خدا کی عبادت خوشی سے کرونگا خدا پہ بہروسا رکہنے کی بابت آپ کو اوبہارتا۔

(۱) ای خدا میرا انصاف کر اور اس بے رحم قوم پر میری حجت ثابت کر

سے مجھے مکّار اور بدکار آدمی سے نجات دے (۲) کہ میرا توانائی بخشنے والا خدا تُو ہے کیوں تُو مجھے دور کرتا ہے میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاؤں (۳) ہاں اپنے نور اور اپنی امانت کو ظاہر کر اونہیں میرا رہبر کر ایسا کہ وے مجھکو تیرے کوہ مقدس پر اور تیرے مسکنوں میں لیجاویں (۴) تب میں خدا کے مذبح پر خدا کے حضور جو میری کمال خوشی ہے جاؤنگا اور میں بربط بجا کے تیری ستایش کرونگا اے خدا میرے خدا (۵) اے میرے جی تُو کیوں ڈہیا جاتا ہے اور تو مجھمیں کیوں بے آرام ہے خدا پر توکل کر کہ میں یقیناً اوسکی ستایش کرونگا جو میرے چہرہ کی خیر و عافیت اور میرا خدا ہے

چوالیسویں زبور

کلیسیہ اگلی نعمتوں کو یاد رکھہ کے حال کی آفتوں کے سبب شکایت کرتی اپنی دیانت داری کا اقرار کر کے نہایت آرزومندی سے مدد مانگتی۔

(۱) اے خدا ہمنے اپنے کانوں سے سُنا اور ہمارے باپ دادوں نے اون کاموں کی جو تُو نے اونکے دنوں سابق زمانہ میں کئے ہیں خبر دی (۲) کہ تُو نے قوموں کو اپنے ہاتھ سے خارج کیا اور اِنہیں بسایا

تو نے اون لوگونکو اوکھاڑا اور انکو پھیلایا (۳) کہ وے اپنی شمشیر سے
اس زمین کے مالک نہوے نہ اپنے بازو سے غالب آئے بلکہ
تیرے دہنے ہاتہ سے اور تیرے بازو سے اور تیرے چہرہ کے
نور سے اسلیئے کہ تیری مہربانی اونپر تہی (۴) اے خدا تو میرا
بادشاہ ہے یعقوب کے لیئے نجاتون کا حکم ہو (۵) تیری مدد سے ہم
اپنے دشمنون کو ڈہکیل دینگے تیرے نام سے ہم اونکو جو ہمپر
چڑہتے ہین پامال کرینگے (۶) کہ میرا تکیہ اپنی کمان پر نہین نہ میری
تلوار مجہے بچا سکتی ہے (۷) بلکہ تو ہی ہے جو ہمکو ہمارے دشمنون سے
بچاتا اور اونکو جو ہمارا کینہ رکہتے ہین رسوا کرتا ہے (۸) ہم تمام دن
خدا پر فخر کرتے ہین اور تیرے نام کی ابد تک ستایش کرینگے۔ صلاح
(۹) لیکن اب تو نے ہمکو دور کیا اور رسوا کیا اور ہمارے لشکرون کے
ساتہ نہین چلتا (۱۰) تو دشمن کے آگے سے ہمکو بہگا دیتا ہے اور
وے جو ہمارا کینہ رکہتے ہین اپنے واسطے لوٹ لیتے ہین (۱۱) تو نے
ہمکو بہیڑونکی مانند اونکی خورش کیا اور ہمکو قومونکے درمیان آوارہ کیا
(۱۲) تو نے اپنے لوگونکو مفت بیچ ڈالا اور اونکی قیمت بہت نہین
بڑہائی (۱۳) تو نے ہمکو ہمارے پروسیون کا ننگ کیا اونکے نزدیک

جو ہمارے آس پاس ہیں ہمکو انگشت نما اور مسخرہ کیا (۱۴) تو نے
ہمکو قوموں کے درمیان ضرب المثل کیا اور لوگوں کے درمیان سر دُھننے کا
سبب (۱۵) میری رسوائی ہمیشہ میرے سامنے ہے اور میرے
چہرہ کی شرمندگی نے مجھکو ڈھانپ لیا (۱۶) تحقیر اور اہانت
کرنے والے کی آواز کے سبب دشمن اور انتقام لینے والیکے آگے
(۱۷) یہہ سب کچھ ہمپر بیتا پر ہم تجھے نہیں بھولے اور تیرے عہد
و پیمان میں بے وفائی نہیں کی (۱۸) نہ ہمارے دل تجھسے پھرے
نہ ہمارے پاؤن تیری راہ سے مڑے ہیں (۱۹) پر تُو نے
اژدہوں کے مکان میں ہمکو کچلا اور موت کے سایہ تلے ہمکو چھپا دیا
(۲۰) اگر ہم اپنے خدا کا نام بھول گئے یا ہمنے کسی اجنبی معبود کی
طرف اپنے ہاتھہ بڑھائے (۲۱) تو کیا خدا اوسکی تحقیقات نکرے گا
وہ تو دلوں کے اسرار سے بھی آگاہ ہے (۲۲) کہ تیرے ہی لئے
ہم سارے دن مارے جاتے ہیں اور ذبح کی بھیڑوں کے برابر
گنے جاتے ہیں (۲۳) بیدار ہو کیوں سو رہتا ہے تو اے خداوند
جاگ ہمکو ابد تک دور مت کر (۲۴) تُو کیوں اپنا مونہہ چھپاتا ہے
اور ہماری مصیبت اور اوس ظلم کو جو ہمپر ہوتا کیوں بھلا دیتا ہے

(۲۵) کہ ہماری جان خاک مین مل چلی ہمارا پیٹ زمین سے لگا (۲۶) ہماری مدد کے لئے اوٹھہ اور اپنی رحمتونکے واسطے ہمکو بچا لے

پینتالیسوین زبور

مسیح کے بادشاہ کی شوکت اور رونق کلیسیہ کا فرض اور وے فوائد جو اوسکی مان سے حاصل ہوتے

(۱) میرے دل مین اچھا مضمون جوش مارتا ہے مین اون کامونکو جو مین نے بادشاہ کے لئے کئے بیان کرتا ہون میری زبان ماہر لکھنے والے کا قلم ہے (۲) تو حسن مین بنی آدم سے کہین زیادہ ہے تیرے ہونٹھونمین فضل بٹا یا گیا ہے اسی لئے خدا نے تجھکو ابد تک مبارک کیا (۳) اے پہلوان اپنی تلوار حمایل کر کے اپنی ران پر اپنی حشمت اور بزرگواری سے لگا (۴) اور اپنی بزرگواری سے سوار ہو اور امانت اور ملایمت اور صداقت کے واسطے اقبالمند رہ اور تیرا دہنا ہاتھہ تجھکو مہیب کام سکھلاوے (۵) تیرے تیر تیز ہین لوگ تیرے نیچے پڑتے ہین وے بادشاہ کے دشمنونکے دلمین لگ جاتے ہین (۶) تیرا تخت اے خدا ابد الاباد تک ہے تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے (۷)

تُو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن ہے اس سبب خدا تیرے
خدا نے تجھکو خوشی کے تیل سے تیرے مصاحبون سے زیادہ مسیح کیا
(۸) تیرے لباس سے مُر اور عود اور تج کی خوشبو آتی ہے ہاتی دانت
کی ہیکلون سے نغمہ تجھے خوش کرتا ہے (۹) بادشاہونکی بیٹیان تیری
عزت والیون مین ہین ملکہ افیر کے سونے سے آراستہ ہوکے
تیرے دہنے ہاتہ کہڑی ہے (۱۰) ای بیٹی سُن اور سوچ اور اپنے
کان ادہر دہر اور اپنے لوکون اور اپنے باپ کے گہر کو بہول جا (۱۱) کہ بادشاہ
تیرے جمال کا نپٹ مشتاق ہے کہ وہ تیرا خداوند ہے
تُو اوسے سجدہ کر (۱۲) اور سور کی بیٹی ہدیہ لاوے گی
قوم کے دولتمند تیری خوشامد کرین گے (۱۳) شاہزادی
گہر کے اندر کل جلالی ہے اوسکا لباس سراسر طاش کا ہے
(۱۴) وہ رنگین فرشون پہ بادشاہ پاس لائی جاتی ہے کنواری
عورتین جو اوسکی سہیلیان ہین تیرے پاس پُہنچائی جاتی ہین (۱۵)
خوشی اور شادمانی سے وے پُہنچائی جاتی ہین وے بادشاہ کے
محل مین داخل ہوتی ہین (۱۶) تیرے بیٹے تیرے باپ دادون کے
قایم مقام ہونگے تُو اونہین تمام زمین کے سردار مقرر کرے گا

(۱۷) مین ساری پشتونکو تیرا نام یاد دلاؤنگا پس سارے لوگ ابدالاباد تیری ستایش کرین گے +

چھیالیسوین زبور

اوس اعتقاد کلی کے بابت جسے کلیسیہ خدا پر رکھتی ہے لوگونسے نصیحت کیجاتی کہ خدا کے انتظام پر ملاحظہ کرین +

(۱) خدا ہماری پناہ اور ہمارا زور ہے وہ سختیونمین مدد کے لیے ہمسے بہت نزدیک ہے (۲) اسلیے ہمین کچھ خوف نہین اگرچہ زمین کا انقلاب ہو اور پہاڑ اپنی جگہہ سے ہل کے سمندر کے بیچ مین بہہ جاوین (۳) اگرچہ اوسکے پانیونکا شور ہو اور اونکو بیقراری ہو کہ پہاڑ اون کے پہولنے سے ہل جاوین۔ سلاح

(۴) ایک ندّی ہے جسکی دہارین خدا کے شہر کو خوش کرتی ہین حق تعالی کے مسکنون کے مقدس کو (۵) خدا اوسکے بیچون بیچ ہے اوسے ہرگز جنبش نہوگی خدا صبح سویرے اوسکی کمک کریگا (۶) قومین جھنجلاتی ہین مملکتین جنبش کہاتی ہین وہ اپنی آواز نکالتا زمین پگہلجاتی ہے (۷) خداوند الافواج ہمارے ساتہ ہے یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔ سلاح

(۸) آؤ خداوند کے کاموں کو دیکھو کہ زمین پر کیسی کیسی ویرانیاں کرتا ہے (۹) کہ زمین کے سارے طرفوں تک لڑائیاں تھانبتا ہے وہ کمان توڑتا اور نیزہ کو ٹکڑے کرتا اور گاڑی کو آگ سے جلاتا ہے (۱۰) دہیمے ہو اور یقین کرو کہ میں خدا ہوں میں قوموں میں بلند ہوؤنگا میں زمین پر بلند ہوں گا (۱۱) خداوند الافواج ہمارے ساتھہ ہے یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے — صلاح

سینتالیسوین زبور

قوموں سے نصیحت کیجاتی کہ وے مسیح بادشاہ کی اطاعت خوشی سے کرین +

(۱) ہاں ای لوگو تم سب تالیاں بجاؤ شہانہ گاتے ہوئے خدا کے حضور نعرہ مارو (۲) کہ خداوند تعالی مہیب ہے وہ ساری زمین کا بادشاہ عظیم ہے (۳) وہ قوموں کو ہمارے زیر کرتا اور گروہوں کو ہمارے پاؤن کے نیچے ڈالتا ہے (۴) وہ ہماری میراث ہمارے لئے پسند کرتا یعقوب کا فخر جسے وہ چاہتا ہے — صلاح

(۵) خدا خوشی سے للکارتے ہوئے اوپر چڑہا ہان خداوند تُرہی کی آواز کے ساتہ (۶) گیت گاکے خدا کی ستایش کرو گیت گاکے ستایش کرو ہمارے بادشاہ کی ستایش گیت گاکے کرو گیت گاگے ستایش کرو (۷) کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہے سوچ سمجہہ کے اوسکی ستایش کے گیت گاؤ (۸) خدا قوموں کا بادشاہ ہے خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹہا ہے (۹) خلق کے سارے امیر فراہم ہوئے ہین گویا کہ ابرہام کے خدا کے لوگ ہین کہ جہان کی سپرین خدا کی ہین وہ نہایت بلند ہے +

اڑتالیسوین زبور

کلیسیہ کی خوبصورتی اور اون نعمتون کی بابت جو اوسکو ملتین +

(۱) خداوند بزرگ ہے اور لایق ہے کہ ہمارے خدا کے شہر مین اوسکے مقدس پہاڑ پر اوسکی ستایش بہت طرح سے کیجاے (۲) خوب مشرف تمام زمین کی خوشی کوہ صیحون ہے وے شمالی اطراف اور وہ شہر جو بڑے بادشاہ کا ہے

(۳) اوسکے محلّوں مین مشہور ہے کہ خدا اوسکی پناہ ہے
(۴) کیونکہ دیکہہ کہ بادشاہ باہم آئے اور ایک ساتہ غایب
ہوئے (۵) وے دیکہکر فوراً گھبرائے وے حیران ہوئے اور
بہاگ گئے (۶) لرزش اونپر غالب آئی اونکو ایسا درد ہوا جیسا
جننے کے وقت عورت کو ہوتا ہے (۷) اوس پوربی ہوا سے
جو ترسیس کے جہازون کو توڑ ڈالتی ہے (۸) جیسا ہمنے سنا تہا
ویسا ہی خداوند الافواج کے شہر مین اپنے خدا کے
شہر مین ہمنے دیکہا خدا اوسے ابد تک برقرار رکہیگا۔ سلاہ
(۹) اے خدا ہم تیری ہیکل کے درمیان تیرے لطفِ کامل کی
یاد رکہتے ہین (۱۰) اے خدا جیسا تیرا نام ہے زمین پر سرتاسر
ویسے ہی مدح ہے تیرا دہنا ہاتہہ صداقت سے بہرا ہوا ہے
(۱۱) کوہ صیحون خوش ہووے یہوداہ کی بیٹیان خوشی
کرین تیری عدالتون کے سبب (۱۲) صیحون کو گہومو اور
اوسکے برجون کے آس پاس پہر کے اونہین گنو (۱۳) تم
اوسکی شہرپناہ سے اپنے دل لگاؤ اور سوچ کے اوس کے
محلّون کو دیکہو تاکہ تم آنے والی پشتونکو اوسکی خبر دو (۱۴)

کہ یہہ خدا ہمارا ازلی ابدی خدا ہے اور تادم مرگ وہی ہمارا رہنما رہیگا

اونچاسوین زبور

لوگون سے یک نصیحت کیجاتی ہے کہ قیامت کی بابت اپنے ایمان کی بنیاد خدا پر ڈالین اور نہ کہ انسان کی نیکی یا توانگری پر اہل دنیا کی توانگری کچہہ کام کی چیز نہین ہے

(۱) ای لوگو تم سب یہہ سنو کان دہرو تم سب جو دنیا مین بستے ہو (۲) کیا ادنی کیا اعلی کیا دولتمند کیا محتاج سب یک ساتہ (۳) میرے موہنہ سے حکمت کے کلمے نکلتے ہین اور میرے دلکا دہیان خرد ہے (۴) مین یک تمثیل کی طرف اپنا کان دہرونگا مین اپنے راز کی بات مورچنگ بجاتے ہوے کہول کے کہونگا (۵) مین مصیبت کے دنونمین کسلئے ڈرون جب بڑے غدارون کی برائی مجہے گہیرے (۶) جو اپنی دولت پر اعتماد کرتے ہین اور اپنے مال کی فراوانی پر پہولتے ہین (۷) اونمین سے کسی کی مجال نہین کہ اپنے بہائی کو چہوڑا دے یا اوسکا کفارا خدا کو دیوے (۸) کہ جان کا فدیہ بہاری ہے یہہ ابد تک ادا نہین ہونے کا (۹) کہ وہ

ابد تلک جیتا رہے اور ہرگز موت نہ دیکھے (۱۰) کہ وہ دیکھتا ہے
کہ دانشمند لوگ مرتے ہین اور اسی طرح سے بے وقوف اور
حیوان سا آدمی فنا ہوتے ہین اور اپنی دولت اورونکے لیے
چھوڑ جاتے ہین (۱۱) اونکے دل مین خیال ہے کہ ہمارے گھر ابد تک
قائم رہین گے اور ہمارے مسکن پشت در پشت وے اپنے
نام اپنی زمینون کے رکھتے (۱۲) پر حشمت والا انسان باقی
نہین رہتا وہ حیوانونکی مانند ہے جو ذبح ہوتے ہین (۱۳)
یہہ اون کی راہ اون کی حماقت ہے اور اون کے پچھلے
لوگ اون کی باتون کو پسند کرتے ہین۔ صلاح
(۱۴) وہی بھیڑونکی مانند پاتال مین ڈالے جاتے ہین
موت اونہین چرجایگی اور راست کار صبح کو اونپر مسلط ہونگے
اونکا جمال پاتال مین جاتا رہیگا وے اپنے گھر سے خارج ہوئے
(۱۵) لیکن خدا میری جان پاتال کے قابو سے
بچاوے گا کہ وہ مجھے اپنے پاس رکھے گا۔ صلاح
(۱۶) تو خوفناک مت ہو جب کوئی دولتمند ہو جاوے جب
اوسکے گھر کی حشمت ترقی پاوے (۱۷) کیونکہ وہ مرنے کے وقت

کچہ ساتھ نہ لیجایگا اور اوسکی شوکت اوسکے پیچھے نہ اوتریگی

(۱۸) اگرچہ وہ اپنے جیتے جی اپنی جان کو مبارک باد دیتا تہا اور آپ کو سراہتا تہا کہ میرا بہلا ہے (۱۹) وہ اپنے باپ دادونکی نسل مین شامل ہو جاے گا جو ہرگز اوجالا نہ دیکھینگے (۲۰) آدمی جو حشمت مین ہین اور سمجھتے نہین چارپایونکی مانند ہین جو فنا ہوجاتے ہین

پچاسوین زبور

خدا کی حشمت کی بابت جو کلیسیے درمیان دکہائی دیتی اور اوسکے حکم کی بابت کہ مقدس لوگون کو فراہم کرین خدا ظاہری بندگی سے نہین پر باطنی دینداری اور تابعداری سے خوش ہوتا ہے

(۱) قادر خدا یہوواہ فرماتا اور زمین کو سورج کے نکلنے کی جگہہ سے لیکے اوسکی ڈہلنے کی جگہہ تک بلاتا ہے (۲) صیحون سے جسکے کمال سے خدا جلوہ گر ہوتا (۳) ہمارا خدا آویگا اور چپ چاپ نرہیگا آگ اوسکے آگے آگے فنا کرتی جایگی اور اوسکے گرداگرد شدت سے موج زن ہوگی

(۴) وہ اوپر سے آسمان کو منادی کریگا اور زمین کو تاکہ اپنے

لوگونکی عدالت کرے (۵) میرے پاک بندے میرے
پاس فراہم کرو جو میرے ساتھ قربانی پر عہد کرتے ہین (۶)
آسمان اوسکی صداقت کو آشکار کرینگے کہ خدا ہی عدالت کرنیوالا ہے - سلاح
(۷) ای میری قوم سُن مین کہتا ہون ای اسرائیل مین تجھپہ گواہی
دیتا ہون مین خدا تیرا خدا ہون (۸) مین تجھکو تیرے ذبیحونکی
بابت مین ملامت نہین کرتا ہون کہ تیرے چڑھاوے تو ہمیشہ میرے
آگے ہین (۹) مین تیرے گھر کا بیل نہ لونگا نہ تیری باڑی کا بکرا
(۱۰) کہ سب جنگل کے جاندار میرے ہین اور کوہستان کے
حیوانات ہزارہا ہزار (۱۱) مین پہاڑ کے سارے پرندونسے آگاہ ہون
اور دشتی چرندے میرے ہین (۱۲) اگر مین بھوکا ہونگا تو تجھسے نہ کہونگا کہ
ساری دنیا اور اوسکی معموری میری ہے (۱۳) کیا مین بیلونکا گوشت
کھاتا ہون یا بکرونکا لہو پیتا ہون (۱۴) تو شکرگزاری کی قربانیان خدا کے
آگے گذران اور حق تعالی کے حضور اپنی نذرین ادا کر (۱۵) اور مصیبت کے
دن مجھسے فریاد کر مین تجھے مخلصی دونگا اور تو میرا جلال ظاہر کریگا
(۱۶) پر خدا شریر کو یون کہتا ہے تجھے میرے حکمونکے بیان
کرنے سے کیا کام تو کیون اپنے موہنہ سے میرے عہد کا ذکر کرتا ہے

(۱۷) حال آنکہ تو تربیت سے عداوت رکہتا ہے اور میرے کلام کو
پیچہے اپنے پہینکتا ہے (۱۸) جب تو چور کو دیکہتا ہے تو اوس سے
راضی ہوتا ہے اور زانیونکا شریک ہوتا ہے (۱۹) اپنے مونہہ سے
شرارت کی باتین کرتا ہے اور زبان سے دغا کا منصوبہ باندہتا ہے
(۲۰) تو بیٹہہ کے اپنے بہای کی غیبت کرتا ہے تو اپنے ہی مان کے
بیٹے پر تہمت کرتا ہے (۲۱) تو نے یہہ کام کیا اور مین خاموش ہو رہا تو
گمان کیا کہ مین تجہی سا ہون پر مین تجہے تنبیہہ دونگا اور تیرے کامونکو تیری
آنکہونکے آگے ایک ایک کرکے تجہے دکہاونگا (۲۲) اب ایخدا کے فراموش
کرنے والو اسکی بابت سوچو نہ ہو کہ مین تمہین پارہ پارہ کرون اور کوی
چہوڑانے والا نہو (۲۳) جو کوی مجہے ستایش کے ذبیحہ دیتا ہے وہ میرا
جلال ظاہر کرتا ہے اور اوسکو جو اپنی چال چلن درست رکہتا ہے مین خدا کی نجات دکہلاونگا۔

اکیاونوین زبور

داود اپنے گناہونکا پورا اقرار کرکے معافی مانگتا اپنی تقدیس کی بابت دعا مانگتا کہ وہ کامل
ہو جاوے خدا قربانیون سے نہین پر شکستہ دل سے خوش ہوتا ہے
داود کلیسیہ کے لیئے دعا مانگتا +

(۱) ایخدا اپنے لطفِ کامل کے مطابق مجہپر رحم کر اپنی لطیف رحمتونکی

کثرت کے موافق میرے گناہ مٹا دے (۲) میری برائی سے
مجھے خوب دھوا اور میری خطا سے مجھے پاک کر (۳) کہ مین اپنے
گناہون کو مان لیتا ہون اور میری خطا ہمیشہ میرے سامنے ہے (۴)
مینے تیرا ہی گناہ کیا ہے اور تیرے حضور بدی کی ہے تاکہ تو اپنی
باتون مین راست ٹھہرے اور جب تو عدالت کرے تو تو پاک ظاہر ہو (۵)
دیکھہ مینے برائی مین صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھ میری مان نے
مجھے پیٹ مین لیا (۶) دیکھہ تو اندر کی صداقت چاہتا ہے سو بھیتر مین
مجھکو دانائی سکھلا (۷) زوفہ سے مجھے پاک کر کہ مین صاف ہوجاؤن
مجھکو دھو کہ مین برف سے زیادہ سفید ہوؤن (۸) مجھے خوشی اور
خورمی کی خبر سنا کہ میری ہڈیان جنھین تو نے توڑ ڈالا ہے ورہون
(۹) میرے گناہ سے چشم پوشی کر اور میری ساری برائیان مٹا ڈال
(۱۰) ایخدا میرے اندر یک پاک دل پیدا کر اور یک سیدھی روح
میرے باطن مین پہر ڈال (۱۱) مجھکو اپنے حضور سے مت ہانک
اور اپنی روح پاک مجھسے نہ نکال (۱۲) اپنی نجات کی شادمانی مجھکو پہر
عنایت کر اور اپنی آزاد روح سے مجھکو آراستہ کر (۱۳) تب مین
خطاکارونکو تیری راہین سکھاؤنگا اور گنہگار تیری طرف رجوع کرین گے

(۱۴) ایخدا میری نجات دینے والے خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائی دے کہ میری زبان تیری صداقت کے گیت بلند آواز سے گاوے (۱۵) ایخداوند میرے لبونکو کھول دے تو میرا موہنہ تیری ستایش بیان کریگا (۱۶) کہ تو ذبیحہ سے خوش نہین نہین تو مین دیتا چڑہاوے مین تیری خوشنودی نہین (۱۷) خدا کے ذبیحہ شکستہ جان ہین دل شکستہ اور پشیمان کو ایخدا تو حقیر نجانیگا (۱۸) اپنی خوشی سے صیحون پر احسان کر یروسلم کی دیوارونکو بنا (۱۹) تب تو صداقت کے ذبیحون اور چڑہاؤن اور کامل قربانیونسے خوشنود ہوگا تب وے تیرے مذبح پر بچھڑے چڑہاوینگے +

باونوین زبور

داؤد دوئیگ کو اسکی کینہ وری کے سبب الزام دیتا ہے۔ اور الہام سے اوسکی جڑ سے مٹنے والی ہلاکت کی خبر دیتا ہے۔ جب یہہ وقوع مین آوے صادق لوگ خوش ہونگے داؤد خدا کی رحمت کا منتظر ہوکر شکر ادا کرتا

(۱) ای زبردست انسان تو زیان کاری پر کیون فخر کرتا ہے خدا کا احسان ہر روز ہے (۲) تیری زبان خرابیان ایجاد کرتی

دغاباز زبان کرتی ہے تیز اُسترے کی مانند (۳) تو شرارت کو نیکی سے اور جھوٹ بولنے کو سچ کہنے سے زیادہ دوست رکھتا ہے (۴) تو بہتان کی ساری باتون کو چاہتی ہے ای دغاباز زبان (۵) اسلیئے خدا ابد تک تجھے برباد کریگا وہ تجھے اوٹھا لیجاویگا اور تجھے تیرے خیمہ سے چھاڑ پھینکیگا اور زندگی کی زمین سے تجھے اوکھاڑ ڈالیگا صلاح (۶) اور صادق دیکھینگے اور ڈرینگے اور اوسپر ہنسینگے (۷) دیکھو یہہ وہ شخص ہے کہ جسنے خدا کو اپنا بچرہ نہ سمجھا پر اپنے مال کی فراوانی پر تکیہ کیا اور اپنی شرارت سے قوی ہوا (۸) لیکن مین خدا کے گھر مین زیتون کے ایک درخت کی مانند ہون میرا بھروسا ابدالاباد خدا کی رحمت پر ہے (۹) سو مین سدا تیرا شکر کرونگا کہ تو نے ایسا کیا اور تیرے نام کا انتظار کرونگا جو تیرے پاک لوگونکی نظر مین خوب ہے

ترپنوین زبور

داؤد نفسانی آدمی کی خرابی کا بیان کرتا شریرون ہی کے دلون اور عقلونسے دلیلین لا کر اونھین ملزم ٹھہراتا خدا کی نجات پر فخر کرتا +

(۱) احمق اپنے دل مین کہتا کہ خدا نہین وے خراب ہوئے اونکے کام مکروہ ہین کوئی نیکوکار نہین (۲) خدا آسمان پر سے بنی آدم پر

نظر کرتا ہے تا دیکہے کہ کوئی دانش والا یا کوئی خدا کا طالب ہے
(۳) ہر ایک اونہین سے گمراہ ہوا وے سب کے سب بگڑ گئے کوئی
نیکوکار نہین ایک بہی نہین (۴) کیا اون بدکارونکو فہم نہین جو
میرے بندون کو یون کہاتے ہین جیسے روٹی کہاتے ہین اور
خدا کا نام نہین لیتے ہین (۵) وے وہان نہایت ڈرین جہان
خوف کا مقام نہ تہا کہ خدا اونکی ہڈیان جو تیرے مقابل خیمہ زن ہوئے ہین
کہندا دیتا ہے تو اونہین پشیمان کریگا کہ خدا نے اونہین حقیر کیا ہے
(۶) کاشکے اسرائیل کو صیحون سے نجات ہو جب خدا اپنی قوم کے
قیدیونکو پہر لاویگا تو یعقوب خوش ہوگا اور اسرائیل شاد +

چوانوین زبور

داؤد زیفیون پر شکایت کرکے رہائی مانگتا خدا پر بہروسا رکہہ کے کہ وہ مدد کریگا
وہ قربانی گذراننے کا وعدہ کرتا ہے +

(۱) ایخدا اپنے نام کے لئے مجہکو بچا اور اپنی قوت سے میرا انصاف کر
(۲) ایخدا میری دعا قبول کر اور میرے موںہہ کی باتین کان دہر کر سن

کہ بیگانے مجھپر حملہ کرتے ہین اور ظالم میری جان کے پیچھے پڑے ہین ہین انہون نے خدا کو روبرو نہین رکھا ۔ سلاہ (۴) دیکھو خدا میرا مددگار ہے خداوند اونکے درمیان ہے کہ جو میری جان کو آسرا دیتے (۵) وہی میرے دشمنونکو سزا دیگا اپنی صداقت مین انہین فنا کر (۶) اے خداوند مین دل کھول کے تیرے لیے قربانی کرونگا مین تیرے نام کی ستایش کرونگا کہ بہلا ہے (۷) کہ تو ساری مصیبتونسے مجھے بچاتا ہے اور میری آنکہہ میرے دشمنونکی حیرانی دیکھتی ہے ؛

پچپنوین زبور

داود دعا مانگتے وقت اپنا ہیبت ناک حال بیان کرتا وہ اپنے دشمنون کی شرارت اور دغابازی کے سبب شکایت کرکے خدا سے منت کرتا کہ اونکو سزا دے تو اس خیال سے خاطر جمعی پاتا کہ خدا اُسی کی حفاظت کریگا اور اوسکے دشمنونکو پراگندہ کرے گا ؛ ؛

---

(۱) اے خدا میری دعا سُن اور میری منت سے مونہہ مت پہیر (۲) میری طرف کان دہر اور میری سُن مین فریاد کرکے کُڑھتا ہون اور چلاتا ہون (۳) دشمن کی آواز اور شریر کے ظلم کے سبب کہ وے مجھپر ظلم کیا چاہتے ہین اور غضب کے ساتھہ میرا کینہ رکھتے ہین

(۴) میرا دل مجھمین نپٹ دُکھتا ہے اور مین موت کے ہولونمین پڑا ہون (۵) ڈرنا اور کانپنا مجھپر آپڑا کپکپی مجھپر غالب آئی (۶) مین نے کہا کاش کہ کبوتر کے سے میرے پنکھہ ہوتے تو مین اڑجاتا اور آرام پاتا (۷) ہان مین تب دور تک سیر کرتا اور جنگلو نمین رہتا سلاہ (۸) کہ مین شدت کی آندہی اور جھکڑ سے جلدی پناہ کے لیے بچ نکلتا (۹) ایخداوند اونہین نگل اونکی زبانین کاٹ کہ مین شہرمین ظلم اور جھگڑا دیکھتا ہون (۱۰) دن اور رات وے اوسکی دیوارون پر سیر کرتے پھرتے ہین زیانکاری اور پریشانی اوسکے بیچ ہوتی رہتی ہین (۱۱) شر اوسکے درمیان ہے ظلم اور دغا اوسکے کوچونسے جاتی نہین رہتین (۱۲) دشمن تو نہین تھا جو مجھے ملامت کرتا تھا نہین مین اوسکی برداشت کرتا نہ میرا کینہ رکھنے والا تھا جو مجھپر بالادستی کرتا تھا کہ مین اوس سے چھپ جاتا (۱۳) بلکہ تو میرے درجہ کا شخص میرا الفتی بندہ اور میرا جان پہچان تھا (۱۴) کہ ہم ایک ساتھ رازِ شیرین بناتے تھے اور گروہ کے ساتھ خدا کے گھرمین آیا جایا کرتے تھے (۱۵) ناگہان اونپر موت آپڑے وے جیتے جی پاتال مین اوتریں اونکے گھرونمین اور اونکے بیچ شرارتے ہے (۱۶) پر مین خدا کا نام لونگا خداوند مجھے بچاوے گا (۱۷) شام کو اور صبح کو

اور دوپہر کو مین دعا مانگونگا اور نالہ کرونگا سو وہ میری آواز سُن لیگا (۱۸) وہ میری جان کو اوس جنگ مین جو اونہون نے مجھسے کی ہے سلامت چھوڑاتا وہان بہت میرے ساتھ تھے (۱۹) خدا سُنے گا اور اونہین تکلیف دیگا کہ وہ قدیم سے برقرار ہے۔ سِلا ازبسکہ اونہون نے انقلاب نہین دیکھا وے خدا سے نہین ڈرتے (۲۰) اوسنے اوس پہ جو اوس کے ساتھ ملا ہوا ہے اپنے ہاتھ ڈالے ہین اوسنے اوس سے عہدشکنی کی (۲۱) اوسکا مونہہ مکھن سے چکنا ہے پر اوسکے دل مین جنگ ہے اوسکی باتین تیل سے زیادہ ملایم ہین پر ننگی تلوارین ہین (۲۲) اپنا بوجھہ خداوند پر ڈال کہ وہ تجھے تھامے گا وہ کبھی صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا (۲۳) پر اے خدا تو اونکو ہلاکت کے گڑہے مین گرادیگا خونی اور دغاباز لوگ اپنی آدہی عمر تک نہ پہنچین گے پر میرا اعتماد تجھی پر ہے +

چھپنوین زبور

داود خدا کا کلام یقینی جان کے دعا مانگتا اور اوسوقت اپنے دشمنون پر شکایت کرتا خدا کے کلام پر جو اعتقاد رکھتا تھا وہ ظاہر کرتا اور وعدہ بہی کرتا کہ مین خدا کی ستائش کیا کرونگا +

(۱) اے خدا مجھپر رحم فرما کہ انسان مجھے نگلا چاہتا ہے وہ جھگڑتا ہوا ہر روز مجھے ستاتا ہے

(۲) میرے دشمن ہر روز مجہکو نگلا چاہتے ہین کہ بہت ہین جو بالادستی سے مجہکو ستاتے ہین (۳) جب مین ڈرتا ہون تب تو مین تجہپر توکل کرتا ہون (۴) مین خدا پر اور اوس کے قول پر فخر کرتا ہون میرا توکل خدا پر ہے مین ڈرنے کا نہین کہ بشر میرا کیا کر سکتا ہے (۵) وے ہر روز میری باتین کاٹتے ہین اور سدا میرے ستانے کی فکر مین ہین (۶) وے جمع ہو کے کمین مین بیٹھتے ہین وے میرے پیچہے جاسوسی کرتے ہین جبکہ وے میری جان لیا چاہتے ہین (۷) کیا وے بدکاری کر کے نکل جاوینگے اے خدا اپنے قہر سے اون لوگونکو ڈہکیل دے (۸) تو میری آوارگیون کا شمار کرتا تو میرے آنسوؤنکو اپنے شیشہ مین رکہہ کیا وے تیرے دفتر مین مذکور نہین (۹) جب مین فریاد کرونگا تو میرے دشمن بہاگینگے مجہے یہہ یقین ہے کہ خدا میری طرف ہے (۱۰) مین خدا پر اور اوسکے قول پر فخر کرتا ہون مین خداوند پر اور اوسکے قول پر فخر کرتا ہون (۱۱) میرا توکل خدا پر ہے مین ڈرنے کا نہین آدمی میرا کیا کر سکتا ہے (۱۲) اے خدا تیری نذرین مجہپر ہین مین تیرا شکرانہ ادا کرونگا (۱۳) کہ تونے میری جان موت سے بچائی اور میرے پانوُن پہسلنے سے

تاکہ مین خدا کے آگے زندونکے نور مین چلون +

ستاونوین زبور

داؤد خدا کی پناہ لیکے اپنے خطرناک حال کی بابت اوسسے منت کرتا ہے اور دل کو ترغیب دیتا کہ خدا کی حمد کرنے مین مشغول رہے

(۱) مجھپر رحم کر اۓ خدا مجھپر رحم کر کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ہے ہان مین تیرے پرونکے سایہ تلے پناہ لئے رہونگا جب تک کہ یہہ آفتین ٹل جاوین (۲) مین خدا سے جو حق تعالی ہے فریاد کرونگا اوسی خدا سے جو میری ساری مرادین پوری کرتا ہے (۳) وہ آسمان پر سے بھیجتا اور مجھکو بچاتا ہے اور اوس سے جو مجھے نگلا چاہتا ہے ملامت کرتا ہے۔ صلاح خدا اپنی رحمت اور اپنی صداقت کو بھیجیگا (۴) میری جان شیرونکے بیچ مین ہے مین آتش مزاجونکے درمیان لیٹا ہون جنکے دانت برچھیان اور تیر ہین اور جنکی زبان تیز تلوار ہے (۵) تو آسمانون پر سرفراز ہو اۓ خدا او ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو (۶) اونہون نے میرے پاؤن کے لئے جال لگایا ہے میری جان جھکتی اونہون نے میرے آگے گڑھا کھودا ہے جسمین آپ گرتے ہین۔ صلاح

(۷) میرا دل مستعد ہے اے خدا میرا دل مستعد ہے مین گاؤنگا اور ستایش کرونگا (۸) جاگ اے میری شوکت اے بین اور بربط جاگ مین سویرے اوٹھونگا (۹) مین لوگونکے درمیان تیرا شکر کرونگا اے خداوند مین خلق کے بیچ تیرا مدح سرا ہونگا (۱۰) کہ تیری رحمت آسمانون تک بلند ہے اور تیری صداقت بدلیون تک (۱۱) تو آسمانون پر سرفراز ہو اے خدا ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہووے *

اٹھاونوین زبور

داود شریر حاکمون کو ملامت کرتا شریرونکی بدذاتی کا بیان کرتا اونکو حرم کردیتا کہ خدا کی آفت سے برباد ہو جاوین ایسے تاجر کے باعث یقین ہے کہ راست باز لوگ خوشی کرین گے *

(۱) اے اہل جماعت کیا تم حق فرماتے ہو اے آدمیزاد کیا تم سچی عدالت کرتے ہو (۲) بلکہ تمہارے دلون مین بدکاریان ہین تم اپنے ہاتھونکے ظلم کو زمین پر تولتے ہو (۳) اہل شرارت رحم سے بیگانہ ہوتے وہ پیدا ہوتے ہوئے بہٹک جاتے اور جھوٹھ بولتے (۴) اونکا زہر سانپ کا سا زہر ہے وے اوس بہرے ناگ کی مانند ہین جو اپنے

کان بند کرتا ہے (۵) اور منتر پڑہنے والونکی آواز نہین سنتا بڑے سے بڑے منتر کی اوسمین تاثیر نہین (۶) ای خدا اونکے دانت اونکے مونہہ مین توڑ ای خداوند شیر بچونکی داڑہین توڑ ڈال (۷) اُنہین پانی کی طرح جو سدا جاری رہتا ہے بہا دے جب وہ تیر چلہ مین جوڑے تو وے کاٹے ہوے معلوم ہون (۸) جسطرح گہونگا گداز ہو جاتا وے فنا ہووین وہ عورت کی سقطی کی طرح افتاب کو نہ دیکہین (۹) اوس سے پیشتر کہ اونکی دیگین کانٹون سے گرم ہون وہ گردباد کی مانند اونہین جیتے جی قہر سے اُڑا دیگا (۱۰) صادق جب انتقام کو دیکہیگا خوش ہوگا وہ شریر کے لہو سے اپنے پاؤن دہوئیگا (۱۱) ایسا کہ آدمی کہیگا یقیناً صادق کے لئے جزا ہے بے شک ایک خدا ہے جو زمین کی عدالت کرتا ہے ✣

اُنسٹہوین زبور

داؤد اپنے دشمنون کے ہاتہ سے رہائی مانگتا اونکی بیرحمی کے سبب شکایت کرتا خدا پر توکل کرتا وہ منت کرتا کہ اونہین سزا دیجاوے خدا کی ستایش کرتا ✣

(۱) ای میرے خدا میرے دشمنونسے مجہے بچا میرے مخالفونسے مجہکو

محفوظ رکھہ (۲) مجھے بدکاروں سے رہائی دے اور خونی آدمیونسے
نجات بخش (۳) دیکھہ کہ وے میری جان کی گھات مین لگے ہین
زورآور میری مخالفت پر جمع ہوئے ہین ای خداوند میرا کچھہ گناہ اور
تقصیر نہین (۴) وے دوڑتے ہین اور آپکو تیار کرتے ہین
پر میرے کسی قصور کے سبب نہین تو میری کمک کے لئے جاگ اور دیکھہ (۵)
پس ای خداوند رب الافواج اسرائیل کے خدا اوٹھہ ساری قومونکو سزا دینے کو جاگ ان شریر گنہگارونپر رحم مت کر صلاہ
(۶) وے شام کو لوٹتے ہین وے کتّے کی مانند بھونکتے ہین اور
شہر مین ہر طرف پھرتے ہین (۷) دیکھہ وے موہنہ سے ڈکارتے ہین
اور اونکے لبونکے اندر تلوارین ہین اور کہتے ہین کہ کون سنتا ہے (۸)
پر تو ای خداوند اونپر ہنستا ہے تو ساری گروہون کو مسخرہ بنادیگا (۹)
ہرچند وے قوی ہون پر میری نظر تجھی پر ہے کہ خدا میری پناہ ہے
(۱۰) میرا خدا جو ہے اوسکی رحمت میرے اگے آگے چلے گی خدا
مجھکو دشمنون پر کامیاب کر دکھلائیگا (۱۱) اونہین جان سے مت مار
نہو کہ میرے لوگ بھول جائین اونہین اپنی قدرت سے پراگندہ اور
پست کر ای خداوند ہماری سپر (۱۲) کہ اونکے موہنہ مین خطائین ہین اور اونکے
لبونمین بُری باتین اونہین اونکے گھمنڈ مین گرفتار کر کہ وے لعن طعن

رتے ہین اور جہوٹہی باتین کہتے ہین (۱۳) قہر سے اونکو فنا کر اونہین فنا کر تاکہ وے نہ ہین اور وے یقین جانین کہ خدا زمین کی سب طرفون یعقوب کی سلطنت کرتا ہے صلاح (۱۴) شام کو وے لوٹتے ہین اور کُتّے کی مانند بہونکتے ہین اور شہر کے ہر طرف پہرتے ہین (۱۵) وے کہانے کی تلاش مین بہٹکتے پہرین اور جب سیر نہوین تو ساری رات کو وہان کاٹین (۱۶) مین تیری قدرت کی ثنا گاؤنگا ہان مین صبح کو پکار کے تیری رحمت کے گیت گاؤنگا کہ تو میری آڑ ہے اور مصیبت کے میری پشت و پناہ (۱۷) اور ای میری قوت مین تیری مدح کرونگا کہ خدا میری پناہ اور میرا رحیم خدا +

ساٹہوین زبور

داود اپنی افتاد کے سبب نالہ کرتا پہر آپ کو امید کی تیغ سے سنبہال کے رہائی مانگتا خدا کے وعدون سے خاطرجمع ہو کے وہ مدد مانگتا جسکے انتظار مین رہا تہا ++

(۱) اے خدا تو نے ہمکو رد کر دیا تو نے ہمکو پراگندہ کیا تو ہم سے ناخوش ہوا تو ہماری طرف پہر متوجہ ہو (۲) تو نے زمین کو ہلایا تو نے اوسے توڑا اوسکے رخنے ملا دیجئے کہ وہ کانپتی ہے (۳)

تو نے اپنے بندونکو سخت دکھہ دیا تو نے ہمکو حیرت کی مے پلائی (۴) تو نے اونکو جو تجھسے ڈرتے ہین جھنڈا دیا کہ اوسکے حق کے لیے بلند کرے (۵) تاکہ تیرا محبوب رہائی پاوے تو اپنے دہنے ہاتہ سے بچا لے اور ہماری سن (۶) خدا نے اپنے تقدس مین فرمایا ہے کہ مین خوش ہونگا مین سکم کو تقسیم کرونگا اور سکات کی وادی کو ماپونگا (۷) جلعاد میرا ہے اور منسی میرا افرایم بھی میرے سر کا بل ہے یہوداہ میرا عصاے سلطنت ہے (۸) موآب میرے دہونے کا لگن ہے مین ادوم پر اپنی جوتی چلاؤنگا اے فلست میرے باعث شادیانہ بجا (۹) مجھکو حصین شہر مین کون لیجایگا ادوم تک مجھکو کون پہنچاوے گا (۱۰) اے خدا کیا تو یہہ نکریگا جسنے ہمین رد کر دیا تو ہی اے خدا جو ہمارے لشکرون کے ساتہ نکلا (۱۱) مصیبت مین ہماری مدد کر کہ رہائی آدمی کی طرف سے عبث ہے (۱۲) خدا ہی سے ہم بہادری کرین گے کیونکہ وہی ہمارے دشمنونکو پامال کرے گا ✣

اکسٹھوین زبور

داؤد اگلی نعمتین جو اوسنے پائی تہین یاد رکہہ کے خدا کی پناہ پہر لینے دوڑتا
خدا کے وعدون کے سبب داؤد اقرار کرتا کہ مین
اوسکی بندگی ہر وقت کرونگا

(۱) ایخدا میرا نالہ سُن میری دعا قبول کر (۲) جب میرا دل گھبراجاتا
مین زمین کے سرے سے تیری فریاد کرونگا اوس چٹان تک جو
مجھسے اونچی ہے مجھکو لے پہنچا (۳) کیونکہ تو میرے لئے یک
پناہ ہے دشمنون سے بچ رہنے کو یک حصین برج (۴)
مین تیرے مسکن مین سدا رہا کرونگا مین تیرے پرونکے سایہ تلے
پناہ لونگا سلاہ (۵) کہ ای خدا تونے میری نذرین قبول کین
تونے مجھکو اون لوگون کی سی جو تیرے نام سے ڈرتے ہین میراث دی
(۶) تو بادشاہ کی زندگانی بڑہائے گا اور اوسکی عمر پشت در پشت تک
(۷) وہ خدا کے حضور ابد تک ثابت رہیگا تو اپنی رحمت اور صداقت سے
اوسکی محافظت کرا (۸) سو مین ابد تک تیرے نام کی ثنا گاونگا اور
ہر روز اپنی نذرین گذرانونگا ✣

باسٹھوین زبور

داؤد اپنے تئین خدا کے سپرد کر کے اپنے دشمنونکو ڈانٹتا ہے خدا ہی پر بھروسا رکھکے اہل ایمان کو دلاسا دیتا دنیوی چیزون پہ تکیہ کرنا بیجا ہے زور رحمت خدا ہی کی صفتین ہین +

(۱) میری جان چپکے فقط خدا ہی کے انتظار مین ہے کہ میری نجات اوس سے ہے (۲) وہی اکیلا میری چٹان اور میری رہائی ہے وہی میری پناہ ہے مجھکو بشدت جنبش کبھی نہوگی (۳) تم کب تک ایک مرد پر حملہ کرو گے تم سب آپ ہی قتل کئے جاؤ گے جیسے جھکی ہوی دیوار اور جیسے ڈگمگاتی باڑ (۴) وے منصوبہ باندہتے ہین فقط اسواسطے کہ اوسے اوسکی شوکت سے اوتار دین اور جھوٹی باتین بولنے سے مسرور ہوتے ہین وے اپنے مونہہ سے تو برکت دیتے ہین پر اپنے باطن مین لعنت کرتے ہین سلاہ (۵) ای میری جان چپکے فقط خدا کے انتظار مین رہ کہ میری امید اوسی سے ہے (۶) وہی اکیلا میری چٹان اور میری رہائی اور میری پناہ ہے سو مجھکو جنبش نہوگی (۷) میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہے

میرے زور کی چٹان اور میری پناہ خدا ہے (۸) ای لوگو ہر وقت اوسپر توکل کرو اور اپنے دل اوسکے حضور انڈیل دو کہ خدا ہماری پناہ ہے سلاح (۹) یقیناً کم قدر لوگ بیہودہ ہین اور عالی قدر اشخاص جہوٹے ہین سو وے سب کے سب بیہودگی سے ترازو مین بہت سبک ہین (۱۰) ظلم پر تکیہ نہ کرو اور ستم کرکے بیہودہ نہ بنو اگر مال زیادہ ہو جاوے تو اوسپر دل ندہرو (۱۱) خدا نے ایکبار فرمایا اور مین نے دو مرتبہ یہہ سُنا کہ زور خدا کا ہے (۱۲) اور رحمت بہی تجہی سے ہے ایخداوند کہ تو ہر شخص کو اوسکے اعمال کے مطابق بدلا دیتا ہے

تریسٹھوین زبور

داؤد کا جو خدا کا کیون پیاسا تہا خدا کی ستایش کرنے کا خاص طور جسپر عمل کرتا تہا اوسکا اعتقاد اپنے دشمنونکی ہلاکت اور اپنی نجات کی بابت۔

(۱) ایخدا تو میرا خدا ہے مین تڑکے تجہکو ڈہونڈونگا میری جان تیری پیاسی ہے اور میرا جسم خشک اور سوکہی زمین مین جہان پانی کی ایک بوند نہین تیرا مشتاق ہے

(۲) تاکہ تیری قدرت اور تیری حشمت کو دیکھے جیسا کہ مین نے بیت قدس مین دیکھا ہے (۳) اسلئے کہ تیرا لطف کامل زندگی سے بہتر ہے تو میرے لب تیری ستایش کرتے رہین گے (۴) جب تک کہ مین جیتا ہون تیری ستایش کرونگا اور تیرا نام لے لے کے اپنے ہاتھ اوٹہاؤنگا (۵) میری جان یون سیر ہوگی جیسے گودا اور چربی کہا کے ہوتے ہین اور میرا مونہہ شگفتہ لبونسے تیری ستایش کریگا (۶) جب کہ مین تجہے اپنے بستر پر یاد کرتا ہون اور رات کے پہرون مین تیرا دہیان کرتا ہون (۷) کیونکہ تو میرا چارہ ہے اور تیرے پرونکی چہانوَن تلے خوشوقت ہون (۸) میری جان تیرے پیچہے لگی ہے تیرا دہنا ہاتہہ مجہکو تہامتا ہے (۹) سو وے میری جان کے خواہان ہین تاکہ مجہے ہلاک کرین زمین کے اسفل کو جاتے رہین گے (۱۰) وے تلوار سے کہیت آوین گے وے گیدڑونکا لقمہ ہوونگے (۱۱) لیکن بادشاہ خدا سے مسرور ہوگا ہر ایک شخص جو اوس کی قسم کہاتا وہ شوکت پیدا کریگا پر اونکا مونہہ جو جہوٹہہ بولتے ہین بند ہو جائیگا ✤

چونسٹھوین زبور

داؤد اپنے دشمنون کے سبب شکایت کرکے رہائی مانگتا وہ خاطر جمع ہوتا اس یقین پر کہ میرے دشمنونکی ایسی بربادی ہوگی کہ سب صادق لوگ دیکھتے ہی خوش ہو جائینگے ✦

(۱) ایخدا میری دعا کی آواز سن اور دشمنون کی دہشت سے میری جان بچا (۲) اور شریرون کی پنہانی مشورت اور بدکارونکے ظلم کی شدت سے مجھے چھپا (۳) جو اپنی زبان کو تیغ کی مانند تیز کرتے ہین اور کمان کھینچتے ہین تاکہ کڑوی باتون کے تیر چلاوین (۴) تاکہ چھپکے کامل آدمی کو مارین وے ناگہانی تیر لگاتے ہین اور ڈرتے نہین (۵) وے ایک برے کام مین آپ کو ترغیب دیتے ہین وے پوشیدہ پھندے مارنے کی بات چیت کرتے ہین وے کہتے ہین کہ ہمکو کون دیکھیگا (۶) وے بدکاریونکی تلاش مین ہین وے پوری تلاش کرتے ہین اونمین سے ہرایک کا باطن اور دل گہرا ہے (۷) پر خدا اونپر ایک تیر چلاویگا وے ناگہان گھائل ہو جائینگے (۸) سو وے اپنی زبان کے پھندے مین

آپ کو پہنسا دین گے وے سب جو اونکو دیکہین گے بہاگین گے
(۹) اور سب آدمی ڈرین گے اور خدا کے کام کو بیان کرینگے
اور وے اوسکے فعلونکو اچہی طرح سمجہین گے (۱۰) اوسوقت صادق
خداوند کے سبب خوش ہونگے اور اوسپر توکل کرین گے اور وے
سب جو دل کے سیدہے ہین فخر کرین گے ❖

پینسٹہوین زبور

داؤد خدا کے فضل کے سبب اوسکی ستایش کرتا خدا کی نعمتون کے سبب برگزیدہ لوگ کیونکر سعادتمند ہوجاتے۔

(۱) ایخدا حمد اور ثنا صیحون مین تیرا انتظار کرتی ہے اور تجہی کو
نذر ادا کیجائیگی (۲) ای تو جو دعا کا سُننے والا ہے سارے بشر
تجہپاس آوین گے (۳) خطاؤن نے مجہے مغلوب کیا ہے ہمارے
گناہونکا کفارہ توہی کریگا (۴) مبارک ہے وہ جسے تُونے برگزیدہ
کیا اور اپنے حضور مین بُلایا تاکہ وہ تیری درگاہونمین سکونت کرے
ہم تیرے گہر کی ہان تیری ہی مقدس ہیکل کی خوبی سے سیر ہونگے (۵)
تُو صداقت سے ہولناک چیزین دکہا کے ہمکو جواب دیتا ہے ای ہمارے

نجات دینے والے خدا تو زمین کے سارے کناروںکا اور اونکا بہی
جو دور دریا کے بیچ مین ہین بہروسا ہے (۶) تو نے اپنی قدرت سے
پہاڑونکو قایم کیا تو جو اپنی کمر قوت سے باندہتا ہے (۷) تو دریاؤن کے
شور کو سکون بخشتا ہے اور اونکی موجونکی آواز کو اور لوگون کے غلغلے کو
بٹہاتا ہے (۸) وے جو زمین کی انتہا مین بستے ہین تیرے نشانون سے
خوف کہاتے ہین کہ تو صبح شام کی نکلنے کی جگہونکو خوش خورم کرتا ہے (۹)
تو زمین کی خبر لینے آتا اور اوسکو سیرابی بخشتا ہے تو اوسکو خدا کے
دریا سے جو پانی سے بہرا ہے مالامال کرتا ہے تو تیاری کر کے اونکے لیئے
غلہ مہیا کرتا ہے (۱۰) تو اوسکی دہارون پہ پانی افراط سے برساتا ہے
تو اوسکی ریگہاریونمین اوسے بہاتا ہے تو اوسکو مینہونسے نرم کرتا ہے
تو اوسکی روئیدگی مین برکت بخشتا ہے (۱۱) تو اپنے لطف سے سال کو
تاج بخشتا ہے تیری سیر سے روغن ٹپکتا ہے (۱۲) بیابانونمین چراگاہون پر
قطرے ٹپکتے ہین چہوٹی پہاڑیان ہر طرف خوش ہوتی ہین (۱۳)
چراگاہین گلون سے ملبس ہوئی ہین اور نشیب غلے سے
ڈہپ گئے ہین وے نشیب خوشی سے للکارتے ہین اور
چہچہاتے ہین ✤

چہیاسٹہوین زبور

داؤد لوگونکو اوبہارتا کہ وے خدا کی ستایش کرین اور اوسکے عجایب کامون پر لحاظ رکہین اور اوسکی نعمتون کے سبب اوسکی شکرگزاری کرین وہ آپ خدا کی خاص بندگی کرنیکی بابت منت مانگتا خدا کی خاص مہربانی کا جو اوسپر ہوئی اقرار کرتا۔

(۱) ای ساری سرزمینو ن خدا کے لئے خوشی سے چلاؤ (۲) پکارکے اوسکے بزرگ نام کے گیت گاؤ حمد کرکے اوسکی حشمت ظاہر کرو (۳) خدا سے کہو تیرے کام کیا ہی مہیب ہین تیری قدرت کی بزرگی سے تیرے سارے دشمن تیرے تابعدار ہوئینگے (۴) ساری زمین تجہے سجدہ کریگی اور تیری مدح خوان ہوگی وے تیرے نام کا گیت گاوینگے (۵) آؤ خدا کے کام دیکہو کہ بنی آدم کے حق مین اوسکے کام مہیب ہین (۶) اوسنے سمندر کو سکہا دیا وے دریا مین پاؤن دہرکے پار چلے گئے وہان ہم اوسکے سبب سے مسرور ہوئے (۷) وہ اپنی قدرت سے ابدی سلطنت کرتا ہے اوسکی آنکہین قومونکو دیکہتی ہین تا نہ ہو کہ گردن کش لوگ سر اوٹہاوین۔ صلاح (۸) ای لوگو ہمارے خدا کو مبارک کہو اور اوسکی ستایش کے آواز سناؤ

(٩) جو ہمکو جیتی جان دیتا ہے اور ہمارے پاؤن پہسلنے نہین دیتا
(١٠) اے خدا تو نے ہمکو آزمایا تو نے ہمکو یون تایا جیسے روپا تایا جاوے
(١١) تو نے ہمکو دام مین پہنسایا تو نے ہماری کمرون پر دکھ باندہا ہے
(١٢) تو نے لوگونکو ہمارے سرونپر چڑہایا ہم آگ اور پانی مین پڑے پر تو ہمکو تونگر مکان مین
پہنچاتا ہے (١٣) مین چڑہاوے لیکے تیرے گہر مین جاونگا مین تیرے لئے
اپنی نذرین ادا کرونگا (١٤) وہ جو بپت کے وقت مینے اپنے لبون سے
مقرر کین اور اپنے موہنہ سے مانین (١٥) مین پالے ہوئے جانورونکے جلانے
چڑہاوے مینڈہونکی خوشبوئین سمیت تیرے لئے گذرانونگا مین بچہڑے اور بکرے چڑہاونگا
(١٦) ای سارے خداترسو تم سب آؤ سنو کہ مین کہول کے بیان
کرتا ہون کہ اوسنے میری جان سے یہہ کچہہ کیا (١٧) مین نے اپنے موہنہ سے
اوس پاس چلایا اور وہ میری زبان کا ممدوح ہوا (١٨)
اگر میرا دل بدکاری پر مایل ہے تو خداوند میری نہ سنے گا
(١٩) پر خدا نے تو سنا اوسنے میری دعا کی آواز پر
کان دہرا (٢٠) مبارک ہے خدا جسنے میری دعا کو نہ پہیرا
اور نہ اپنی رحمت کو مجہسے +

سٹسٹھوین زبور

یک نماز اس مضمون کی کہ خدا کی بادشاہت ترقی پاوے کیونکہ ایسے واقعہ سے اوسکے لوگ
زیادہ خوش ہونگے اور خدا کی نعمتیں بہی زیادہ کثرت سے حاصل ہونگی +

(۱) خدا ہمپر رحم کرے اور ہمکو برکت دیوے اور اپنے چہرہ کو
ہمپر جلوہ گر فرماوے ۔ صلاح (۲) تاکہ تیری راہ زمین مین جانی جاوے
اور تیری نجات ساری قومون مین (۳) ای خدا لوگ تیری ستایش کرین
سب لوگ تیری مدح خوانی کرین (۴) اُمّتین خوش ہووین اور خوشی سے
گاوین کہ تو لوگون کے حق مین سچی عدالت کریگا اور زمین پر اُمّتون کی
ہدایت کریگا ۔ صلاح (۵) ایخدا لوگ تیری ستایش کرین سارے لوگ تیری
مدح خوانی کرین (۶) زمین اپنی افزایش پیدا کریگی خدا ہمارا خدا ہمکو برکت دیگا
(۷) خدا ہمکو برکت دیگا اور زمین کے سارے کنارے اوسکا ڈر مانینگے

اٹھسٹھوین زبور

یک مناجات جو صندوق کے اوٹھا لیجانیکے وقت کی گئی لوگ نسے نصیحت کیجاتی کہ خدا کی نعمتونکے سبب اوسکی ستایش کرین
ویسی ہی اپنی کلیسیہ کی اوسکی خبرگیری کے باعث اور پہر اوسکے عجیب کام ہونکے سبب +

(۱) خدا اوٹھے اوسکے دشمن تتر بتر ہوجاوین وے جو اوسکا کینہ

رکھتے ہین اوسکے حضور سے بہاگین (۲) جسطرح دہوان ہانکنے سے
پہٹ جاتا ہے اوسی طرح وے پہٹ جاوین جسطرح کہ موم آگ پر پگہلجاتا ہے
شریر خدا کے حضور مین فنا ہووین (۳) صادق شادمان ہون اور خدا کے
سامنے مسرور ہون ہان خوشی کے مارے پہولے نہ سماوین (۴)
خدا کی مدح کرو اوسکے نام کے ثنا خوان ہو اوسکی بزرگی کرو
جو اپنے نام یاہ سے آسمانون پر سوار ہے اور اوسکے حضور خوشی کرو
(۵) یتیمونکا باپ اور بیوونکا والی اپنے مکان مقدس مین خدا ہے
(۶) خدا اکیلونکو گہرانے والے کرتا ہے وہی اونکو جو زنجیرونسے
بند ہے ہین چہوڑتا ہے پر فتنہ انگیز خشک زمین مین رہتے ہین
(۷) ایخدا جبکہ تو اپنے بندونکے آگے آگے باہر نکلا اور جبکہ تو
بیابان کی سمت سے گذرا صلاح (۸) زمین لرزی اور آسمان ٹپکے
خدا کے حضور ہان سینا کے بہی خدا کے حضور جو اسرائیل کا
خدا ہے جنبش ہوئی (۹) ایخدا تو نے زور کا مینہہ برسایا
جس سے تو نے اپنی ضعیف میراث کو قایم کیا (۱۰) تیری جماعت
اوسمین بسی ایخدا تو نے اپنے لطف سے مسکینونکے لئے تیاری کی
(۱۱) خداوند نے حکم دیا اور خوشخبری دینے والی بڑی جماعت تہی

(۱۲) لشکر والے بادشاہ بھاگ بھاگ گئے اور اوس عورت نے
جو گھر مین رہی لوٹ کا مال بانٹا (۱۳) جب تم بھیڑ سالونکے درمیان
بسو گے تب تم ایسے ہوگے جیسے کبوتر جسکے بال روپے سے
مڑہے ہون اور جسکے پر خالص سونے سے (۱۴) جسوقت قادر مطلق
بادشاہونکو اوسمین تتر بتر کرے تو ظلمون برف کی مانند سفید ہوجایگا
(۱۵) خدا کا پہاڑ بسن کا سا پہاڑ ہے بسن کے پہاڑ کی مانند ایک اونچا
پہاڑ ہے (۱۶) تم کیون ڈاہ کرکے تاکتے ہوای اونچے پہاڑو یہہ وہ
پہاڑ ہے جسمین خدا نے چاہا کہ بسے ہان خداوند اوسمین تا ابد بسے گا
(۱۷) خدا کی گاڑیان بیس ہزار ہین بلکہ ہزارہا ہزار ہین خداوند سینا مین
جو مکان مقدس ہے اونکے درمیان ہے (۱۸) تو اونچے پر چڑہا تو نے اسیرونکو
اسیر کیا تو نے لوگونکے واسطے فتنہ انگیز تک انعام لئے تاکہ خداوند خدا
اونمین بسے (۱۹) خداوند مبارک ہے جو ہر روز ہمپر نعمت کا بوجہہ رکھتا ہے
وہی ہمارا نجات دینے والا خدا ہے۔ صلاح (۲۰) ہمارا خدا ہمارا
نجات دینے والا خدا ہے اور موت سے رہائی بخشنا خداوند ہی کا
کام ہے (۲۱) خدا اپنے دشمنونکے سر اور اوس شخص کی بال والی
کہوپری کو جو گناہ کرتا جاتا ہے چور کردیگا (۲۲) خداوند نے فرمایا مین

بسن سے اونہین پہیر لاؤنگا ہان مین دریا کے گہراؤ مین سے
اونہین پہیر لاؤنگا (۲۳) تاکہ تیرے پاؤن تیرے دشمنون کے
لہو سے سُرخ ہون اور تیرے کتّون کی جیبہین بہی ویسی ہی ہوجاوین
(۲۴) اونہون نے ای خدا تیری چالین دیکہین ہان میرے خدا
میرے بادشاہ کی چالین مقدس مین دیکہین (۲۵) گانے والے
آگے آگے چلے ساز کے بجانے والے پیچہے پیچہے اور کواریان
اونکے درمیان دف بجاتی جاتیان تہین (۲۶) ای لوگو مجمعون مین
خدا کو مبارک کہا کہو ہان خداوند کو تم جو اسرائیل کے چشمہ سے ہو
(۲۷) چہوٹا بن یمین جو اونکا حاکم ہے اور یہودا کی اُمرا اور اونکے
مشیر اور زبولون کے اشراف اور نفتالی کے رؤسا وہان ہین (۲۸) تیرے
خدا نے تیری مضبوطی کا حکم کیا ای خدا اوسکو جو تو نے ہمارے لیے
مہیّا کیا مضبوطی بخش (۲۹) کیونکہ تیری ہیکل کے سبب بادشاہ یروشلم
مین تجہپاس ہدیے لائینگے (۳۰) تو نیستان کے وحشیون کو
اور بیلون کے جہنڈ کو لوگون کے بچہڑون سمیت ڈانٹ تاکہ ہر ایک سکہ
لاکے تابعدار بنین اور اون قومونکو جو جنگ سے خوش ہوتی ہین تتر بتر کر
(۳۱) شہزادے مصر سے آوینگے توکش کے لوگ جلدی اپنے ہاتہ

خداکی طرف بڑہاوینگے (۳۲) ای زمین کی مملکتو خداکے گیت گاؤ اور
خداوندکے ثناخوان ہو صلاح (۳۳) اوسی کی جو فلک الافلاک پر
جو قدیم سے ہین سوار ہے دیکہہ وہ اپنی آواز سُناتا ہے جو بلند آواز ہے
(۳۴) تم توانائی کی نسبت خداہی کی طرف کرو کہ اوسکی جلالت
اسرائیل پر ظاہر ہے اور اوسکا زور بدلیونمین ہے (۳۵) ایخداتو
اپنے مقدس مکانونمین مہیب ہے اسرائیل کا خداوہ ہے جو زور
اور طاقت اپنے لوگونکو بخشتا ہے خدا مبارک ہے ۔ صلاح

اونہترویں زبور

داؤد اپنے دکہہ کے سبب شکایت کرتا دہائی مانگتا وہ اپنے دشمنونکو جرم کردیتا خداکی ستایش شکرگذاری کیساتہ کرتا

(۱) ایخداتو مجہکو بچالے کہ پانی میری جان تک پہنچے ہین (۲)
مین گہری کیچ مین دہس چلا جہان کہڑا رہا نہین جاتا مین گہرے
پانی مین پڑا ہون میرے اوپرسے گذرتے ہین (۳) مین چلاتے چلاتے
تہکا میرا گلا خشک ہوا اپنے خداکی انتظاری کرتے کرتے مری بینائی
گہٹ گئی (۴) وے جو بے سبب میرا کینہ رکہتے ہین شمار مین

میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہین وے جو مجھے قتل کیا چاہتے ہین اور ناحق میرے دشمن ہین زبردست ہین جو کچھ کہ مین نے نہین چہینا سو مین نے پہیر دیا (۵) ای خدا تو میری جہالت سے واقف ہے اور میرے گناہ تجھسے چھپے نہین (۶) ای خداوند رب الافواج اونکو جو تیرے امیدوار ہین میرے لیئے شرمندہ نہ کر اونکو جو تجھکو ڈہونڈہتے ہین ای اسرائیل کے خدا میرے لیئے ناامید مت کر (۷) کیونکہ تیرے لیئے مین نے ملامت کی برداشت کی اور شرمندگی نے میرے مونہہ کو ڈہانپا (۸) مین اپنے بہائیون مین ایک پردیسی بنا اور اپنی مان کے فرزندون مین ایک اجنبی ہوا (۹) کہ تیرے گہر کی غیرت نے مجھکو کہا لیا اور اونکی ملامت جو تجھکو ملامت کرتے ہین مجھپر پڑی (۱۰) اور جب مین رویا اور مین نے روزے رکھہ کے آپ کو تنبیہہ دی تو وہ بہی میری رسوائی کا باعث ہوا (۱۱) اور جب مین نے ٹاٹ کا لباس پہنا تو اونہون نے مجھے ضرب المثل کیا (۱۲) وے جو آستانہ پر بیٹھے ہین میری بابت بکتے ہین اور نشہ باز میرے حق مین گاتے ہین (۱۳) لیکن ای خداوند مین جو ہون تجھسے دعا مانگتا ہون تو قبولیت کے وقت ای خدا اپنی رحمت کی بے پایانی سے اپنی نجات دینے والی صداقت سے میری سن لے

(۱۴) مجھے کیچ سے نکال کہ مین نہ ڈوبون مجھے اونسے جو میرا
کینہ رکھتے ہین اور پانیون کی گہرائی سے نجات بخش (۱۵) پانی کی
باڑ کو مجھپر سے گذرنے نہ دے دریا مجھے نگلنے نہ پاے قبر مجھکو
اپنے موہنہ مین لیکے اوسے بند کرنے نپاے (۱۶) ایخداوند
میری سن لے کہ تیرا لطف خوب ہے اپنی لطیف رحمتونکی فراوانی کے
مطابق میری طرف متوجہ ہو (۱۷) اپنے بندہ سے اپنا موہنہ نہ پھیر کہ مجھپر
بپت ہے جلد ہو میری سن (۱۸) میری جان کے پاس آ اور اوسکو چھوڑا
میرے دشمنونکے سبب مجھے بچا (۱۹) تو میری ذلت اور میری رسوائی اور
میری بیحرمتی سے آگاہ ہے میرے سارے بیری تیرے آگے ہین (۲۰) سرزنش نے
میرا دل توڑا مین نہایت اوداس ہون مین نے تاکا کہ کوئی مجھے دلاسا
دے پر کوئی نہین اور کوئی مجھے تسلی دیوے پر نہ ملا (۲۱) اونہون نے
مجھے کھانے کے عیوض پت دیا اور پانی کے بدلے پیاس کے لیے
سرکہ پینے کو دیا (۲۲) ایسا کر کہ اونکا دسترخوان اونکے لیے
پھندا ہو اور جو کچھ اونکی بہتری کے لیے ہے اونکے پھنسنے کا دام ہووے
(۲۳) اونکی آنکھین اندھی کر کہ نہ دیکھین اور اونکی کمرین سدا لرزہ
کھاوین (۲۴) اپنا غضب اون پر اونڈیل دے اور اپنے

قہر شدید سے اونہین پکڑ لے (۲۵) اونکا محل اوجاڑ دے اونکے
خیمون مین رہنے والا کوئی نرہے (۲۶) کیونکہ وے اوسپر جو تیرا
مارا ہوا ہے ستم کرتے ہین اور تیرے زخمیونکی تکلیف باتونسے بڑہاتے
ہین (۲۷) اونکے گناہ پر گناہ افزود کر اور اونہین اپنی صداقت
مین داخل ہونے ندے (۲۸) اونہین زندونکے دفتر سے میٹ دے
اور صادقون کے درمیان اونکو قلم بند نہ کر (۲۹) پر مین مسکین
اور غمگین ہون ای خدا اپنی نجات سے مجھے اونچا کر (۳۰) مین خدا کے
نام کا راگ گاونگا اور شکر گزاری کرکے اوسکی بڑائی کرونگا (۳۱)
اس سے خداوند بیل اور بچھڑے کی نسبت سے جنکے سینگ اور کہر ہوتے
ہین زیادہ خوش ہوگا (۳۲) فروتنی کرنے والے دیکھینگے اور
خوش ہونگے اور تمہارے دل ای تم جو خدا کے طالب ہو خوشوقت
ہوئینگے (۳۳) کیونکہ خداوند مسکینونکی سُنتا ہے اور اپنے
اسیرونکی حقارت نہین کرتا (۳۴) آسمان اور زمین اوسکی ستایش
کرین سارے دریا بہی اور ہر ایک چیز جو اونمین رینگتی ہین (۳۵)
کہ خدا صیحون کو بچاویگا اور یہوداکی بستیونکی مرمت کریگا تاکہ وے
اوسمین بسین اور اوسکے مالک ہوئین (۳۶) اوسکے بندونکی اولاد بہی

اوسکی وارث ہوگی اور وے جو اوسکے نام پر عاشق ہین اوسمین بودوباش کرینگے

ستروین زبور

داؤد خدا سے مناجات کرتا کہ وہ شریرونکو جلد ہلاک کرے اور اپنے دیندار لوگون کو سلامت رکھے ❊

(۱) ایخدا مجھے جلد نجات دے ایخداوند جلد آ اور میری کمک کر (۲) اونکو جو میری جان کے درپی ہین پشیمان اور رسوا کر اونہین جو مجھے ستایا چاہتے ہین اولٹا پھرا دے اور خجل کر (۳) اونکو جو کہتے ہین آہا آہا اونکی برائی کے بدلے اولٹا پھرا (۴) وے سب جو تیرے طالب ہین تجھسے شاد اور خورم ہون اور ایسا ہو کہ وے جو تیری نجات کے عاشق ہین سدا کہا کرین کہ خدا کی بڑائی ہو (۵) مین مسکین ہون اور محتاج ای خدا میری طرف جلد آ تو ہی میرا چارہ اور میرا نجات دینے والا سو ای خداوند دیر نکر ❊

اکہتروین زبور

داؤد آپ کو ایمان سے اور خدا کی اگلی نعمتونکی لذت کی یادگاری سے سنبھال کے خدا سے اپنے لیئے دعا مانگتا اور یہہ بھی چاہتا کہ اوسکے جانی دشمن سزا پاوین وہ آپ وفادار رہنے پر اقرار کرتا وہ فضل مانگتا کہ آخر تک قایم رہے خدا کی حمد کرتا اور وعدہ بھی کرتا کہ ایسے کام مین کمال خوشی سے مشغول رہونگا

(۱) ایخداوند میرا بھروسا تجھپر ہے تو مجھے کبھی شرمندہ مت کر

(۲) اپنی صداقت سے مجھے نجات دے اور مجھے مخلصی بخش میری طرف کان دہر اور مجھے رہائی دے (۳) تو میرے رہنے کے لیئے ایک چٹان ہو کہ مین وہان ہمیشہ جاؤن تو ہی نے میری نجات کا حکم کیا ہے کہ تو میری چٹان اور میرا گڑہ ہے (۴) ای میرے خدا شریر کے ہاتہ سے اور کج او بیمہر انسان کے پنج سے مجھے چہوڑا (۵) کیونکہ ایخدا میرے رب تو میری امیدگاہ ہے اور میرا اعتماد لڑکائی سے تجھی پر ہے (۶) مین تجھپر تکیہ کرتا ہون اوسدم سے کہ پیٹ سے نکلا تو وہ ہے جسنے مجھے میری ماکے رحم مین سے نکالا مین سدا تیری ستایش کرنے والا ہون (۷) مین بہتونکے لیئے ایک اچنبا ہون پر تو میری بڑی پناہ ہے (۸) میرا مونہہ تیری ستایش اور تیرے سپاس سے سارے دن لبریز رہے (۹) بڑہاپے مین مجھے پہینک نہ دے میری ناتوانی کے وقت مجھے ترک مت کر (۱۰) کہ میرے دشمن میری غیبت کرتے ہین اور وے جو میری جان کی گہات مین ہین آپسمین مصلحت کرتے (۱۱) اور کہتے ہین کہ خدانے اوسے ترک کیا ہے سو اوسکا پیچہا کرو اور اوسے پکڑو کہ اوسکا چہڑانے والا کوئی نہین (۱۲) ایخدا مجہسے دور نہ ہو ای میرے خدا

جلد میری کمک کر (۱۳) وے جو میرے جانی دشمن ہین خجل اور فنا ہووین اور وے جو مجھے ستایا چاہتے ہین شرم اور رسوائی سے ملبّس ہووین (۱۴) پر مین ہر دم امیدوار رہونگا اور تیری ساری مدح زیادہ زیادہ کرتا جاؤنگا (۱۵) میرا مونہہ تیری صداقت اور تیری نجات سارے دن بیان کریگا اسلیے کہ مین اونکا حساب نہین جانتا (۱۶) مین خداوند خدا کی قوت سے آگے آگے جاؤنگا مین صرف تیری ہی صداقت کا ذکر کرونگا (۱۷) کہ اے خدا تو نے مجھے لڑکائی سے تربیت کیا اور اب تک مین تیری عجایب قدرتین بیان کرتا رہا ہون (۱۸) اب مین بوڑہا اور سر سفید ہون سو اے خدا تو اب بہی مجھے ترک نہ کر یہانتک کہ مین تیری قوت اس پشت پر اور تیرے زور کو ہر ایک شخص پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر کرون (۱۹) اے خدا تیری صداقت بہت بلند ہے کہ تو نے بڑے بڑے کام کیے اے خدا تیری مثل کون ہے (۲۰) تو ہے جسنے مجہپر بہتیری سخت مصیبتین ڈالین اور تو مجہکو پہر جلائیگا اور زمین کے اسفل سے مجھے پہر اوپر لے آئیگا (۲۱) تو میری بزرگی زیادہ کرے گا اور پہر مجھے ہر ایک طرف تسلی بخشیگا

(۲۲) اور مین بھی بین کا ساز بجا بجا کے اے میرے خدا تیری امانت کی ستایش کرونگا اے

اسرائیل کے قدوس مین بربط بجا کے تیرے گیت گاؤنگا (۲۳) اور میرے لب جسوقت کہ مین تیری مدح سرائی کرونگا نہایت خوش ہونگے ایسے ہی میراجی جسے تو نے خلاصی بخشی (۲۴) اور اپنی زبان سے بھی سارے دن تیری صداقت کی باتین کہتا رہونگا کہ وے جو میرے رنج کے خواہان ہین رسوا ہوئے اور اونہون نے پشیمانی پائی +

بہترویں زبور

داؤد سلیمان کے لیئے دعا مانگتا اور اوسکی بادشاہت کے فیض اور حشمت کا احوال جو مسیح کی بادشاہت کی ایک علامت تہی بیان کرتا خدا کو مبارک کہتا ++

(۱) اے خدا بادشاہ کو اپنی عدالتین عطا کر اور بادشاہ کے بیٹے کو اپنی صداقت دے (۲) وہ تیرے لوگونمین صداقت سے حکم کریگا اور تیرے مسکینونمین عدالت سے (۳) پہاڑ لوگون کے لئے سلامتی ظاہر کرینگے اور ٹیلے بہی صداقت سے (۴) وہ قوم کے مسکینونکا انصاف کریگا اور محتاجونکے فرزندونکو بچا دیگا اور ظالمونکو ٹکڑے ٹکڑے کریگا (۵) جبتک کہ سورج اور چاند باقی رہینگے ساری

پشتونکے لوگ تجہسے ڈرا کرینگے (۶) وہ باران کی مانند جو کاٹے ہوئے
گہانس پر پڑے نازل ہوگا اور پہوہی کے مینہہ کی طرح جو زمین کو
سیراب کرتا ہے (۷) اوسکے عصر مین جب تک کہ چاند باقی رہیگا
صادق پہلین گے اور سلامتی فراوان ہوگی (۸) سمندر سے سمندر تک
اور دریا سے انتہای زمین تک سب پر اوسکا حکم ہوگا (۹) وے جو بیابان کے
باشندے ہین اوسکے سامنے جہکین گے اور اوسکے دشمن ماٹی چاٹین گے
(۱۰) ترسیس اور جزیرونکے سلاطین تحفے لاوین گے اور صبا اور سبا کے
بادشاہ ہدیے گذرانین گے (۱۱) ہان سارے بادشاہ اوسکے حضور
سجدہ کرین گے ساری گروہین اوسکی خدمتگزاری کرینگی (۱۲) کیونکہ
وہ نالہ کرنے والے محتاج کو اور مسکین کو اور اونکو جنکا کوی مددگار نہو
بچاویگا (۱۳) وہ مسکین اور محتاج سے نرمی کریگا اور محتاجونکی جان بچالیگا
(۱۴) وہ اونکی جانین دغا اور ظلم سے بچالیگا اونکا خون اوسکی نظر مین
بڑا قیمتی ہوگا (۱۵) وہ جیئیگا اور سبا کا سونا اوسے دیا جاے گا
اوسکے حق مین سدا دعا ہوگی ہر روز اوسکی مبارکباد کہی جائیگی (۱۶)
اوسوقت ایک مٹہی بہر دانے جو زمین مین پہاڑونکی چوٹیون پر گرینگے
تو اونکے پہل لبنان کے درخت کی طرح جہر جہراوین گے اور شہر کے

لوگ میدان کے گہاس کی مانند پہلین گے (۱۷) اوسکا نام ابد تک باقی رہیگا جب تک کہ آفتاب رہیگا اوسکے نام کا رواج ہوگا لوگ اوسکے باعث مبارک ہووین گے ساری قومین اوسے مبارک کہین گی (۱۸) خداوند خدا اسرائیل کا خدا مبارک ہے جو اکیلا ہے عجایب کام کرتا ہے (۱۹) اوسکا مقدس نام ابد تک مبارک ہے سارا جہان اوسکی حشمت سے معمور ہووے آمین اور آمین (۲۰) داؤد بن یسی کی دعائین تمام ہوئین +

تہتروین زبور

نبی امتحان مین پڑکے غالب آتا اسکا بیان کرتا کہ شریرونکی اقبالمندی دیکہہ کے اوسنے ٹہوکر کہائی تہی اور اوسکے ایمان کا زوال ہوا تہا اوس حالت مین خدا کے انتظام کا بہید دریافت کرنے سے کہ وہ شریرونکو آیندہ مین ہلاک کریگا اور راستبازونکو سلامت رکہیگا فتحیاب ہوا ـ

(۱) یقیناً خدا اسرائیل کے لیئے جتنے صاف دل ہین کیا ہی خوب ہے (۲) لیکن مین جو ہون سو میرے پاؤنکا پہسلنا نزدیک تہا اور میرے قدمونکا رپٹ جانا قریب (۳) کہ مین جاہلون پر حسد کرتا تہا جبکہ مینے شریرونکی کامیابی دیکہی (۴) کہ اونکے مرنے تک کوئی

عقدہ نہین اور اونکی قوت کامل ہے (۵) نہ اوروں کی طرح اونپر
مصیبت پڑی اور نہ لوگونکی طرح اونپر آفت آئی (۶) اسی لیے گھمنڈ نے
طوق کی طرح اونکو گھیر لیا اور ظلم نے اونکو پوشاک کی مانند چھپا دیا
(۷) اونکی آنکھین چربی کے باعث اوبھری ہوئی ہین اور اونکے
دل کے تصور حد سے بڑھتے ہین (۸) وے خراب ہوئے
اور شرارت سے ظلم کی باتین کرتے ہین غروری سے بولتے ہین
(۹) اونھون نے اپنے مونھہ آسمانون پر کیے ہین اور اونکی
زبانین زمین کی سیر کرتیان ہین (۱۰) سو اوسکے لوگ ادھر رجوع
لاتے ہین اور بھرے پیالہ کا پانی اونپر نچوڑا گیا ہے (۱۱)
وے کہتے ہین خدا کیونکر جانتا ہے حق تعالی کو کیا آگاہی ہے (۱۲)
دیکھو یہہ شریر ہین جو دنیا مین اقبالمند ہین اونکی دولت بڑھتی جاتی ہے
(۱۳) یقیناً مین نے اپنے دل کو عبث صاف کیا ہوگا اور بیگناہی سے
اپنے ہاتھ دھوے ہوگا (۱۴) کہ مین سارے دن بے آرام رہتا ہون
اور ہر صبح کو تنبیہہ پاتا ہون (۱۵) اگر مین کہتا کہ یون بیان کرونگا
تو دیکھہ کہ مین تیری اولاد کی گروہ کا گناہ کرتا (۱۶) جب مین چاہتا تھا
کہ اوسکی مجھے سمجھہ ہو تو میرے نزدیک یہہ بڑا مشکل تھا (۱۷) یہانتک

که مین خدا کے مقدس مین داخل ہوا تب مین اونکا انجام سمجہا (۱۸)
که یقیناً تو نے اونکو پہسلتی جگہون مین بٹہایا اور تو اونکو ہلاکت مین دہکیل
دیگا (۱۹) وے ایکدم مین کیا ہی ویران ہو گئے وے سخت دہشتون سے کیسے صاف
برباد ہو گئے (۲۰) جاگنے والے کے خواب کی مانند اے خداوند جب تو جاگے گا
تو اونکی صورت کو ذلیل کریگا (۲۱) که میرا دل ملول ہوا اور میرے گردونمین
چسک تہی (۲۲) اسطرح مین جاہل تہا اور نادان مین تیرے حضور
حیوان کی مانند تہا (۲۳) تد بہی مین ہمیشہ تیرے ہی ساتہ تہا که تو نے
میرا دہنا ہاتہ پکڑا (۲۴) تو اپنی مصلحت سے مجہے ہدایت کریگا بعد اوسکے
مجہے جلال مین شامل کرے گا (۲۵) آسمان پر کون ہے جو میرا ہے
بغیر تو اور زمین پر کوئی نہین جسکا مین مشتاق ہون مگر تو (۲۶) میرا جسم اور
میرا دل گہٹا جاتا ہے پر خدا میرے دل کا بوتا ہے اور میرا ابدی حصہ ہے
(۲۷) دیکہہ وے جو تجہسے دور ہین فنا ہونگے تو نے اون
سب کو جو تیری طرف سے پہر کے زانی ہوئے ہلاک کیا ہے
(۲۸) پر مین جو ہون سو میری بہلائی اسی مین ہے که خدا سے
نزدیک ہوون مین نے خداوند یہوواہ پر توکل کیا ہے
تاکہ مین اوسکے سارے کامون کو بیان کرون

چوہترون زبور

نبی شکایت کرتا کہ مقدس اوجاڑ پڑا ہے وہ خدا سے کمک مانگتا بلحاظ اوس ہی کی قدرت کے اوسکے کفر بکنے والے دشمنونکے اوسکے فرزندونکے اور اوسکے عہدنامہ کے +

(۱) ایخدا تو نے کیون ہمکو ابدی مردود کیا تیری چراگاہ کی بہیڑون پر تیرے قہر کا دہوان کیون اوٹہا (۲) اپنی اوس کلیسیہ کو جسکی تو نے قدیم سے خریداری کی اور اپنے میراثی فرقہ کو جسے تو نے خلاصی بخشی اور اوس کوہ صیحون کو جسمین تو نے سکونت کی یاد فرما (۳) دایمی ویرانیون پر اپنے پاؤن اوٹہا کہ دشمنون نے بیت قدس مین ساری شرارتین کین ہین (۴) تیرے دشمن تیرے مجمعونکے درمیان غوغا مچا رہے ہین وے اپنے جہنڈونکو نشان بناتے ہین (۵) وہ نامی تہا جو گہنے درختون پر تبر چلاتا تہا (۶) اب وے اوسکی نقاشیونکو یکبارگی تبرون اور ہتوڑون سے توڑتے ہین (۷) اونہون نے تیرے مقدس مین آگ لگائی ہے اونہون نے تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گرا کے ناپاک کیا (۸) اونہون نے اپنے دلمین کہا آؤ اون سب کو برباد کرین اونہون نے زمین پر خدا کی ساری عبادتگاہون کو

جلا دیا ہے (۹) ہم اپنی کرامتین کچہ نہین دیکھتے کوئی نبی بہی نہین اور ہمارے
درمیان کوئی نہین جو جانے کہ یہہ کب تک ہوگا (۱۰) اے خدا دشمن کب تک
ہمکو ملامت کریگا کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا (۱۱) تو نے کیون اپنا ہاتہہ
اپنا دہنا ہاتہہ کہینچ لیا ہے اوسے اپنی بغل سے نکال اور چکا (۱۲) خدا میرا
قدیمی بادشاہ ہے جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا ہے (۱۳) تو نے
اپنی توانائی سے دریا کو چیرا تو نے پانیون مین تنینونکے سر کچلے (۱۴)
تو نے لویتان کے سرونکے ٹکڑے کیئے اور اوسے بیابان کے بسنے والونکی
خورش کیا (۱۵) تو نے چشمونکو اور نہرونکو چیرا تو نے بڑے گہرے
دریاؤنکو خشک کیا (۱۶) دن تیرا ہے اور رات تیری نور اور آفتاب
تو ہی نے بنائے (۱۷) زمین کی ساری سرحدین تو نے مقرر کیان اور
تو ہی نے گرمی اور سردی کے موسم بنائے (۱۸) اے خداوند اسے یاد رکہہ
کہ دشمن ملامت کرتا ہے اور جاہل قوم تیرے نام پر کفر بکتی ہے (۱۹)
اپنی فاختہ کی جان بہیڑیے کے قابو مین نہ کر اور اپنے مسکینونکی گروہ کو
کبہی نہ بہول (۲۰) اپنے عہد کی طرف متوجہ ہو کہ زمین کے سارے اندہیرے
مکان ظلم کے مسکن ہو گئے (۲۱) ہان مظلوم کو خجل مت پہرا بلکہ مسکین اور
محتاج تیرے نام کی ستایش کرین (۲۲) اوٹہہ اے خدا اپنی حجت ثابت کر

اور یاد رکھہ کہ کیونکر جاہل آدمی ہر روز تجھے ملامت کرتا ہے (۲۳) اپنے دشمنونکی آواز کو بہول نہ جا کہ اونکا فساد جو تیرا مقابلہ کرتے ہین نت بڑہتا ہے،

پچہترّوین زبور

نبی خدا کی ستایش کرتا ہے وہ وعدہ کرتا کہ مین راستی سے عدالت کرونگا خدا کے انتظام پر ملاحظہ کرکے مغرورونکو ملامت کرتا خدا کی حمد کرتا اور پہر وعدہ کرتا کہ مین انصاف کرونگا +

(۱) اے خدا ہم تیرا شکر کرتے ہین ہم شکر کرتے ہین کہ تیرے عجایب کام تیرے نام کی نزدیکی کو ظاہر کرتی ہین (۲) جب مین جماعت پر مختار ہونگا تب مین راستی سے عدالت کرونگا (۳) زمین اور اوسکے سارے بسنے والے پگہل گئے اور مین اوسکے ستون سنبہالتا ہون ۔ سلاہ (۴) مین نے جاہلونسے کہا جہالت کے کام نہ کرو اور شریرون سے سینگ نہ اوٹہاؤ (۵) اپنا سینگ اونچا نہ کرو اور گردن کشی سے مت بولو (۶) کہ اقبال نہ مشرق سے آتا ہے اور نہ مغرب سے اور نہ جنوب سے (۷) بلکہ خدا عدالت کرنے والا ہے وہ ایک کو گراتا ہے اور دوسرے کو اوٹہاتا ہے (۸) کہ خداوند کے ہاتہ مین ایک پیالہ ہے جسمین سرخ مے ہے

وہ ایک ترکیب سے بھرا ہے اوسمین سے وہ انڈیلتا ہے اور اوسکی تلچھٹ کو بھی زمین کے سارے شریر نچوڑینگے اور پئینگے (۹) پر مین جو ہون ابد تک بیان کرونگا اور یعقوب کے خدا کی حمد گاونگا (۱۰) اور مین شریرونکے سب سینگ کاٹ ڈالونگا پر صادقونکے سینگ بلند رہینگے +

چہتروین زبور

خدا کی محبت کر کلیسا کے درمیان کیسی ظاہر ہوتی راقم لوگ سے نصیحت کرتا کہ کمال ادب و ڈر سے اوسکی بندگی کرین

(۱) خدا یہودا کے درمیان مشہور ہے اوسکا نام اسرائیل مین بزرگ ہے (۲) سالم مین اوسکا خیمہ ہے اور صیحون مین اوسکا مسکن (۳) وہان اوسنے کمانون کے تیر اور سپرین اور تلوارین توڑین اور لڑائیان مارین ہین صلاح (۴) تو شکاری پہاڑونسے زیادہ شوکت والا ہے (۵) سارے مضبوط دل والے لٹ گئے وے اپنی نیند مین سو رہے اور زبردستونمین سے کسی نے اپنے ہاتھ نپائے (۶) تیری ڈپٹ سے ای یعقوب کے خدا گاڑیان اور گھوڑے نیند مین غرق ہوئے (۷) تجھسے ہان تجھی سے ڈرنا چاہیے اور جب تو ایک دفعہ قہر کرے

تو کون تیرے حضور کھڑا رہ سکتا ہے (۸) تو نے آسمان پر سے حکم سنایا اور زمین ڈری اور تھم گئی (۹) جسوقت کہ خدا عدالت کرنے اوٹھا تا کہ زمین کے سارے حلیموں کو بچا دے صِلاح (۱۰) یقیناً آدمی کا غضب تیری ستایش کریگا اور تو باقی قہر کو روک لے گا (۱۱) تم سب جو اوسکے آس پاس ہو خداوند اپنے خدا کی نذریں مانو اور اونہیں ادا کرو اور سب لوگ اوسکے حضور جس سے ڈرنا لائق ہے قربانیاں گذرانیں (۱۲) وہ شہزادوں کی جانیں لیتا اور وہ زمین کے بادشاہوں کے لیے مہیب ہے +

ستہتروین زبور

زبور کا مصنف بیان کرتا کہ اوسنے بے ایمانی کے ساتھ کیسی سخت لڑائی کی تھی فتح جو پائی سو خدا کی عجایب اور غرایب قدرتوں اور رحمتوں پر لاحظہ کرنے سے ہوئی +

(۱) مین نے خدا کی طرف اپنی آواز بلند کی ہاں خدا ہی کی طرف اپنی آواز بلند کی سو اوسنے میری طرف کان رکھا (۲) بپت کے دن مین نے خداوند کی تلاش کی اور میرے ہاتھ رات کو اوٹھے رہے اور گرے نہین اور میری جان نے تسلی پانے سے انکار کیا (۳) مین نے خدا کو یاد کیا اور گھبرایا مین نے فریاد کی اور میرا جی بپانی ہو گیا - صِلاح (۴)

تو نے میری آنکھین کھلی رکھین اور مجھپر ایسی ہیبت ہے کہ مین بول نہین سکتا
(۵) مین اگلے دنونکو اور قدیمی برسونکو جو گذر گئے سوچتا تھا (۶)
مین اپنا گیت جرات کے وقت گایا یاد کرتا تھا اور اپنے ہی دل مین
سوچ کرتا تھا اور میری روح بہت سی تفتیش کرتی تھی (۷) کیا خداوند مجھکو
ابدی مردود کریگا اور پھر کبھی مجھپر مہربانی نفرماویگا (۸) کیا اوسکی رحمت
صاف ابد تک کنارا کر گئی اور کیا اُسکا وعدہ پشت در پشت باطل ہوگیا
(۹) کیا خدا اپنی رحیمی بھول گیا کیا اُسنے قہر سے اپنی رحمتونکو بند کر دیا۔ صِلاح
(۱۰) سو مین نے کہا میری ضعیفی تو یہہ ہے پر مین حق تعالی کے دہنے
ہاتھہ کے برسونکو یاد کیا کرونگا (۱۱) مین خداوند کے کامونکا تذکرہ
کرونگا مقرر مین تیری قدیمی قدرتونکو یاد رکھونگا (۱۲) مین تیرے سب کامونکو
نت سوچونگا اور تیرے کردارونکا ذکر کرونگا (۱۳) ای خدا تیری
طریق مقدس مین ہے کون ایسا بڑا خدا جیسا ہمارا خدا ہے (۱۴) تو
وہ خدا ہے جو عجایب کام کرتا ہے تو نے اپنی زور کو لوگون پر
ظاہر کیا (۱۵) تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگونکو بنی یعقوب
اور بنی یوسف کو مخلصی بخشی۔ صلاح (۱۶) پانیون نے ای خدا پانیون نے
تجھکو دیکھا اور وے ڈر گئے اور گہراو بھی بیقرار ہوئے (۱۷)

بدلیون نے پانی دیا اور آسمانون پر آواز ہوئی اور تیرے تیر چارون طرف سے اوڑے (۱۸) تیرا بادل گردباد کے ساتھ گرجا بجلیون نے دنیا کو روشن کردیا زمین لرزی اور کانپی (۱۹) تیری راہ دریا مین ہے اور تیرا گذر بڑے پانیون مین تیرے قدم کے نقش کا سراغ معلوم نہین (۲۰) تو نے موسیٰ اور ہارون کی معرفت سے گلّہ کی مانند اپنے لوگون کی رہنمائی کی +

اٹھہتروین زبور

نبی نصیحت کرتا کہ سب خدا کی شریعت کے سیکھنے اور سکھانے پر مستعد رہین خدا کے قہر کا احوال کہ کیونکر بے ایمانون اور نافرمانون پر پڑا تھا جب اسرائیلی مردود ہوئے خدا نے یہودا اور صیحون اور داؤد کو چُن لیا +

(۱) اے میری گروہ میری شریعت پر کان رکھو اور میرے مونہہ کی باتین کان دھر کے سُن (۲) مین اپنا مونہہ کھولونگا ایک تمثیل کہونگا اور مین قدیمی معمّونکو ظاہر کرونگا (۳) جنہین ہمنے سُنا ہے اور جانا اور ہمارے باپ دادون نے ہمسے بیان کیا (۴) ہم اونکی اولاد سے پوشیدہ نرکھینگے اور آنے والی نسل پر خداوند کی ستایش اور اوسکی

قدرتین اور اوسکے عجایب کام جو اوسنے کیئے ظاہر کرین گے (۵) کیونکہ اوسنے یعقوب مین ایک عہد قایم کیا اور بنی اسرائیل مین ایک شریعت رکھی جسکی بابت اوسنے ہمارے باپ دادون کو حکم کیا کہ وے اوسے اپنی اولاد کو سکھلاوین (۶) تاکہ آنے والی پشت وہ نسل جو پیدا ہوگی سیکھے اور وہ اوٹھہ کے اپنی اولاد کو سکھاوے (۷) اور وے خدا پر توکل کرین اور خدا کے کامون کو بھول ندین بلکہ اوسکے حکمونکو حفظ کرین (۸) اور اپنے باپ دادون کی طرح ایک شریر اور سرکش نسل نہوین ایسی نسل کہ جسنے اپنا دل ثابت نہ کیا اور اونکے جی خدا سے لگے نرہے (۹) بنی افرایم ہتیار لگا کے اور کمانین پکڑ کے جنگ کے دن لوٹے (۱۰) اونہون نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا اور نہ چاہا کہ اوسکی شریعت پر چلین (۱۱) اور اوسکے کامونکو اور اوسکی عجایب قدرتونکو جو اوسنے اونپر ظاہر کین بھول گئے (۱۲) اوسنے اونکے باپ دادونکے سامنے زمین مصر مین اور جوان کے میدان مین عجایب کام کیئے (۱۳) اوسنے دریا کے دو حصہ کیئے اور اونہین پار پہنچایا اور اوسنے پانیونکو تودہ تودہ کہڑا کر دیا (۱۴) دن کے وقت اوسنے بدلی کو اونکا رہبر کیا اور ساری رات آگ کے شعلہ کو (۱۵) اوسنے بیابان مین چٹانونکو چیرا اور اونکین سے

اونکے پینے کو دریا دریا پانی بخشا (۱۶) اوسنے چٹان ہی مین سے سیلاب
نکالے اور نہرونکا سا پانی بہایا (۱۷) پر اونہون نے حق تعالیٰ کو
دشت مین پہر گناہ کرکے غصہ دلایا (۱۸) اور اونہون نے اپنے لئے
کہانا مانگ کے اپنے دلونمین خداکو آزمایا (۱۹) ہان اونہون نے خدا کی
غیبت کی اور کہا کیا خدا دشت مین خوان نعمت دے سکتا ہے (۲۰)
دیکھو اوسنے چٹان کو ایسا مارا کہ پانی بہہ نکلا اور دہارین خوب چلین کیا وہ
روٹی بہی دے سکتا ہے اور اپنے لوگونکے لئے گوشت طیار کرسکتا ہے
(۲۱) سو خداوند نے سنا اور نہایت غصہ ہوکے یعقوب مین ایک آگ
بہڑکائی اسرائیل پہ بہی قہر اوٹہا (۲۲) کیونکہ اونہون نے خدا پر اعتماد
نہ کیا اور اوسکی نجات پر اعتقاد نرکہا (۲۳) اور اوسنے اوپر سے بدلیونکو
حکم کیا اور اوسنے آسمان کے دروازے کہولے (۲۴) اور اونپر
من برسایا کہ کہاوین اور اونکو آسمانی غلہ بخشا (۲۵) آدمیون نے
فرشتون کی خوراک کہائی اوسنے اونہین بسیار کہلایا اور وے چہک گئے (۲۶)
اوسنے پوربی ہوا چلائی اور اپنے زور سے اوسنے دکہنی ہوا کو بہی بہایا
(۲۷) اور اوسنے اونپر خاک کی مانند گوشت اور دریا کے ریت کی مانند
پردار مرغ برسائے (۲۸) اور اوسنے اونہین اونکے خیمونکے بیچ مین اور

اونکے مسکنونکے آس پاس گرایا (۲۹) سو اونہونے کہایا اور خوب سیر
ہوئے او سنے اونکی تمنا اونہیں بخشی (۳۰) وے اپنی تمنا سے کنارہ
نرہے بلکہ جبکہ اونکا کہانا اونکے مونہو مین تہا (۳۱) تب خدا کا قہر اونپر
نازل ہوا اور اونکے موٹے لوگ مقتول ہو گئے اور اسرائیل کے جوان
مارے پڑے (۳۲) باوجود اس سب کے پہر اونہون نے گناہ کئے اور
اوسکی عجایب قدرتونکا اعتقاد نہ کیا (۳۳) تب او سنے اونکے دنونکو
بیہودگی مین اور اونکے برسونکو مشقت مین تمام کیا (۳۴) اور جبکہ او سنے
اونہیں قتل کیا تب اونہون نے اوسے ڈہونڈہا اور باز آئے اور
سویرے خدا کے طالب ہوئے (۳۵) اور یاد کیا کہ خدا اونکی چٹان
اور حق تعالی اونکا چہوڑانے والا تہا (۳۶) لیکن اونہونے اوسے
اپنے مونہو نسے بہولایا اور اپنی زبانو نسے اوس سے جہونٹ بولے
(۳۷) کیونکہ اونکے دل اوسکے ساتہ درست نہ تہے اور وے اوسکے
عہد پہ قایم نرہے (۳۸) پر وہ رحیم ہے اور او سنے اونکی بدکاریان
بخشین اور اونہیں ہلاک نہ کیا ہان بہت بار او سنے اپنے قہر کو روکا اور
اپنے سارے غضب کو جنبش ندی (۳۹) کیونکہ او سنے یاد کیا کہ وے
بشر ہین جیسے ایک ہوا جو چلتی ہے اور پہر نہین آتی (۴۰) کتنی بار لوگونے

بیابان مین اوسے غصہ دلایا اور ویرانہ مین اوسے بیزار کیا (۴۱) ہان وے پہر پہرے اور اونہون نے خدا کو آزمایا اور اسرائیل کے قدوس کی قدرت کی حد ٹھہرائی (۴۲) اونہون نے اوسکے ہاتہ کو یاد نکیا اور نہ اوس دن کو کہ جب اوسنے اونکو دشمنو نسے چہوڑایا (۴۳) کہ کیونکر اوسنے مصر مین اپنی قدرتین دکہلائین اور جوآن کے میدان مین عجایب کام کیئے (۴۴) اور اونکے چشمو نکو لہو کر ڈالا کہ وے اپنی نہرو نسے پی نہ سکین (۴۵) اوسنے اونمین طرح طرح کی مکہیان بہیجین جو اونہین نگل گئین اور مینڈک پیدا کیئے جنہون نے اونہین ہلاک کیا (۴۶) اوسنے اونکے میوے کیڑو نکو اور اونکے کہیت تڈیو نکو کہلائے (۴۷) اوسنے اونکی تاکو نکو اولو نسے برباد کیا اور اونکے انجیرو نکے درخت پالے سے مارے (۴۸) اوسنے اونکے مواشی کو اولونکے حوالہ کیا اور اونکے گلو نکو بجلی کے (۴۹) اور اوسنے بلا کے فرشتے بہیج کے اونپر اپنا قہر اور اپنا عذاب اور اپنا غضب اور اپنی سیاست نازل کی (۵۰) اوسنے اپنے قہر کے لیئے راہ نکالی اونکی جان کو موت سے پناہ ندی اور اونکی جانین وبا کے حوالہ کین (۵۱) اوسنے مصر مین سارے پہلوٹہے مارے حام کے مسکنو نمین اونکی قوتو نکے پہلے پہل (۵۲) پر اپنے لوگو نکو گوسپندو نکی مانند روانہ کیا اور اونکو گلہ کی طرح

بیابان مین راہ دکھلائی (۵۳) اور اونھین امن سے لیگیا ایسا کہ وے
نڈرے پر اونکے دشمن دریامین غرق ہوئے (۵۴) اوسنے اونھین اپنے
مقدس سیوانہ پر پہنچایا یعنی اوس پہاڑ پر کہ جسے اوسکے دہنے ہاتہ نے مول لیا
(۵۵) اوسنے قومونکو اونکے سامنے سے ہانکا اور قرعہ ڈالکے رسّی سے
اونھین میراث بانٹی اور بنی اسرائیل کے فرقونکو اونکے خیمونمین بسایا (۵۶)
تسپر بہی اونہون نے خدا تعالی کو آزمایا اور اوسے غصہ دلایا اور اوسکی گواہیونکو
حفظ نہ کیا (۵۷) بلکہ برگشتہ ہوئے اور اپنے باپ دادونکی مانند سرکشی کی
اور ٹیڑہی کمان کی مانند ایک طرف پہر گئے (۵۸) اور اونہون نے اپنے
اونچے مکانونکے سبب اوسے غصہ دلایا اور اپنی کہودی ہوئی مورتونسے اوسکو
غیرت دلائی (۵۹) خدا یہہ سنکے غصہ ہوا اور اسرائیل سے نپٹ بیزار ہوا
(۶۰) اور اوسنے سیلا مسکن کو اوس خیمہ کو جو اوسنے لوگونکے درمیان
استادہ کیا تہا ترک کیا (۶۱) اور اوسنے اپنے زور کو اسیر کروایا اور
اپنی حشمت کو دشمنونکے ہاتہ مین کر دیا (۶۲) اوسنے اپنے لوگونکو تلوار کے
سپرد کیا اور اپنی میراث پر اوسکا غصہ بہڑکا (۶۳) آگ نے اونکے جوانونکو
فنا کیا اور اونکی کنواریان بیاہی نہ گئین (۶۴) اونکے کاہن تلوار سے
مارے پڑے اور اونکی بیوہ عورتون نے اونپر نوحہ نکیا (۶۵) تب خداوند

ادس شخص کی طرح جو نیند سے چونکے اور اوس پہلوان کی مانند جسکا نشہ
اوتر جاوے جاگا (۶۶) اور اوسنے اپنے دشمنونکی پچھاڑی ماری اور
اوسنے اونہین ننگے ابدی کیا (۶۷) اور اوسنے یوسف کے خیمہ کو ناپسند
کیا اور بنی افرائیم فرقہ کو چن نہ لیا (۶۸) پر اوسنے بنی یہوداکے فرقہ کو
اور کوہ صیحون کو جو اوسکا محبوب تہا برگزیدہ کیا (۶۹) اور اوسنے اپنے مقدس کو
بہت بلند بنایا اور زمین کی مانند ہمیشہ کے لیئے اوسکی بنیو رکہی (۷۰)
اور اوسنے اپنے بندہ داؤد کو برگزیدہ کیا اور گلونکی بہیڑسالونمین سے اوسے
نکال لیا (۷۱) اوسنے اوسے بچہ والی بہیڑونکے پیچہے سے لیلیا تاکہ اپنے
لوگون بنی یعقوب کو اور بنی اسرائیل کو جو اوسکی میراث ہے چراوے (۷۲)
سو اوسنے اونہین اپنے دل کی راستی سے چرایا اور اپنے ہاتہونکی فہمید سے اونکی رہنمائی کی +

اوناسیوین زبور

راقم زبور یروسلم کی ویرانی کے باعث شکایت کرتا وہ رہائی مانگتا اور احسان
ماننے کا وعدہ کرتا +

(۱) ایخدا غیر گروہون نے تیری میراث مین دخل کیا تیری مقدس
ہیکل کو اونہون نے ناپاک کیا یروسلم کو ڈہیر کردیا (۲) تیرے بندونکی

لاشونکو اونہون نے آسمانی پرندونکی اور تیرے پاک لوگونکے گوشت کو زمین کے
وحشیونکی خورش کیا (۳) اونہون نے اونکے لہو کو یروسلم کے
گرد نواح مین پانی کی مانند بہایا اونکا گاڑنے والا کوئی نہوا (۴) ہم توا اپنے
ہمسایونکے لئے ایک ننگ اور اونکے لیئے جو ہمارے آس پاس ہین جا بجا تمسخر
اور استہزا ہوئے (۵) ای خداوند تو کب تک بیزار رہیگا کیا ابد تک تیرا غصہ
کیا آتش کی مانند بھڑکا ہی رہیگا (۶) اپنا غصہ اون قومون پر ڈال دے
جنہون نے تجہکو نہ پہچانا اور اون بادشاہتون پر کہ جنہون نے تیرا نام نہ لیا (۷)
کہ اونہون نے یعقوب کو نگل لیا اور اوسکے مسکن کو اوجاڑ دیا (۸)
ہماری اگلی بدکاریونکو یاد مت کر اپنی لطیف رحمتونکو جلد ہمارے لیئے آ کر
کہ ہم بہت پست ہوگئے (۹) ای ہمارے نجات دینے والے خدا اپنے نام کی شوکت
کے لیئے ہماری مدد کر اور ہمکو بچالے اور اپنے نام کے لیئے ہمین ہمارے گناہون سے
پاک کر (۱۰) غیر اُمتین کسلیئے کہین کہ اونکا خدا کہان ہے تو ہماری نذر کے آگے
اپنے بندونکے خون کا انتقام لے کے جو بہایا گیا غیر گروہونکے درمیان
اپنے تئین ظاہر کر (۱۱) اسیرونکی سانسونکو آپ تک پہنچنے دے اپنی بڑی
قدرت کے موافق اونکو جو موت کے لیئے مقرر ہوئے ہین بچالے (۱۲) ہمارے ہمسایونکی ملامت
کی سزا جس طرح کی اونہون نے ای خداوند تیری ملامت کی سات گونی اونکی گود مین رکہدے

اسیوین زبور

راقم زبور اپنی دعامین کلیسیہ کی پریشانی کے سبب شکایت کرتا خدا کی اگلی نعمتون کے بدلے اب آفتین آئین وہ رہائی مانگتا +

(۱) ای اسرائیل کے گڈریہ تو جو یوسف کو گلے کی مانند راہ لگاتا ہے اور کروبیم کے درمیان رہتا ہے جلوہ گر ہو (۲) افرائیم اور بن یمین اور منسّی کے آگے اپنی قدرت کو حرکت دے اور آ ہمکو بچا (۳) ای خدا ہمکو پہیر اور اپنے چہرہ کی روشنی دکہلا اور ہم بچ جاوینگے (۴) ای خداوند رب الافواج تو کب تک اپنے بندونکی دعا سے بیزار رہیگا (۵) تو اونہین آنسوؤنکا کہانا کہلاتا ہے اور اونہین مشکے بہربہر کے آنسو پلاتا ہے (۶) تو نے ہمکو ہمسایونکے آگے جہگڑیکا سبب کیا ہمارے دشمن آپسمین ہمپر ہنستے ہین (۷) ای رب الافواج ہمکو پہیر اور اپنا چہرہ روشن کر اور ہم بچ جاوینگے (۸) تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا تو نے غیر قومونکو خارج کیا اور اوسے لگایا (۹) تو نے اوسکے لیئے آگے تیاری کی اور ایسا کیا کہ اوسنے گہری جڑ پکڑی اور اوسنے زمین کو بہر دیا (۱۰) پہاڑ اوسکے سایہ تلے چہپ گیئے اور اوسکی شاخین سرو سہی کی مانند ہوئین

(۱۱) اوسنے اپنی ڈالیان دریاتک پہیلائین اور اپنی ٹہنیان نہرتک (۱۲) پہر تُونے اوسکی اِحاطہ کو کیون توڑڈالا کہ اب وے سب جو اوس راہ سے گذرتے ہین اوسے نوچ لیتے ہین (۱۳) جنگلی بنیلے اوسے خراب کرتے ہین اور دشتی درندے اوسے کہائے جاتے ہین (۱۴) ای رب الافواج پہر متوجہ ہو اور آسمان پرسے نگاہ کر اور دیکہہ اور اِس تاک پر کرم کر (۱۵) یہہ تاک جسے تیرے دہنے ہاتہہ نے لگایا اپنی شاخ سمیت جسے تُونے اپنے لیئے مضبوط کیا (۱۶) آگ سے جلائے گئے اور کاتے گئے وے تیرے چہرہ کی ناخوشی سے ہلاک ہوتے ہین (۱۷) تو اپنے ہاتہہ اپنے دہنے ہاتہہ کے انسان پر انسان کے اوس بیٹے پر جسے تُونے اپنے لیئے توانا کیا رکہہ (۱۸) تب ہم تجہسے نہ پہرینگے ہمکو جلا کہ تیرا نام لیا کرینگے (۱۹) ایخداوند رب الافواج ہمکو پہرا اور ہماری طرف اپنا چہرہ روشن کر اور ہم بچ جائینگے ✣

اکیاسیوین زبور

راقم زبور لوگونکو نصیحت کرتا کہ ملکے خدا کی ستایش کرنے آوین خدا کی ایسی خدمت کرنی سبہونکا فرض ٹہہرتا بلحاظ اون برکتونکے جو وہ سب کو دیتا خدا اسطرح کی فرمان برداری کا فرض لوگون پر جتاتے وقت اونکی نافرمانی کے سبب جس سے اونکو ضرر پہنچتا تہا شکایت کرتا ✣ ✣ ✣

(۱) پکار کے خدا کی مدح گاؤ کہ وہ ہمارا بوتا ہے یعقوب کے خدا کے لیئے خوشی سے چلاؤ (۲) سُر باندہ کے ایک گیت گاؤ اور دف اور ستہری بربط

بین سمیت یہان لاؤ (۳) اور ہر ایک چاندرات کو اور ہماری مقرری
عیدونکے دن قربانی پہونکو (۴) کیونکہ یہہ اسرائیل کی سُنّت اور یعقوب کے
خدا کی شریعت ہے (۵) اوسنے تو یہہ یوسف کا ایک دستور ٹھہرایا
جب وہ اوسے مصر کی زمین کے بیچ سے ہوکے لایا وہان مین نے
ایک بولی سُنی جو نہ سمجھا (۶) مین نے اوسکے کاندہے پر سے بوجھہ اوتارا
اوسکے ہاتہونکو ہاندیون سے رہائی دی (۷) تُونے بپت مین فریاد کی مین نے
تجھے نجات دی مین نے رعد کے خلوت خانہ مین سے تجھے جواب دیا مین نے
تجھے مریبہ کے پانیون پر آزمایا۔ صِلاہ (۸) ای میرے لوگو سُنو ای اسرائیل
اگر تُو میری سُنیگا تو مین تیرے لئے گواہی دونگا (۹) تیرا کوئی دوسرا معبود نہو
تُو کسی دوسرے معبود کو سجدہ نہ کیجو (۱۰) خداوند تیرا خدا مین ہون جو تجھے
مصر کی سرزمین سے باہر لایا اپنا مونہہ کہول کہ مین اوسے بہر دونگا (۱۱)
پر میرے لوگون نے میری بات نہ مانی اور اسرائیلیون نے مجھے قبول نہ کیا
(۱۲) تب مینے اونہین اونکے دلونکی سرکشی کے سپرد کیا کہ وے اپنی مشورتون پر
چلین (۱۳) ای کاش کہ میرے لوگ میری سُنتے اور اسرائیل میری راہون پر
چلتا (۱۴) کہ مین جلدی اونکے دشمنونکو مغلوب کرتا اور اونکے بیریون پر
اپنا ہاتہہ پہیرتا (۱۵) کہ وے جو خداوند کا کینہ رکہتے تہے اوسکے دب چلتے

پر انکا وقت ابدی ہوتا (١٦) مین انکو شہر سے ستہرے گیہون کہلاتا اور چٹان سے شہد انہین سیر کرتا

بیاسیوین زبور

راقم زبور قاضیونکو نصیحت کرتا اونکی غفلت کے سبب اونہین ملامت کرتا آخر کو خدا سے منت کرتا کہ وہ انصاف کرے

(١) خدا الہی جماعت مین کہڑا ہے الاہون کے درمیان وہ عدالت کرتا ہے (٢) تم کب تک بے انصافی سے حکم کروگے اور شریرونکی طرفداری کروگے ـ سلاہ (٣) مسکینون اور یتیمونکی عدالت کرو دلگیرون اور حاجتمندونکا انصاف کرو (٤) محتاج اور مسکین کو رہائی دو شریرونکے ہاتہونسے اونہین چہوڑاؤ (٥) وے نہین جانتے اور وے سمجہینگے نہین وے اندہیرے مین چلتے ہین زمین کی ساری بنیادین جنبش کرتی ہین (٦) مین نے تو کہا کہ تم سب الاہ ہو اور ہر ایک تم مین سے حق تعالی کا فرزند ہے (٧) پر تم بشر کی طرح مروگے اور شہزادونمین سے ایک کی مانند گرجاؤگے (٨) ای خدا اوٹہہ تو آپ زمین کی عدالت کر کہ تو ساری امتونکا مالک ہے +

تراسیوین زبور

راقم خدا سے اوسکے دشمنون پر شکایت کرتا کہ اونہون نے فساد برپا کیا تہا اون لوگونکے اوپر جو کلیسیے دکہہ دیتے ہین وہ منت کرتا کہ آفتین آوین +

(١) اے خدا چپ مت ہو خاموشی مت کر اور چین نہ لے اے خدا (٢) کیونکہ دیکہہ

تیرے دشمن دہوم مچاتے ہین اور اونہون نے جو تیرا کینہ رکہتے ہین سر
اوٹہایا ہے (۳) وے نٹکہٹی سے تیرے لوگ پر منصوبہ باندہتے ہین اور
تیرے چہپائے ہوؤنکی فکر کرتے ہین (۴) وے کہتے ہین کہ آؤ اونکو اوکہاڑ
ڈالین کہ قوم نرہین اور اسرائیل کا نام پہر یاد مین نہ آوے (۵)
کیونکہ اونہون نے ایکہ کر کے مشورت کی ہے اور تجہپر عہد باندہا ہے (۶)
ادوم کے سارے خیمے اور اسمعیلی اور موابی اور سارے حاجری (۷) اور جبل اور
امون اور عمالیق اور فلست سور کے باشندون سمیت متفق ہین (۸)
اسوری بہی اونکے ساتہی ہین وے بنی لوط کے مددگار ہین صلاح (۹)
تو اونسے ایسا کر کہ جیسا تو نے مدیانیون اور سیسرا اور یابین سے وادی قیصون مین کیا
(۱۰) جو عین دور مین ہلاک ہوئے اور زمین کی کہاد ہوگئے (۱۱) اونکے امیرونکو غراب
اور زیب کی مانند کر ہان اونکے سارے دولتمندونکو ذبح اور ضلمنا کی مانند کر
(۱۲) جو کہتے ہین آؤ خدا کے گہرونکے ہم مالک بنین (۱۳) ای میرے خدا
اونہین چاک کے مانند کر اور بہس کی مانند روبرو ہوا کے (۱۴) جسطرح آگ
جنگل کو جلاتی ہے اور جسطرح شعلہ پہاڑونکو جہلس دیتا ہے (۱۵) اوسی طرح تو
اپنی آندہی سے اونکا تعاقب کر اور اپنے ہولناک طوفان سے اونہین پریشان کر (۱۶) ای خداوند اونکے
مونہہ کو رسوائی سے بہر دے تاکہ وے تیرے نام کے طالب ہون (۱۷) وے ابد تک

سراسیمہ اور پریشان ہوں ہان وے رسوا ہوں اور فنا ہو جاوین (۱۸) اور وے جانین کہ توہی اکیلا جسکا نام یہوواہ ساری زمین پر بلند اور بالا ہے +

چوراسیوین زبور

بنی یاک ہیکل مین خدا کے حضور رہنے کا آرزومند ہو کے اون لوگون کی سعادتمندی کا بیان کرتا جو وہان رہا کرتے وہ دعا مانگتا کہ اوسمین پہر جانے پاوے ++

(۱) ایخداوند الافواج تیرے مسکن کیا ہی دلکش ہین (۲) میری روح خداوند کی بارگاہونکی مشتاق اور آرزومند ہے میرا من اور میرا تن زندہ خدا کے لیئے للکارتا ہے (۳) گورا بہی اپنا گہونسلہ اور ابابیل اپنا اشیانہ تو پاتا جہان وے اپنے بچے رکہین تیری قربان گاہونکے نزدیک ای افواج کے خداوند میرے بادشاہ اور میرے خدا (۴) نیک بخت وے ہین جو تیرے گہر مین بستے ہین وے سدا تیری ستایش کرتے ہین۔ صِلاہ (۵) مبارک وہ انسان جسمین قوت تجہسے ہے جسکے دل مین تیری راہین ہین (۶) وے بکا کے وادی مین گذر کرتے ہوئے اوسے کوا بناتے تالاب بہی سینہہ کے پانیون سے بہر جاتے ہین (۷) وے قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے جاتے ہین یہانتک کہ خدا کے آگے صیحون مین حاضر ہوتے ہین (۸) ایخداوند رب الافواج

میری دعا قبول کر ای یعقوب کے خدا کان دہر صلاح (۹) ایخدا ای
ہماری سپر نظر کر اور اپنے مسیح کے مونہہ پر نگاہ رکہہ (۱۰) کہ ایک دین
جو تیرے حضور مین کٹے ایک ہزار سے بہتر ہے میرے لیے خدا کے گہر کی
دربانی شرارت کے خیمونمین رہنے سے بہتر ہے (۱۱) خداوند خدا ایک آفتاب ہے
اور سپر ہے خداوند فضل اور جلال بخشنے والا ہے اون لوگونسے جو سیدہی چال
چلتے ہین نیکی دریغ نہ کریگا (۱۲) ای افواج کے خداوند نیکبخت وہ انسان ہے جسے تیرا بہروسا ہے

پچاسیوین زبور

راقم زبور ازلی نعمتونکی لذت یاد کرکے دعا مانگتا کہ ویسی اوسے اب ملین اونکی راہ دیکہنے کے لیے
آپ کو تیار ظاہر کرتا اس یقین پر کہ خدا کی مہربانی بڑی ہے +

(۱) ایخداوند تونے اپنی زمین پر مہربانی ظاہر کی تو یعقوب کے قیدیونکو
پہیر لایا (۲) تونے اپنے لوگونکے گناہ بخشدیئے تونے اونکی سب خطا چہپا ڈالی صلاح
(۳) تونے اپنے سب قہر کو روکا تونے اپنے غضب کی شدت کو پہیرا
(۴) ای ہمارے نجات دینے والے خدا ہمکو پہرا اور اپنے قہر کو ہمپر سے دفع کر
(۵) کیا تو ہمسے سدا بیزار رہیگا کیا تو ساری پشتون پر اپنے قہر کو کہینچیگا
(۶) کیا تو ہمکو پہر سرسبز نہ کریگا تاکہ تیرے لوگ تجہسے خوشی کرین

(۷) ای خداوند ہمکو اپنی رحمت دکہا اور اپنی نجات ہمکو بخش (۸) مین سُنونگا کہ خداوند خدا کیا فرماتا ہے وہ تو اپنے بندونکی اور اپنے پاک لوگونکی سلامتی کی بات کہیگا پر لازم ہے کہ وے پہر جہالت کے کام نکرین (۹) یقیناً اوسکی نجات اونسے جو اوس سے ڈرتے ہین نزدیک ہے تاکہ جلال ہماری سرزمین مین بسے (۱۰) رحمت اور امانت ملنے والیان ہین صداقت اور سلامت بوس و کنار کرتیان ہین (۱۱) امانت زمین سے اوگے گی اور صداقت آسمان پر سے نیچے نظر کریگی (۱۲) ہان خداوند بہی اوسے جو خوب ہے سو دیگا اور ہماری سرزمین اپنی افزایش پیدا کریگی (۱۳) صداقت اوسکے آگے آگے چلیگی اور اپنے نقش قدم کو ایک راہ بنائیگی

چہیاسیوین زبور

داؤد دعا مانگنے پر زیادہ مستعد ہو تا اس یقین سے کہ میری دینداری ریا سے مبرا ہے اور کہ خدا کی مہربانی اور توانائی بے مثل ہین وہ چاہتا ہے کہ اگلی نعمتین اوسکو ہر وقت عنایت ہووین معروضونکے سبب سے شکایت کرکے خدا کے لطف کامل کی کوئی خاص نشانی مانگتا ✠ ✠

(۱) ای خداوند اپنا کان جہکا اور میری سُن کہ مین غریب اور مسکین ہون (۲) میری جان بچا کہ مین دیندار ہون ای میرے خدا اپنے بندہ کو جسکا توکل تجہپر ہے نجات دے (۳) ای خداوند مجہپر رحم کر کہ مین تمام دن تیرے آگے نالہ کرتا ہون (۴)

(۵) اپنے بندہ کے جی کو خوش کر اے خداوند مین اپنے دل کو تیری طرف اوٹھاتا ہے

کیونکہ تو اے خداوند بھلا ہے اور امرزگار اور تیری رحمت اون سب پر جو تیرا نام

لیتے ہین وافر ہے (۶) اے خداوند میری دعا کان دھر کے سن اور میری مناجات کی

آواز کی سماعت کر (۷) مین اپنی بپت کے دن تجھے پکارونگا کہ تو میری سُنے گا

(۸) معبودوں کے درمیان اے خداوند تجھسا کوئی نہین اور تیری سی صنعتین کہان ہین

(۹) اے خداوند ساری اُمتین جنہین تو نے خلق کیا آوینگی اور تیرے آگے ماتھا گھسین گی

اور تیرے نام کی بزرگی کرینگی (۱۰) کہ تو بزرگ ہے اور تیرے کام تعجب کے ہین

اور تو ہی اکیلا خدا ہے (۱۱) اے خداوند مجھکو اپنی راہ بتا مین تیری سچائی مین

چلونگا میری دلجمعی کر تا کہ مین تیرے نام سے ڈرون (۱۲) اے خداوند میرے خدا مین

اپنے سارے دل سے تیری ستایش کرونگا مین ابد تک تیرے نام کی بزرگی کرونگا

(۱۳) کہ تیری رحمت مجھپر بہت ہے اور تو نے میری روح کو اسفل پاتال سے نجات دی ہے

(۱۴) اے خدا مغروروں نے مجھپر چڑھائی کی ہے اور کٹر لوگون کی جماعت میری جان کے

پیچھے پڑی ہے اور اونہون نے تجھے حاضر و ناظر نہین جانا (۱۵) لیکن تو اے خداوند خدائے رحیم

اور مہربان اور بردباشت کرنے والا ہے اور فضل اور وفا مین بڑا ہے (۱۶) میری طرف متوجہ ہو

اور مجھپر رحم کر اپنے فضل سے اپنے بندہ کو توانائی بخش اور اپنی لونڈی کے بیٹے کو

نجات دے (۱۷) مجھے نیکی کا کوئی نشان دکھلا تا کہ دے

جو میر اکینہ رکھتے ہین دیکھین اور شرمندہ ہووین کہ تو اے خداوند میری مدد کی اور مجھے تسلی دی

ستاسیوین زبور

کلیسیا کی حقیقت اور اوسکی شوکت کی بابت شمار ہین اور عزت مین اور خاطر جمعی مین اوسکے لوگون کی ترقی کی بابت

(۱) اوسکی بنا مقدس پہارونمین ہے (۲) خداوند صیحون کے آستانونکو یعقوب کے سارے مسکنون سے زیادہ دوست رکھتا ہے (۳) اے خدا کے شہر تیری بابت کیا خوب باتین کہی جاتی ہین۔ سِلاہ (۴) مین اونکے آگے جو مجھے پہچانتے ہین رہب اور بابل کو مذکور کرونگا دیکہہ فلست اور صور کوش سمیت یہہ وہان پیدا ہوئے (۵) اور صیحون کی بابت کہا جائیگا کہ فلانہ فلانہ اوسمین پیدا ہوا اور حق تعالی آپ اوسکو قیام بخشیگا (۶) خداوند جسوقت لوگونکے نام لکہیگا تو گن کے کہیگا کہ یہہ شخص وہان پیدا ہوا تہا سِلاہ (۷) اور گانے والے اور ناچنے والے بہی ہونگے میرے سارے چشمے تجہمین موجود ہین +

اٹہاسیوین زبور

ایک نماز جسمین بہاری شکایتین مندرج ہین۔

(۱) اے میری نجات دینے والے خدا مین نے دن رات تیرے آگے فریاد کی

(۲) میری دعا تیرے حضور پہنچے اپنا کان میری فریاد پر دہر (۳) کہ مین جانکاہیون سے معمور ہون اور میری جان پاتال کے نزدیک آ رہی ہے (۴) مین اونمین گنا گیا ہون جو گڑہے مین گرے جاتے ہین مین اوس انسان کے مانند ہون جسکی قوت کچہ نہو (۵) مردون کے درمیان آزاد ہون اون مقتولونکی مانند جو گور مین لیٹے ہین جنہین تو کبہی یاد نفرماوے اور جنہین تونے اپنے ہاتہہ سے کاٹ ڈالا ہو (۶) تونے مجہکو گڑہے کے اسفل مین ڈالا اندہیرے مین اور گہرا دمین (۷) تیرا قہر مجہپر پڑا رہتا تونے اپنی ساری موجون سے مجہکو دبایا۔ سلاہ (۸) تونے میرے جان پہچانونکو مجہسے دور کیا تونے ایسا کیا کہ اونہین مجہسے نفرت آتی ہے مین قید مین پڑ گیا اور نکل نہین سکتا (۹) میری آنکہین مشقت کے سبب ماتم زدہ ہین اے خداوند مین ہر روز تیرا نام لیتا ہون مین نے اپنے ہاتہہ تیری طرف پہیلائے ہین (۱۰) کیا تو اپنے حیرت افزا کام مردونکو دکہلاویگا کیا مردے اوٹہینگے اور تیری ستایش کرینگے سلاہ (۱۱) کیا گور مین تیری رحمت اور کیا ہلاکت ہی مین تیری سچائی کا مذکور ہوگا (۱۲) کیا تیرے عجایب اندہیرے مین معلوم ہونگے اور تیری صداقت فراموشی کی زمین مین (۱۳) اے خداوند مین جو ہون تیرے آگے فریاد کرتا ہون میری دعا صبح کے وقت تیرے نزدیک پہنچیگی (۱۴) اے خداوند تو کیون میری جان کو مردود کرتا ہے اور مجہسے اپنا مونہہ چہپاتا ہے

(۱۵) مین آفت زدہ ہون اور بچپن سے مرنے پر مستعد ہون مین تو تیری ہیبت سے مرا جاتا ہون (۱۶) تیرا قہر میرے سر سے گذر گیا تیری دہشتون نے مجھے فنا کیا (۱۷) وے دن بہر پانی کی مانند میری چارون طرف موج زن ہین اونہون نے مجھے گھیر لیا ہے (۱۸) دوستدار اور غمگسار تو نے مجھسے دور کر دیئے اور میرے آشنا تاریکی مین +

نواسیوین زبور

راقم زبور خدا کی حمد کرتا اوسکے عہد کے سبب سے پہر اوسکی عجب قدرت کے سبب پہر کلیسیہ کی نگہبانی کے سبب اور آخر کو اوس مہربانی کے باعث جو داؤد کی بادشاہت پر اوسنے ظاہر کی تہی بعد اوسکے چند علاقہ شیونکے سبب شکایت کرتا پہر عرض کرتا اور دعا بہی مانگتا اور خدا کی ستایش بہی کرتا + +

(۱) مین ابد تک خداوند کی رحمتونکے گیت گاؤنگا مین ساری پشتونکو اپنے موںہہ سے تیری سچائی کی خبر دونگا (۲) کیونکہ مین نے کہا کہ رحمت ابد تک برقرار رہیگی تو اپنی سچائی کو آسمانون پر قایم کریگا (۳) مین نے اپنے برگزیدہ سے ایک عہد کیا ہے مین نے اپنے بندہ داؤد سے قسم کی ہے (۴) مین تیری نسل کو ابد تک قایم رکہونگا اور تیرے تخت کو پشت در پشت قرار بخشونگا صِلاہ (۵) ای خداوند آسمان تیری عجایب کامونکی

ستایش کرین مقدس لوگونکی جماعت تیری وفاداری کی بہی (۶) کہ آسمان پر
خداوند کا نظیر کون ہی اللہ مین خداوند کی مانند کون ہے (۷) خدا مقدس
لوگونکے بڑے مجمع مین نہایت مہیب ہے اور اون سب کا جو اوسکے گرد ہین
احترام کے لایق ہے (۸) ایخداوند رب الافواج تجہسا توانا خداوند کون ہے
اور تیرے آس پاس تیری سچائی ہے (۹) تو دریا کے جوش وخروش پہ
فرمان روا ہے تو اوسکی موجونکو جسوقت کہ وے اوٹہتی ہین سکونت بخشتا ہے
(۱۰) تو نے رہب کے توڑ کے یون پارہ پارہ کیا جیسے کسیکے کاٹ کے ٹکرے ٹکرے
کئے جاوین تو نے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنونکو تتر بتر کیا (۱۱)
آسمان تیرے اور زمین بہی تیری جہان اور اوسکی آبادی تو نے بنائی (۱۲)
اوتر اور دکہن کا ایزاد کرنے والا تو ہے تابور اور حرمون تیرے نام سے
خوشوقت ہین (۱۳) تیرا بازو زور کا ہے تیرا ہاتہہ قوی تیرا دہنا ہاتہ بلند ہے
(۱۴) تیرے تخت کی بنیاد عدالت اور صداقت ہے فضل اور وفا تیرے
آگے آگے چلتی ہے (۱۵) نیک بخت وہ گروہ جو تیرے شکر کی خوش آوازی کی
شناسا ہے ایخداوند وے تیرے چہرہ کے جلوہ مین خرامان ہونگے (۱۶)
تیرا نام لینے سے وے سارے دن خوشوقت رہین گے تیری صداقت سے
وے بلندی پاوین گے (۱۷) کیونکہ اونکی توانائی کی شوکت تو ہے تیری

مہربانی سے ہمارے سینگ اونچے ہونگے (۱۸) کہ ہماری سپر خداوند ہے اور اسرائیل کا وحید قدوس ہمارا بادشاہ ہے (۱۹) تو نے رویا مین اپنے مقدس کو فرمایا اور کہا مین نے ایک زبردست کی کمک کی مینے گروہ مین سے ایک برگزیدہ کو بلند کیا (۲۰) مین نے اپنے بندہ داؤد کو پایا مین نے اوسے اپنے مقدس تیل سے ممسوح کیا (۲۱) میرے ہاتھ سے اوسکو قرار ہوگا میرا بازو اوسے زور بخشے گا (۲۲) دشمن اوسے ضرر نہ پہنچا سکیگا شرارت کا فرزند اوسے دکھہ نہ دے سکیگا (۲۳) مین اوسکے بیریونکو اوسکے روبرو کچلونگا اور اونکو جو اوسکا کینہ رکھتے ہین وبا سے مارونگا (۲۴) میری سچائی اور میری رحمت اوسکے ساتھ ہے اوسکا سینگ میرے نام سے اونچا ہوگا (۲۵) مین اوسکا ہاتھ دریا پر رکھونگا اور اوسکا دہنا ہاتھ نہرون پر (۲۶) وہ مجھسے کہیگا کہ تو میرا باپ میرا خدا اور میری نجات دینے والی چٹان ہے (۲۷) مین بھی اوسے اپنا بڑا بیٹا کرونگا اور زمین کا شہنشاہ بناؤنگا (۲۸) ابد تک اپنی رحمت اوسپر قایم رکھونگا میرا عہد اوس سے استوار ہوگا (۲۹) اوسکی نسل کو ابد تک پایداری بخشونگا اور اوسکے تخت کو جب تک دور فلک ہے (۳۰) اگر اوسکے فرزند میری شریعت کو چھوڑ دینگے اور میرے حکمون پر نچلینگے (۳۱) اور اگر وے میرے حقوق کو ناپاک کرینگے

اور میرے حکمونکو یاد نرکہین گے (۳۲) تو مین اونکے گناہونکے سبب اونہین چہڑیون سے ماردونگا اور اونکی خطا کے سبب کوڑون سے (۳۳) باوجود اسکے اپنا لطفِ کامل اونسے بالکل دریغ نکرون گا اور اپنی سچّائی کو گہٹنے نہ دونگا (۳۴) مین عہد شکنی نہ کرونگا اور اوس سخن کو جو میرے مونہہ سے نکل گیا نہ بدلونگا (۳۵) مین نے ایکبار اپنی قدوسی کی قسم کہائی مین داؤد سے جہوٹہ نہ بولونگا (۳۶) اوسکی نسل ابد تک قایم رہے گی اوسکا تخت میرے آگے سورج کی مانند ہے (۳۷) وہ چاند کی طرح اور آسمانی سچے گواہ کی مانند ابد تک قایم رہیگا صلاح (۳۸) پر تُونے توڑ کر دیا اور نفرت کی تو تو اپنے ممسوح سے بیزار رہوا (۳۹) تُونے اوس عہد کو جو اپنے بندہ سے کیا تہا باطل کیا تُونے اوسکے تاج کو زمین پر پہینک کے ناپاک بنایا (۴۰) تُونے اوسکی ساری احاطونکو توڑ ڈالا تُونے اوسکی مضبوط گڑہیونکو غارت کیا (۴۱) سارے راہ گذر اوسے لوٹتے ہین وہ اپنے ہمسایونکا ننگ ہوا (۴۲) تُونے اوسکے دشمنونکے دہنے ہاتہ کو بلند کیا تُونے اوسکے سارے بیریونکو خوش کیا (۴۳) تُونے اوسکی تلوار کی دہار کو بہی موڑ دیا اور جنگ مین اوسے کہڑا رہنے نہ دیا (۴۴) تُونے اوسکی شوکت کو کہو دیا اور

اوسکے تخت کو خاک پر دے مارا (۴۵) تُونے اوسکی جوانی کے دنونکو کوتہ کیا تُونے اوسے خجالت کے لباس سے ڈہانپا۔ صلاح (۴۶) اے خداوند کب تک کیا تو ابد تک اپنے تئین چہپائے رہیگا کیا تیرا غصہ آگ کی طرح بہڑکتا رہیگا (۴۷) یاد کر کہ میرا وقت کتنا کوتہ ہے تُونے کیون انسان کی خلقت عبث پیدا کی (۴۸) کونسا انسان جیتا ہے جو موت کو نہ دیکہیگا کیا وہ پاتال کے قبضہ سے اپنی جان بچا سکتا ہے۔ صلاح (۴۹) اے خداوند تیری ازلی وے خاص مہربانیان کیا ہوئین جنہونکی بابت تُونے داود سے اپنی صداقت کی قسم کہائی (۵۰) اے خداوند اپنے بندونکی رسوائی کو یاد کر کہ مین سب قومونکی رسوائی کو اپنی گود مین لیئے ہوئے ہون (۵۱) کہ اے خداوند تیرے دشمن ملامت کرتے ہین وے تیرے ممسوح کے نقش قدم کو ملامت کرتے ہین (۵۲) خداوند ابد الآباد مبارک ہے آمین اور آمین +

نوّوین زبور

موسے اللہ پروردگار کے انتظام کا ذکر کرکے انسان کی ناپایداری اور تنبیہ الہی اور زندگی کی کوتاہی کے سبب نالہ کرتا وہ دعا مانگتا کہ خدا کے نیک انتظام کا بہید سمجہکے دینداری کی ترقی کے لیئے فائدہ اوٹہاوے +

(۱) اے خداوند پشت در پشت ہماری آرام گاہ توہی رہا (۲) پیشتر اوس سے

که پهاڑ پیدا هوئے اور زمین اور دنیا بنی ازل سے ابد تک توهی خدا هے
(۳) تو انسان کو خاک مین پهیر دیتا هے اور فرماتا هے که ای بنی آدم پهرو
(۴) که هزار برس تیرے آگے ایسے هین جیسے کل کا دن جو گذر گیا اور جیسے ایک پهر رات
(۵) تو اونهین یون لیجاتا هے جیسے سیلاب سے وے گویا نیند هین وے فجر کو
اوس گهاس کی مانند هین جو اوگی هو (۶) وه صبح کو لهلهاتی هے اور
ترو تازه هوتی هے شام کو کاٹی جاتی هے اور سوکهه جاتی هے (۷) که هم تیرے قهر سے
فنا هوگئے اور تیرے غضب سے پریشان هوئے (۸) تونے هماری بدکاریان اپنے آگے رکهین اور
همارے پنهانی گناه اپنے چهره کی روشنی مین (۹) که هماری ساری عمر تیرے قهر مین گذری
اور همارے برس یون بسر هو گئے جیسے ایک قصه جو کها گیا (۱۰) هماری زندگی کے
دن ستر برس هین اور اگر قوت هو تو اسی برس لیکن یهه توانائی محنت اور
مشقت هے کیونکه هم جلد جاتے رهتے هین اور اڑ جاتے هین (۱۱) تیرے قهر کی شدت کا
جاننے والا کون هے اور تیرے غضب کے موافق کون خدا ترس هے (۱۲) همین
هماری عمر کے دن گننا سکها ایسا که هم دانا دل حاصل کرین (۱۳) ای خداوند
پهر کب تک اور اپنے بندونکی طرف پهر متوجه هو (۱۴) همکو سویرے اپنی رحمت سے سیر کر
تاکه هم اپنی عمر بهر خوشنود اور خوش وقت رهین (۱۵) جتنے دنون تک تونے همکو دکهی رکها اور جتنے
برس تک همنے برائی دیکهی اتنے برس تک همکو خورسندی دے (۱۶) اپنی قدرت اپنے بندونکو

اور اپنی شوکت اونکے فرزندونکو دکھلا (۱۷) خداوند ہماری خدا کی
شباہت ہم مین نمودار ہو اور ہمارے ہاتھونکا کام ہمپر قایم ہو ہان
تو ہمارے ہاتھون کے کام کو قایم کر +

اکیانویں زبور

خدا ترسون کے حال کی بابت اونکی سلامتی اونکا مسکن اونکے خادم اونکے بڑے دستدار کی بابت
اور ان فوائد کا ذکر جو اوس علاقہ کے ذمہ مین اونکو پہنچتے + +

(۱) وہ جو حق تعالی کے پردہ تلے سکونت کرتا ہے سو قادر مطلق کے
سایہ تلے رہیگا (۲) مین خداوند کی بابت کہتا ہون کہ وہ میری
پناہ اور میرا گڈہ ہے میرا خدا جسپر میرا توکل ہے (۳) یقیناً وہ
تجھکو صیاد کے پہندے سے اور مہلک وبا سے نجات دیگا
(۴) وہ مجھے اپنے بال و پر تلے چہپا دیگا اور اوسکے پر کے نیچے
ہوکے تو بیخطر رہیگا اوسکی امانت تیری سپر اور پہری ہوگی (۵)
تو رات کی ہیبت سے نڈریگا اور نہ اوس تیر سے جو دن کو اوڑتا ہے
(۶) اور نہ اوس مری سے جو اندہیرے مین آتی ہے اور نہ اوس
ہلاکت سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے (۷) تیرے متصل

ایک ہزار گر جاوینگے اور دس ہزار تیرے دہنے ہاتھہ پر لیکن یہہ
مصیبت تجھسے نزدیک نہوگی (۸) فقط تو اپنی آنکھونسے نگاہ کریگا
اور شریرونکی سزا دیکھیگا (۹) کیونکہ تو ای خداوند میری پناہ گاہ ہے تونے
حق تعالی کو اپنا ملجا کیا (۱۰) اسلیئے تجھپر کوئی آفت نہ آویگی اور کوئی وبا
تیرے مسکن کے پاس نہ پہنچیگی (۱۱) کیونکہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتونکو حکم کریگا
کہ وے تیری سب راہونمین تیری نگہبانی کرین (۱۲) وے تجھے اپنے ہاتھون پر
اوٹھالینگے تا نہو کہ تیرے پاؤنکو کسی پتھرسے ٹھیس لگے (۱۳) تو شیر
اور سانپ کو لتاڑیگا تو شیر بچہ اور تنین کو پاؤن تلے کچلیگا (۱۴)
اور اسلیئے کہ اوسنے مجھسے دل لگایا مین اوسے نجات دونگا اور مین اوسے اونچے پر
بٹھاؤنگا کہ اوسنے میرا نام پہچانا (۱۵) وہ مجھسے دعا مانگیگا اور مین قبول
کرونگا اوسکے دکھہ اوٹھانیکے وقت مین اوسکے ساتھہ ہونگا مین اوسے چھوڑاونگا
اور اوسے عزت دونگا (۱۶) مین اوسے عمر کی درازی سے سیر کرونگا اور نجات اوسکے آگے ظاہر کرونگا

بیانویں زبور

نبی لوگونکو نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین اوسکے عجایب کامونکے سبب پہر اون آفتونکے باعث
جو اوسنے شریرون پر بھیجین اور دین دارون پر اوسکی مہربانی کے سبب۔

(۱) خداوند کا شکر کرنا اور تیرے نام کی ستایش کے گیت گانا ای

حق تعالی بھلا ہے (۲) ہان صبح کو تیرے لطف کامل کا اور رات کو تیری
امانت داری کا تذکرہ کرنا (۳) دس تار کا ساز اور بین اور بربط خوش آوازی سے
بجا بجا کے (۴) کہ تو نے اے خداوند اپنے کام سے مجھے خوشوقت کیا مین تیرے ہاتھونکی
صنعتون سے شادیانہ بجاؤنگا (۵) اے خداوند تیرے کام کیاہی بزرگ ہین اور تیرے محاسبے
کیاہی عمیق ہین (۶) نادان آدمی کیا جانے اور جاہل آدمی کیا سمجھے (۷) جبکہ
سارے شریر گھاس کے مانند اُگتے ہین اور سارے بدکار نمودار ہوتے ہین تو یہہ اسلیے ہے
کہ وے ابد تک فنا ہووین (۸) پر اے خداوند تو ابد الآباد بلند رہیگا (۹) کیونکہ
تیرے دشمن اے خداوند ہان تیرے دشمن فنا ہونگے سارے بدکاری کرنے والے
تتر بتر ہونگے (۱۰) تو میرے سینگ کو گینڈے کے سینگ کی مانند بلند کریگا
گویا کہ مین تازہ تیل سے ملا جاؤنگا (۱۱) میری آنکھین میرے دشمنونکی خرابی
دیکھینگی اور میرے کان شریرونکی جو مجھپر چڑھے تھے سنینگے (۱۲)
صادق خرمے کی درخت کی مانند لہلہائے گا وہ لبنان کے سرو کی
طرح سبز ہوگا (۱۳) وے جو خداوند کے گھر مین لگائے گئے ہین ہمارے
خدا کی درگاہونمین پھولین گے (۱۴) وے بڑھاپے مین بھی میوے
دینگے وے موٹے اور تازے ہونگے (۱۵) تاکہ ظاہر کرین کہ خداوند
سیدہا ہے وہ میری چٹان ہے اوسمین بے انصافی نہین ہے

ترانویں زبور

بابت اوس حشمت کی اور توانائی اور قدوسی کی جو مسیح کی بادشاہت مین دکہائی دیتین

(۱) خداوند سلطنت کرتا ہے وہ شوکت کا خلعت پہنے ہوے ہے خداوند قوت سے کمر باندہے ہوئے ہے اوسنے جہان کو بہی ایسا استحکام بخشا ہے کہ وہ ہل نہین سکتا ہے (۲) تیرا تخت قدیم سے مستحکم ہے تو ازل سے ہے (۳) اے خداوند سیلابون نے طغیانی کی اور نہرون نے جوش و خروش سے آواز بلند کی سیلابونکی موجین اوٹہتی ہین (۴) خداوند بلندیون پر بہت سے پانیونکی آواز اور دریا کی بڑی موجونکی نسبت سے قوی تر ہے (۵) تیری گواہیان نہایت یقینی ہین اے خداوند قدوسی سے تیرے مکان کی ابدی آرایش ہوتی

چورانویں زبور

نبی دعائی دیتا ہے ظلم اور بے دینی کے سبب شکایت کرتا وہ بیان کرتا کہ دنیا کا انتظام خدا کے ہاتہ مین ہے مصیبت سہنے کے فوائد ظاہر کر خدا مظلومونکا حامی ہے +

(۱) اے خداوند انتقام لینےوالے خدا اے انتقام لینےوالے خدا جلوہ گر ہو (۲) اے جہان کے انصاف کرنے والے اپنے تئین بلند کر اور گہمنڈ کرنے والونکو بدلا دے

(٣) ایخداوند شریر کب تک ہان شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے
(٤) وے کب تک بولا کرینگے اور سخت باتین کہینگے سارے بدکاری
کرنے والے کہان تک لاف زنی کرینگے (٥) وے ایخداوند
تیرے لوگونکو پیستے ہین اور تیری میراث کو دکھہ دیتے ہین (٦)
وے بیوہ اور پردیسی کو جان سے مارتے ہین اور یتیم کو قتل کرتے ہین
(٧) اور کہتے ہین خداوند نہ دیکھیگا یعقوب کا خدا ہرگز متوجہ نہوگا
(٨) ای قوم کے جاہلو سمجہو ای غافلو تم کب ہوشیار ہوگے (٩)
وہ جسنے کان لگائے کیا نہین سنتا وہ جسنے آنکھین بنائین کیا نہین دیکھتا!
(١٠) وہ جو قومونکو تنبیہہ دیتا ہے وہ جو آدمی کو سمجھہ بخشتا ہے کیا وہ
عذاب نہ کریگا (١١) خداوند انسان کے خیالات کو جانتا ہے کہ وہ
باطل ہین (١٢) سعادتمند وہ انسان جسے تو ایخداوند تادیب کرے
اور اپنی شریعت مین سے اوسکو سکھلاوے (١٣) تاکہ تو اوسکو کشاکش کے دن چین
بخشے یہانتک کہ شریرونکے لیے گڑھا کھودا جاوے (١٤) کہ خداوند اپنے بندونکو
خارج نکریگا اور اپنی میراث کو ترک نہ کریگا (١٥) بلکہ حق حقدارونکو
پہر پہنچیگا اور وے سب جنکے دل مستقیم ہین اوسکی پیروی کرینگے
(١٦) میرے واسطے شریرون پر کون چڑہائی کریگا اور میرے لیے بدکاری

کرنے والونکا کون سامنا کریگا (۱۷) اگر خداوند میرا حامی نہوتا تو
نزدیک تھا کہ میری روح چپ چاپ رہتی (۱۸) جسوقت مین نے کہا میرا
پاؤن پہسل چلا سوا یخداوند تیری رحمت نے مجھکو تہام لیا (۱۹)
جبکہ میرے دل مین بہت فکرین تہین تب تیری تسلیون نے میرے جی کو
خوش کیا (۲۰) کیا ظلم کے تخت جو فتنہ کے آئین مقرر کرتا ہے تیرے ساتھ
کچہ شرکت رکہتے ہین (۲۱) وے صادق کی جان لینے پر ملکے سمٹتے ہین اور
بیگناہ کے لہو بہانے کا فتوی دیتے ہین (۲۲) لیکن خداوند میری
آڑ ہے اور میرا خدا میری پناہ کی چٹان ہے (۲۳) سو وہ ہی ونکی بدکاری
اونپر ڈالیگا اور اونہین کی خباثت مین اونکو فنا کریگا ہان خداوند ہمارا خدا انکو فنا کریگا

پچانویں زبور

راقم زبور لوگون سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین اوسکی بزرگواری کے سبب اور اوسکی مہربانی کے باعث
اور کہ وے خدا کو نہ آزماوین ✣ ✣

(۱) آؤ ہم خداوند کے لئے گیت گاوین آؤ ہم اپنی نجات کی چٹان کے لئے
خوش آوازی کرین (۲) آؤ ہم اوسکی حضوری مین شکرگذاری کرتے
جاوین اور گیت گا گا کے اوسکے آگے خوشی سے للکارین (۳) کہ خداوند

بڑا ہی خدا ہے اور بڑا ہی بادشاہ جو سب معبودون پر مقدم ہے
(۴) جسکے قبضہ مین زمین کی ساری گہرائیان ہین پہاڑونکی چوٹیان
بہی اوسی کی ہین (۵) دریا اوسکا ہے اور اوسنے اوسے پیدا کیا
اور اوسی کے ہاتہون نے خشکی بھی بنائی (۶) آؤ یارو ہم سجدہ
کرین اور جہکین اور ہم خداوند کے حضور جو ہمارا بنانے والا ہے
گہٹنے ٹیکین (۷) کہ وہ ہمارا خدا ہے اور ہم اوسکی چراگاہ کے
لوگ اور اوسکی دستکاری کی بہیڑین ہین اگر آج کے دن تم
اوسکی آواز سنو (۸) تم اپنے دلون کو سخت نہ کرو جیساکہ
جہگڑے کی جگہہ آزمایش کے دن بیابان مین کرتے تہے
(۹) جبکہ تمہارے باپ دادون نے مجھے آزمایا اور میرا
امتحان کیا اور میرے کام بھی دیکھے (۱۰) چالیس برس تک
مین اوس پیڑہی سے ناراض رہا اور مین نے کہا یہہ وے
لوگ ہین کہ جنکے دل ہر وقت گمراہ ہوتے ہین اونہون نے
میری راہون کو نہ پہچانا (۱۱) کہ اون کی بابت مین نے
اپنے غصہ مین قسم کہائی کہ وے میرے آرام کے مکان مین
داخل نہون گے ✝

چہیانویں زبور

راقم زبور لوگون سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین اوسکی بزرگی کے سبب اور اوسکی بادشاہت کے سبب اور اس باعث بہی کہ وہ دنیا کی عدالت کرنے آتا +

(۱) آؤ خداوند کے لیئے ایک نیا گیت گاؤ خداوند کے لیئے گاؤ اے ساری زمین (۲) خداوند کے لیئے گاؤ اور اوسکے نام کی ستایش کرو روز بروز اوسکی نجات کی بشارت دو (۳) امتونکے درمیان اوسکے جلال کی اور ساری خلق کے بیچ اوسکی عجایب قدرتونکی خبر دو (۴) کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت ستایش کے لایق ہے وہ ہی سارے معبودونسے زیادہ مہیب ہے (۵) کہ اُمتونکے سارے معبود بتیلے ہین پر آسمانونکا بنانے والا خداوند ہے (۶) عزت اور حشمت اوسکے آگے ہے توانائی اور جلال اوسکے مقدس مین ہے (۷) خداوند کی جانون اے لوگونکے گہرانون خداوند کی عزت و قوت جانو (۸) خداوند کے نام کی بزرگی کرو ہدیہ لاؤ اور اوسکی بارگاہونمین آؤ (۹) آؤ خداوند کو تقدس کے حسن کے ساتہ سجدہ کرو اور ساری زمین اوسکے حضور ڈرتی رہے (۱۰) امتونکے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہے اوسنے جہان کو بہی ایسی استواری بخشی کہ وہ جنبش نپاویگا وہ صداقت سے جہان کا انصاف کریگا

(١١) آسمان خوشی کرین اور زمین شادیانہ بجاوے دریا اور اوسکی معموری شور کرین (١٢) سارے میدان اور سب سمیت جو اونمین ہین باغ باغ ہووین بن کے سارے درخت لہلہاوین (١٣) خداوند کے آگے کیونکہ وہ آتا ہے وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے وہ صداقت سے جہان کی اور راستی سے لوگون کی عدالت کریگا +

ستانویین زبور

خدا بادشاہی کرتا بڑی حشمت کے ساتھہ کلیسیہ خوشی مناتی کہ بت پرستون کی الہی آفتین پڑتین تہین راقم زبور لوگون سے نصیحت کرتا کہ دین داری کرین اور الہی انتظام سے خوشوقت رہین +

(١) خداوند سلطنت کرتا ہے زمین خوشیان کرے بڑے بڑے آباد جزیرے شاد ہووین (٢) بدلیان اور کالی گہٹائین اوسکے آس پاس ہین صداقت اور عدالت اوسکے تخت کی بنیاد ہے (٣) ایک شعلہ اوسکے آگے آگے جاتا ہے اور اوسکے دشمنون کو ہر طرف جلاتا ہے (٤) اوسکی بجلیان عالم کو روشن کرتین اور زمین دیکہتے ہی کانپ جاتی (٥) سارے پہاڑ خداوند کے مقابلہ سے موم کی مانند پگہلتے ہین ساری زمین خداوند کے روبرو (٦) سارے آسمان اوسکی عدالت کی منادی

کرتے ہین اور سارے لوگ اوسکی حشمت کو دیکھتے ہین (۷) شرمندہ ہووین وے سب جو کہودے ہوئے بت پوجتے ہین اور مورتونپر پہولتے ہین سارے معبودو تم اوسے سجدہ کرو (۸) صیحون نے سنا اور مگن ہوئی یہوداہ کی بیٹیان ای خداوند تیری عدالتونسے خوشوقت ہوئین (۹) کیونکہ ای خداوند تو ساری زمین پر بالا ہے تو سارے معبودون سے نپٹ سربلند ہے (۱۰) تم جو خدا کے چاہنے والے ہو بدی سے کینہ رکہو وہ اپنے پاک لوگونکی جانونکا نگہبان ہے وہ ہی اونکو شریرون کے ہاتہ سے چہوڑاتا ہے (۱۱) نور صادقونکے لئے بویا گیا ہے اور خوشی اونکے لئے جنکے دل سیدہے ہین (۱۲) ای صادقو تم خداوند مین خوش ہوؤ اور اوسکی قدوسی کو یاد کرکے شکر کرو

اٹہانویوین زبور

راقم زبور یہودیون سے پہر غیر قومون سے اور پہر ساری مخلوقات سے نصیحت کرتا تا کہ خدا کی ستائش کرین

(۱) خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ کیونکہ اوسنے عجائبات کیئے اوسکے دہنے ہاتہ اور مقدس بازو نے اوسے فتح بخشی (۲) خداوند نے اپنی نجات کو ظاہر کیا اور اوسنے اپنی صداقت امتون کو کہول کے دکہلائی (۳) اوسنے اسرائیل کے گہرانے کی بابت اپنی رحمت اور امانت کو یاد فرمایا زمین کے سارے کنارون نے

ہمارے خدا کی نجات کو دیکہا (۴) ای ساری زمین خداوند کے لیے خوشی سے نعرہ مار اور آواز بلند کر اور خوشی ہو اور مدح گا (۵) خداوند کے لیے بین بجا کے گاؤ بین بجا کے اور سُر باندہ کے گاؤ (۶) نرسنگہ اور کرنائی پہونکتے ہوئے خداوند بادشاہ کے آگے خوشی کی آوازین کرو (۷) دریا اور اوسکی معموری شور مچاوین ساری دنیا بہی اور سب جو اوسمین بستے ہین (۸) نہرین تال دیوین اور ساری پہاڑیان ملکے خوشیان کرین (۹) خداوند کے آگے کہ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے وہ صداقت سے دنیا کی عدالت کریگا

ننانویں زبور

نبی یہہ بات جتاکے کہ خدا صیحون مین بادشاہی کرتا سب لوگون سے نصیحت کرتا کہ باپ دادون کے نمونہ پر مقدس پہاڑ پر جاکے خدا کی عبادت کرین +

(۱) خداوند سلطنت کرتا ہے خلق کانپے وہ کروبیونکے درمیان بیٹہا ہے زمین لرزے (۲) خداوند صیحون مین بزرگ ہے اور وہ ساری خلقتونسے بلند ہے (۳) وے تیرے بزرگ اور ہولناک نام کی ستایش کرین کہ وہ قدوس ہے (۴) اور بادشاہ کی توانائی کی جو عدالت کو دوست رکہتا ہے تو نے صداقت کو ثابت کیا اور تو نے عدالت

اور صداقت بنی یعقوب مین کی (۵) تم خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو

اور اوسکے پاؤن کی کرسی کے برابر سجدہ کرو کہ وہ قدوس ہے (۶) موسی

اور ہارون اوسکے کاہنونکے درمیان اور سموئیل اونکے بیچ جو اوسکے

نام لیوا ہین اونہون نے خداوند سے دعائین مانگین اوسنے اونہین قبول

کیا (۷) اوسنے بدلی کے ستون مین سے اونکے ساتھ باتین کین اونہون نے

اوسکی گواہیون اور قول کو جو اوسنے اونہین بخشا حفظ کیا (۸) ایخداوند

ہمارے خدا تو اونکا قبول کرنے والا ہے اور تو اونکا بخشنے والا خدا ہے

اگرچہ تو اونکے اعمال کا بدلا اونسے لیتا ہے (۹) خداوند ہمارے خدا کو

بزرگ جانو اور اوسکے مقدس پہاڑ کے آگے سجدہ کرو کہ خداوند

ہمارا خدا قدوس ہے ✦

سووین زبور

راقم زبور لوگونسے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش دل و جان سے کرین اوسکی بزرگواری اور اوسکی توانائی کے لحاظ سے ✦

(۱) ای ساری سرزمینو خداوند کے لیئے خوش آوازی کرو (۲) خوشی سے

خداوند کی عبادت کرو گاتے ہوئے اوسکے حضور حاضر ہو (۳)

تم جانو کہ خداوند وہ ہی خدا ہے اوسی نے ہمکو بنایا اور نہ ہمنے اپنے تئین

ہم اوسکے بندے ہین اور اوسکی چراگاہ کی بھیڑین (۴) شکرگزاری کرتے ہوئے اوسکے دروازونمین اور حمد کرتے ہوئے اوسکی بارگاہونمین داخل ہو اوسکے احسانمند رہو اوسکے نام کو مبارک کہو (۵) کہ خداوند بھلا ہے اوسکی رحمت ابدی ہے اور اوسکی وفای پشت در پشت ہے +

ایک سو ایکوین زبور

داؤد دین داری کرنے کی بابت آپ مَنّت مانتا اور عہد کرتا + +

(۱) مین رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا اےخداوند مین تیری ستایش کے گیت گاؤنگا (۲) مین دانشمندی کی راہ بے عیب چلونگا تو مجھپاس کب آویگا مین اپنے گھر مین دل کی راستی سے ٹہلتا پھرونگا (۳) مین اپنی آنکھون کے روبرو کسی بُری چیز کو نرکھونگا مین اپنے لوگونکے کام کو جو کجروی کرتے دشمنی رکھونگا مجھے اوس سے لگاوٹ نہین (۴) میرے دل سے کجرای جاتی رہیگی مین شریر سے آشنای نکرونگا (۵) وہ جو چھپکے اپنے ہمسایہ کی غیبت کرتا ہے مین اوسے جان سے مارونگا جو بلند نگاہ اور خودبین ہے مین اوسکی

برداشت نہ کرونگا (۶) میری آنکھین زمین کے ایمان دارون پر ہین
کہ وے میرے ساتھ رہین وہ جو مستقیم راہ پر چلتا ہے میری خدمت کریگا
(۷) وہ جو دغاباز ہے میرے گھر مین رہ نسکیگا اور جھوٹھ
کہنے والا میری نظر تلے نہ ٹھہریگا (۸) مین زمین کے سارے شریرونکو
سویرے فنا کرونگا تا کہ خداوند کے شہر سے سارے بدکردارونکو کاٹ ڈالون

ایک سو دوسری زبور

نبی دعا مانگتے وقت ایک بھاری شکایت کرتا خدا کی ابدیت ورحمت پر غور کرتے ہوے وہ تسلی حاصل کرتا خدا کی
رحمتونکی یادگاری کرنا فرض ہے خدا کی بے تبدیلی کے خیال سے وہ آپ اپنی کمزوری کو تشفی دیتا * -

(۱) ایخداوند میری دعا سن اور میری فریاد کو اپنے حضور پہنچنے دے
(۲) میری تنگی کے دن اپنا مونہہ مجھسے نہ چھپا میری طرف کان رکھہ
جسدن مین دعا مانگون جلد مجھے جواب دے (۳) کہ میری عمر
دہوئین کی طرح غایب ہو جاتی اور میری ہڈیان انگیٹھی کی مانند جلجاتین
(۴) میرا دل مارا پڑا اور گھاس کی مانند پژمردہ ہوا مجھے روٹی کھانا
یاد نہین آتا (۵) میرے کراہنے کے شور سے میری ہڈیان میرے
گوشت سے آملین (۶) مین جنگلی ہواصل کی مانند ہوا مین ویرانہ کا

اُلّو بنا (۷) مین پڑا جاگتا ہون اور گورے کی طرح چہت کے اوپر اکیلا
ہون (۸) میرے دشمن سارے دن مجھے ملامت کرتے ہین وے جو
مجھپر جنون کرتے ہین مجھپر ہم قسم ہوئے ہین (۹) مین روٹی کی جگہہ خاک
پہانکتا ہون اور اپنے پانی مین آنسو ملاتا ہون (۱۰) تیرے غضب اور قہر کے
سبب سے کیونکہ تو نے مجھکو بلند کیا پہر گرا دیا (۱۱) میری عمر سایہ کی طرح
گہٹتی ہے اور مین سبزہ کی مانند مرجہایا (۱۲) پر تو اے خداوند ابد تک
باقی رہیگا اور تیرا ذکر پشت در پشت ہوتا رہیگا (۱۳) تو اوٹھیگا اور
صیحون پر رحمت کریگا کہ اوسپر رحمت کا وقت ہے ہان اوسکا متعین
وقت پہنچا ہے (۱۴) کہ تیرے بندے اوسکے پتہرونسے شاد ہوتے ہین
اور اوسکی خاک پر مہربانی کرتے ہین (۱۵) اور ساری قومین خداوند کے
نام سے ڈرینگی اور روے زمین کے سارے بادشاہ تیرے جلال سے (۱۶)
کہ خداوند صیحون کو بنا کرتا اور اپنے جلال مین ظاہر ہوتا (۱۷) وہ محتاج کی
دعا کی طرف متوجہ ہوتا اور اوسکی دعا کو رد نکرتا (۱۸) یہہ پچہلی پشت
کے لیئے لکہا جائیگا اور لوگ جو پیدا ہوونگے خداوند کی ستایش کرینگے
(۱۹) کہ خداوند نے اپنے بلند اور مقدس مکان پر سے نگاہ کی
خداوند نے آسمان پر سے زمین پر نظر کی (۲۰) تاکہ قیدیونکا کراہنا سنے

تاکہ اونہین جنپر قتل کا فتوی ہوا ہے چہوڑا دے (۲۱) تاکہ وے صیحون مین خداوند کا نام ظاہر کرین اور یروسلم مین اوسکی ستایش کرین (۲۲) جبکہ سارے لوگ اور مملکتین خداوند کی عبادت کے لیے جمع ہووین (۲۳) اوسنے راہ مین میرا زور کہٹا دیا اور میری عمر کو کوتاہ کیا (۲۴) مین نے کہا ای میرے خدا میری آدہی عمر مین مجھکو نہ اوٹہا لے کہ تیرے برس پشت در پشت ہین (۲۵) تو نے قدیم سے زمین کی بنا ڈالی یہہ سارے آسمان تیرے ہاتہ کی صنعتین ہین (۲۶) وے نیست ہو جاوینگے پر تو باقی رہیگا ہان وے سب پوشاک کی مانند پرانے ہو جاوینگے تو اونہین لباس کی مانند بدلیگا اور وے مبدل ہووینگے (۲۷) پر تو ایساہی رہیگا اور تیرے برسونکی انتہا نہو گی (۲۸) تیرے بندونکے فرزند قایم رہینگے اور اونکی نسل تیرے حضور ثابت رہیگی *

ایک سو تیسری زبور

راقم زبور آپکو اور لوگونکو اوبہارتا ہے کہ خداکو مبارکباد کہین اوسکی رحمت کے سبب سے اور خاص کر اس لحاظ سے کہ وہ ہر وقت بلاناغہ ظاہر ہوتی ہے +

(۱) ای میری جان خداوند کو مبارکباد کہہ اور وہ سب جو مجھہین ہے اوسکے مقدس نام کو (۲) خداوند کو مبارکباد کہہ ای میری جان اور اوسکی

سب نعمتونکو فراموش نہ کر (۳) وہ تیرے سارے گناہونکو بخشتا ہے
وہ تجھے ساری بیماریون سے شفا دیتا ہے (۴) وہ تیری جان ہلاکت سے
بچاتا ہے اور تجھپر کامل مہربانی اور لطیف رحمتونکا تاج رکھتا ہے (۵)
وہ تیرا موہنہ اچھی چیزون سے بھرتا ہے کہ تو عقاب کے مانند از سر نو
جوان ہوتا ہے (۶) خداوند صداقت کرتا ہے اور سارے مظلومونکا انصاف
(۷) اوسنے اپنی راہین موسی کو بتلائین اور اپنے کام بنی اسرائیل کو
(۸) خداوند رحیم اور مہربان ہے قہر مین دہیما اور شفقت مین بڑا ہے
(۹) اوسکا جھنجلانا دایمی نہین وہ اپنے غصہ کو ابد تک نہین رکھہ
چھوڑتا (۱۰) اوسنے ہمارے گناہونکے موافق ہمسے سلوک
نہین کیا اور ہماری خطاؤنکے مطابق سزا نہین دی (۱۱) بلکہ جسطرح سے
آسمان زمین کے اوپر بلند ہے اوسی طرح اوسکی رحمت اونپر بزرگ ہے
جو اوس سے ڈرتے ہین (۱۲) پورب کہ پچھم سے جتنی دور ہے
اوتنی دور تک اوسنے ہماری خطاؤنکو ہمسے جدا کیا (۱۳) جسطرح
باپ بیٹون پر ترس کھاتا ہے اوسی طرح خداوند اون پر جو اوس سے
ڈرتے ہین رحم کرتا ہے (۱۴) کہ وہ ہماری ماہیت کو پہچانتا ہے
وہ یاد رکھتا ہے کہ ہم مٹی ہین (۱۵) آدمی کے دن گھاس کی مانند ہین

وہ جنگلی گل کی مانند پہولتا ہے (۱۶) کہ ہوا اوسپر سے گذرتی اور وہ نہین اور اوسکا
مکان پہر اوسے نہ پہچانیگا (۱۷) لیکن خداوند کی رحمت اونپر جو اوس سے ڈرتے ہین
ازل سے ابد تک ہے اور اوسکی صداقت فرزندونکے فرزندون پہ (۱۸) جو اوسکے
عہد کو حفظ کرتے ہین اور اوسکے حکمونکو یاد کرکے اونپر عمل کرتے ہین (۱۹)
خداوند نے آسمانون پر اپنا تخت قایم کیا اور اوسکی بادشاہت سب پر
مسلط ہے (۲۰) خداوند کو مبارکباد کہو ای اوسکے فرشتو تم جو زور مین سبقت
لیگئے ہو اور اوسکے حکمونپر عمل کرتے ہو اور اوسکی آواز اور اوسکا کلام سنتے ہو
(۲۱) خداوند کو مبارکباد کہو ای سب اوسکے لشکرو اور اوسکے خدمت
کرنے والو تم جو اوسکی مرضی پر چلتے ہو (۲۲) خداوند کو مبارکباد کہو ای
سارے مخلوق اوسکی مملکت کے ہر مقام مین ای میری جان تو خداوند کی مبارکباد کہہ

ایک سو چوتہی زبور

راقم زبور خدا کی بڑی قدرت پر اور اوسکی عجیب پروردگاری و منتظمی پر غور کرتا خدا کا جلال ازلی ہے
نبی منت مانتا کہ مین سدا خدا کی ستایش کیا کرونگا +

(۱) ای میری جان خداوند کو مبارکباد کہہ ای خداوند میرے خدا
تو بہت عظیم ہے تو عزت اور جلال کا لباس پہنے ہوے ہے

(۲) وہ نور کو پوشاک کے مانند پہنتا ہے اور آسمان کو پردہ کے مانند
پھیلاتا ہے (۳) اوسنے اپنے بالاخانوں کی کڑیونکو پانی پہ قایم کیا اور
بدلیونکو اپنی رتھہ بنایا اور ہوا کے بازؤن پر وہ سیر کرتا ہے (۴)
وہ اپنے فرشتونکو روحین بناتا ہے اور اپنے خدمتگزارونکو آگ کا
شعلہ (۵) اوسنے زمین کو اوسکی بنیادون پر بنایا کہ اوسے کبھی
جنبش نہین (۶) تونے گہراؤن کو ایسا ڈھانپا جیسے لباس سے اور پانی
پہاڑون پر کھڑے ہوئے (۷) وے تیری گھڑکی سے بھاگے اور
تیری گرجنے والی آواز سے گریزان ہوئے (۸) پہاڑون پر چڑھتے ہین
وے گڑھونمین اوس جگہہ کے بیچ جو تونے اونکے لیے بنائی اوترجاتے
ہین (۹) تونے ایسی حد باندھی ہے کہ وے اوس سے گذر نہین سکتے ہین اور
زمین کو پھر چھپا نہین لیتے (۱۰) اوسنے نہرین نشیبونمین بھیجین جو پہاڑونکے
بیچ بہتی ہین (۱۱) اور وے ہر ایک دشتی چرند کو پانی دیتی ہین جنگل مین گورخر
اوس سے اپنی پیاس بجھاتے ہین (۱۲) اونکے آس پاس ہوائی پرندے بسیرے لیتے ہین
وے ڈال ڈال پر چہچہاتے ہین (۱۳) وہ اپنے بالاخانونسے پہاڑون پر پانی چھڑکتا ہے
تیری صنعتونکے پھلونسے زمین آسودہ ہے (۱۴) بہیمونکے لیے گھاس اور انسان کی خدمت کے لیے
سبزی وہی اوگاتا ہے تاکہ وہ اونکے لیے زمین سے خوراک پیدا کرے

(۱۵) اور مَی جو انسان کے دل کو خوش کرتی ہے اور روغن سے
زیادہ چہرہ کو چمکاتی ہے اور روٹی جو انسان کے دل کو توانائی بخشتی ہے
(۱۶) خداوند کے درخت رس سے بھرے ہین لبنان کے سرو جو اوسنے
لگائے (۱۷) جنمین پرندے آشیانہ بناتے ہین اور لگ لگ جو ہے
صنوبر کے درختون مین اوسکا گھر ہے (۱۸) اور اونچے پہاڑ کوہی بکرونکے لیئے
ہین اور چٹان جنگلی خرگوشون کی پناہ کے لیئے (۱۹) اوسنے چاند کو زمانونکے لیئے
بنایا اور آفتاب اپنے غروب کی جگہہ جان رکھتا ہے (۲۰) تُو نے اندھیرا کیا
تاکہ رات ہو جسمین سارے جنگلی چارپائے سیر کرتے ہین (۲۱) شیر بچہ اپنے
شکار کے لیئے گرجتے ہین اور خدا سے اپنی خوراک مانگتے ہین (۲۲) آفتاب
نکلتے ہی وے جمع ہوتے ہین اور اپنے غارونمین جا بیٹھتے ہین (۲۳) انسان اپنے
کاروبار کے لیئے باہر نکلتا ہے اور شام تک محنت کرتا رہتا ہے (۲۴) اے خداوند
تیری صنعتین کیا ہی بہت اور گوناگون ہین تُو نے اون سب کو حکمت سے
بنایا زمین تیرے مال سے پُر ہے (۲۵) یہہ ایسا بڑا اور چوڑا دریا ہے جسمین
بیشمار چھوٹے بڑے جانور رفتار ۔ ہین (۲۶) اوسمین کشتیان روان ہین
اور وہ لِیتان بہی جو تُو نے بنایا تاکہ اوسمین کھیلتا پھرے (۲۷) یہہ سب تیری
طرف تکتے ہین کہ تُو اونکو وقت پر اونکی خوراک پہنچاوے (۲۸) جو تو اونہین

پہنچاتا ہے تو وے لیتے ہین اور جو تو اپنی مٹھی کہولتا ہے تو وے اچھی
چیزون سے سیر ہوتے ہین (۲۹) تو اپنا مونہہ چہپاتا ہے وے حیران ہوتے ہین
تو اونکا دم پہیر لیتا ہے وے مرجاتے ہین اور اپنی ماٹی مین پہر ملجاتے ہین
(۳۰) تو اپنا دم بہیجتا ہے وے پیدا ہوتے ہین اور تو روی زمین کو
سر نو آراستہ کرتا ہے (۳۱) خداوند کے جلال کی بقا ابدی ہے
خداوند اپنی صنعتون سے خوش ہے (۳۲) وہ زمین پر نگاہ کرتا ہے
سو کانپ جاتی ہے وہ پہاڑونکو چہوتا ہے سو وے دہوان ہو اوٹہتے ہین
(۳۳) مین تو جب تک جیتا رہونگا تب تک خداوند کے گیت گاونگا
مین جب تک موجود رہونگا اپنے خدا کی ستایش کے گیت گاونگا (۳۴)
میرا اندیشہ جو اوسکے لئے ہے اوسے پسند آوے مین خداوند سے مسرور
ہوونگا (۳۵) کاش کہ گناہ کرنے والے زمین پر سے فنا ہو جاوین اور شریرونکے
نشان باقی نرہین ای میری جان خداوند کو مبارکباد کہہ خداوند کی ستایش کرو

ایک سو پانچوین زبور

راقم لوگون کو اوبہارتا کہ خدا کی ستایش کرین اور اوسکے سارے کامونکو دریافت کرکے اونہین یاد رکہین بابت پروردگار کی
کہ کیونکر اوسنے ابراہیم کی خبر لی پہر یوسف کی پہر یعقوب کی جب وہ مصر مین مقام کرتا تہا پہر موسی کی جب اسرائیلیونکو
چہوڑانے گیا تہا اور پہر اسرائیلیونکی جب اونہین مصر سے نکال لایا اور بیابان مین اونکو کہلایا پلایا
اور آخر کو اونہین کنعان مین بسایا + + +

(۱) خداوند کا شکر کرو اوسکا نام لو لوگونکے درمیان اوسکے کامونکو بیان کرو

(۲) اوسکے لیئے گاؤ اوسکی حمد کے گیت گاؤ اوسکے سب عجایب کامونکے قصے کہو (۳) اوسکے مقدس نام پر فخر کرو خداوند کے طالبونکے دل خوشوقت ہووین (۴) خداوند کے اور اوسکی قوت کے خواہان رہو سدا اوسکے دیدار کی تلاش مین رہو (۵) اوسکے عجایب اور غرایب کامونکو جو اوسنے کیئے اور اُن حکمونکو جو اوسنے اپنے مونہہ سے فرمائے یاد کرو (۶) تم نسل ابرہام جو اوسکے بندے ہو تم بنی یعقوب جو اوسکے برگزیدہ ہو (۷) وہ ہی خداوند ہمارا خدا ہے تمام زمین مین اوسکی عدالتین ہین (۸) اوسنے اپنے عہد کو اور اُوس سخن کو جو اوسنے کہا ہزار پشتونکے لیئے یاد رکہا (۹) وہ ہی عہد جو اوسنے ابرہام سے کیا اور اضحاق سے اوسکی قسم کہائی (۱۰) اور اوسے یعقوب کی ایک شریعت اور اسرائیل کا ایک عہد ابدی ٹھہرایا (۱۱) اور فرمایا کہ مین کنعان کی زمین تجہکو دیتا ہون یہہ تیرا موروثی حصہ ہے (۱۲) جسوقت کہ وے شمار مین کم تہے اور بہت تہوڑے اور زمین مین پردیسی تہے (۱۳) اور وے قوم بقوم اور مملکت بمملکت پڑے پہرتے تہے (۱۴) اوسنے کسی کو مقدور ندیا کہ اونپر ظلم کرے اوسنے اونکی خاطر بادشاہونکو ملامت کی (۱۵) کہ میرے ممسوحونکو مت چہوؤ اور میرے نبیونکو نہ ستاؤ (۱۶) بلکہ اوسنے اوس کال کو بلایا کہ اُس سرزمین مین

ہوویے اوسنے روٹی کی ٹیک توڑی (۱۷) اوسنے اونسے پیشتر ایک شخص کو
بہیجا یوسف بیچا گیا کہ غلام ہو (۱۸) جسکے پاؤن کو اونہون نے بیکریان
پنہا کر دکہہ دیا اوسکی جان لوہے کی قید ہوی (۱۹) جسوقت تک کہ اوسکا
کلام پورا ہوا کہ خداوند کے سخن سے وہ آزمودہ ٹھہرا (۲۰) بادشاہ نے
لوگ بہیجے اور اوسے رہای دی لوگون کے حاکم نے اوسے آزاد کیا
(۲۱) اوسنے اوسے اپنے گہر کا مختار اور اپنی ساری ملکیتونکا وزیر کیا
(۲۲) تاکہ اوسکے سردارون تک جب چاہے باندہ ڈالے اور اوس کے
بزرگوارونکو عقل سکہلاوے (۲۳) اسرائیل بہی مصر مین آیا اور یعقوب
حام کی زمین مین مسافر ہوا (۲۴) اور اوسنے اپنی گروہ کو فراوانی بخشی
اور اونہین اونکے دشمنون سے زیادہ قوی کیا (۲۵) اوسنے اونکے
دلونکو پہیرا کہ وے اوسکے لوگونسے عداوت کرنے لگے اور اوسکے
بندون سے دغابازی (۲۶) تب اوسنے اپنے بندہ موسیٰ کو اور اپنے برگزیدہ
ہارون کو بہیجا (۲۷) اونہون نے اونکے درمیان اوسکے معجزے دکہلاے
اور حام کی زمین مین عجایب (۲۸) اوسنے تاریکی بہیجی سو اندہیرا ہوا اور
اونہون نے اوسکے سخن سے سرکشی نہ کی (۲۹) اوسنے اونکے پانیونکو
لہو بنایا اور اونکی مچہلیونکو مار ڈالا (۳۰) اونکی سرزمین نے بہت سے مینڈک

ادگلے اونکے بادشاہونکی کوٹہریون مین بہی (۳۱) اوسنے حکم کیا اور طرح طرح کی مکہیان اور جوئین اونکی سب حدون مین آئین (۳۲) اوسنے اونکی مینہہ کی جگہہ اونپر اولے برسائے اور اونکی سرزمین مین آگ بہرکی (۳۳) اوسنے اونکے تاکستان اور انجیرون کے باغ برباد کیے اور اونکی حدون کے درخت توڑ ڈالے (۳۴) اوسنے حکم کیا اور ٹڈی آئی ملخ نکلے اور وے بیشمار تہے (۳۵) وے اونکی زمین کی ساری سبزیان کہا گئے اور اونکے ملک کے میوے نگلگئین (۳۶) اوسنے اونکی زمین مین سارے پہلوٹہے مارے اونکی تمام قوت کے پہلے پہل (۳۷) اور وہ اونہین روپے اور سونے کے ساتہ نکال لایا اور اونکے فرقون مین ایک بہی ناتوان نہ تہا (۳۸) اونکے نکل جانے سے مصر خوش ہوا کیونکہ اونکا خوف اونپر پڑا تہا (۳۹) اوسنے بدلی کو پہیلایا تاکہ سایہ کرے اور آگ کو تاکہ رات کو روشن کرے (۴۰) اونہون نے مانگا اوسنے بٹیرین دین اور اونکو آسمانی روٹیون سے سیر کیا (۴۱) اوسنے چٹان کو چیرا اور پانی اوچہلا پانی نہر کی مانند خشکی پر بہا (۴۲) کیونکہ اوسنے اپنے مقدس کلام کو اور اپنے بندہ ابرہام کو یاد کیا (۴۳) وہ اپنے بندونکو خوشی کے ساتہ اور اپنے برگزیدونکو بشاشت کے ساتہ نکال لایا (۴۴) اوسنے اونہین قومونکی

سرزمینین دین۔ اونہون نے قومونکا حاصل میراث پائی (۴۵) تاکہ وے اوسکے حقوق کو حفظ کرین اور اوسکی شریعت کو یاد رکھین خداوند کی ستایش کرو

ایک سو چھٹی زبور

راقم زبور لوگون سے نصیحت کرتا کہ وے خدا کی ستایش کرین اپنے گناہونکی معافی جسطرح سے باپ دادون نے معافی پائی تہی مانگتا لوگون کی بغاوت کا اور خدا کی رحمت کا احوال آخر کو پہر دعا مانگتا اور خدا کی ثنا کرتا

(۱) خداوند کی ستایش کرو خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ نیک ہے اور اوسکی رحمت ابدی ہے (۲) کون خداوند کی کرامتون کی تقریر کرسکتا ہے اوسکی ساری ستایشین کون کرسکتا ہے (۳) مبارک وے جو حکم کو یاد رکہتے ہین اور وہ جو ہمیشہ صداقت کے کام کرتا ہے (۴) اے خداوند مجہے یاد کر کے وہ مہر کر جو تو اپنے بندون پر کرتا ہے ہان مجہپر اپنی نجات لیکے متوجہ ہو (۵) تاکہ مین تیرے برگزیدونکی بہلائی دیکہون اور تاکہ مین تیری گروہ کی خوشوقتی سے خوش ہوون اور تیری میراث مین شامل ہوکے وجد کرون (۶) ہمنے اپنے باپ دادون سمیت گناہ کیئے ہمنے نافرمانی کی ہمنے شرارت کی (۷) ہمارے باپ دادے مصر کے بیچ تیری عجایب قدر تونکو نہ سمجہے اونہون نے تیری رحمتونکی کثرت کو یاد نہ کیا بلکہ دریا پر یعنی دریای قلزم پہ تجہے غصہ دلایا

(۸) لیکن اوسنے اپنے نام کے لیئے اونہین بچایا تاکہ اپنی قوی قدرت ظاہر کرے (۹) اوسنے دریاے قلزم کو ڈانٹا سو وہ سوکہہ گیا وہ اونہین گہراؤسے گُذن پار لیگیا جیسے بیابان مین سے (۱۰) اوسنے اونہین اوسکے ہاتہ سے جو اونکا کینہ رکہتا تہا نجات دی اور دشمن کے ہاتہ سے رہائی بخشی (۱۱) پانی نے اونکے بیریونکو چہپا لیا اونمین سے ایک بہی نہ بچا (۱۲) تب وے اوسکی باتون پر ایمان لائے وے اوسکی حمد وثنا گائے (۱۳) وے جلد اوسکے کامونکو بہول گئے اور اوسکی صلاح کے انتظار مین نرہے (۱۴) اونہون نے جنگل مین حرص سے خواہش کی اور بیابان مین خدا کو آزمایا (۱۵) اوسنے اونکا مطلب روا کیا پر اونکی جانونمین لاغری بہیجی (۱۶) اونہون نے خیمہ گاہ مین موسی پر اور خداوند کے مقدس مرد ہارون پر حسد کیا (۱۷) سو زمین پہٹی اور داتن کو نگل گئی اور ابرہام کی ساری جماعت اوسمین سما گئی (۱۸) اور اونکی محفل مین ایک شعلہ اوٹہا اوس شعلہ نے شریرونکو بہسم کردیا (۱۹) اونہون نے حُرب مین ایک بچہڑا بنایا اور ڈہالی ہوئی مورت کے آگے سجدہ کیا (۲۰) اسطرح اونہون نے اپنے جلال کو ایک بیل کی تشبیہ سے جو گہاس کہاتا ہے بدل ڈالا (۲۱) اونہون نے اپنے نجات دینے والے خدا کو بہولا دیا جسنے مصر مین بڑے بڑے کام کیئے تہے (۲۲) اور عجایب کام حام کی زمین مین

اور مہیب کرامات دریائے قلزم پر (۲۳) اور اوسنے فرمایا کہ مین اونہین جان سے مارونگا اگر اوسکا برگزیدہ موسیٰ اوس درار مین اوسکے آگے نکھڑا ہوتا تاکہ اوسکے غضب کو پہیرے نہووے کہ وہ اونہین نابود کر ڈالے (۲۴) ہان اُنہون نے اوس دلپذیر زمین کی تحقیر کی وے اوسکے سخن پر ایمان نہ لائے (۲۵) بلکہ اپنے خیمون مین کڑکڑائے اور خداوند کی آواز کے شنوا نہوئے (۲۶) تب اوسنے اپنا ہاتہ اونپر اوٹہایا کہ اونہین بیابان مین گرادے (۲۷) اور اونکی نسل کو بھی اُمتون مین گرادے اور اونہین ملکون مین تتر بتر کردے (۲۸) وہان وے بعال فغور سے مل گئے اور بے جان چیزونکی قربانیان کہانے لگے (۲۹) اونہون نے اوسکو اپنے عملونسے غصہ دلایا اور وبا نے اونمین رخنہ کیا (۳۰) اوسوقت فنحاس اوٹہا اور سزا دی سو وبا جاتی رہی (۳۱) اور یہ اوسکے لیئے صداقت گنی گئی پشت بپشت ابد تک (۳۲) اونہون نے پہر اوسکو جہگڑے کے پانی پر غصہ دلایا سو وہ موسیٰ سے اونکے سبب ناخوش ہوا (۳۳) کیونکہ اونہون نے اوسکی روح کو دق کیا ایسا کہ وہ اپنے لبون سے نامناسب بولا (۳۴) اونہون نے اون قومونکو جنکے قتل کا حکم خداوند نے کیا تہا مار نہ ڈالا (۳۵) بلکہ غیر گروہون سے میل کیا اور اونکے کام سیکہے (۳۶) اور اونہون نے اونکے بتونکی پرستش کی

جو اونکے لیئے پہندا ہوا (۳۷) اونہون نے تو اپنے بیٹون اور اپنی بیٹیونکو
شیاطین کے لیئے قربانی کیا (۳۸) اور بیگناہو نکا یعنی اپنے بیٹون اور
اپنی بیٹیونکا خون کیا کہ اونہون نے اونکو کنعان کے بتونکے آگے ذبح کیا
اور زمین لہو سے ناپاک ہوئی (۳۹) اور اپنے کامونمین آلودہ ہوئے اور اپنے
فعلونمین زناکار بنے (۴۰) تب خداوند کا غصہ اپنے لوگون پر بہڑکا
ایسا کہ اوسنے اپنی میراث سے بہی نفرت کی (۴۱) اور اوسنے اوسے غیر
قومونکے قبضہ مین کر دیا سو وے جو اونکا کینہ رکہتے تہے اون پر مسلط
ہوئے (۴۲) اونکے دشمنون نے اونکو ستایا وے زیردست ہوئے
اونکے قابو مین ہو گئے (۴۳) اوسنے بارہا اونکو نجات دی پر اونہون نے
اپنی مشورت سے اوسے ناخوش کیا اور وے اپنے گناہونکے سبب
ذلیل ہوئے (۴۴) سو اوسنے اونکے دکہہ پر نظر کی کہ اوسنے اونکا نالہ
سنا (۴۵) اوسنے اونکے لیئے اپنے عہد کو یاد فرمایا اور اپنی رحمتونکی
فراوانی کے مطابق پچہتایا (۴۶) اوسنے ایسا کیا کہ اون سب نے بہی
جو اونہین اسیر کر کے لیگئے اونپر ترس کہایا (۴۷) اے خداوند ہمارے خدا
ہمکو نجات بخش اور ہمکو غیر قومونمین سے ایک جگہہ فراہم کر تاکہ تیرا مقدس
نام لیکے شکر کرین اور تیری ستایش پر فخر کرین (۴۸) خداوند اسرائیل کا خدا

ازل سے ابد تک مبارک ہووے سارے لوگ بولین آمین خداوند کی ستایش کرو +

ایک سو ساتوین زبور

راقم زبور چہوڑائے ہوئے لوگون سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرتے وقت خدا کی پروردگاری پر دہیان رکہین کیونکر مسافرونکی خبر لیتا پہر قیدیونکی پہر مریضونکی پہر جہاز چلانیوالونکی اور مختلف حالتونمین مختلف لوگون کی +

(۱) خداوند کی شکرگزاری کرو کہ وہ نیک ہے اور اوسکی رحمت ابدی ہے (۲) وے جو خداوند کے چہوڑائے ہوئے ہین یون کہین جنہین اوسنے دشمنونکے ہاتہہ سے رہائی بخشی (۳) اور اونہین زمینون سے جمع کیا پورب اور پچہم اُتر اور دکہن سے (۴) وے جنگل مین اوس ویرانہ مین جہان راہ نہین بہٹکتے تہے اور اونہین کوئی شہر نہ ملتا تہا جہان بسین (۵) وے بہوکے اور پیاسے بہی تہے اور اونکی جان غش کہاتی تہی (۶) سو اونہونے اپنی بپت مین خداوند کو پکارا اوسنے اونکی مصیبتون سے اونہین نجات دی (۷) اور اوسنے اونہین سیدہی راہ مین چلایا تاکہ وے بسنے کے لایق شہر مین پہنچین (۸) ای کاش کہ لوگ خداوند کے آگے اوسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اوسکے عجایب کامون کی ستایش کرتے (۹) کیونکہ وہ پیاسے کا دل سیر کرنے والا اور بہوکے کا جی

خوبی سے بہرنے والا ہے (۱۰) وے جو تاریکی مین اور موت کے سایہ مین
بیٹھے تہے اور مصیبت اور لوہے سے جکڑے ہوئے ہین (۱۱) کیونکہ اُنہون نے
خدا کے حکمون سے بغاوت کی اور حق تعالی کی مصلحت کی اہانت کی
(۱۲) اسلیے اوسنے اونکے دلونکو مشقت سے عاجز کیا وے گر پڑے
اور کوئی مددگار نہ تہا (۱۳) اور سوقت اونہون نے اپنی بپت مین خداوند کو
پکارا اور اوسنے اونہین اونکی مصیبتونسے چہڑایا (۱۴) اوسنے اونہین
تاریکی اور موت کے سایہ تلے سے باہر نکالا اور اونکے بندہنونکو توڑ ڈالا (۱۵)
ای کاش کہ لوگ خداوند کے آگے اوسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے
اوسکے عجایب کامونکی ستایش کرین (۱۶) کیونکہ اوسنے پیتل کے دروازے توڑے
اور لوہے کے اڑبنگے کاٹ دیئے (۱۷) احمق اپنی بدچالی سے اور اپنی
بدکاریون سے رنجیدہ ہوئے (۱۸) اونکے جی کو ہر ایک طرح کے کہانے سے
نفرت ہوئی اور وے موت کے آستانونکے متصل آپہنچے (۱۹) تب اونہون نے
اپنی مصیبت مین خداوند کو پکارا وہ اونہین اونکے دکہونسے نجات دیتا ہے
(۲۰) اوسنے اپنا کلام بہیجا اور اونہین چنگا کیا اور اونہین اونکے گڑہونسے
رہائی بخشی (۲۱) ای کاش کہ لوگ خداوند کے آگے اوسکی رحمت کی اور بنی آدم کے
آگے اوسکے عجایب کامون کی ستایش کرین (۲۲) اور شکر کے

ذبیحے نکو گذرانین اور شادمانی سے اوسکے کامونکو بیان کرین (۲۳) وے جو کشتیون مین دریا کی سیر کرتے ہین وے جو بڑے پانیونسے کام رکھتے ہین (۲۴) وے ہی خداوند کی قدرتون پر نظر کرتے ہین اور گہراؤنمین اوس کے عجایب کو دیکھتے ہین (۲۵) کیونکہ وہ حکم کرتا ہے اور طوفانی ہوا چلاتا ہے جس سے موجین اوٹھنے لگتی ہین (۲۶) وے آسمانون پر چڑھتے ہین پھر گہراؤنمین اوترتے ہین اونکی جانین پریشانی سے پگہلجاتی ہین (۲۷) وے آگے پیچھے گرتے ہین اور بدمست کی طرح لڑکھڑاتے ہین اونکے حواس بالکل اوڑ گئے ہین (۲۸) سو وے اپنی تنگی مین خداوند سے فریاد کرتے ہین اور وہ اونکی مصیبتونسے اونہین نجات دیتا ہے (۲۹) وہ آندہی کو تھمادیتا ہے ایسا کہ اوسکی موجین قرار پکڑتی ہین (۳۰) تب وے خوش ہوتے ہین کہ اونہین چین ملتا ہے وہی اونکو جس بندر مین وے جایا چاہتے ہین لے پہنچاتا ہے (۳۱) ای کاش کہ لوگ خداوند کے آگے اوسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اوسکے عجایب کامونکی ستایش کرین (۳۲) وے اوسکو لوگونکے مجمع مین بلند کرین اور بزرگونکی مجلس مین اوسکا شکر کرین (۳۳) وہ نہرونکو صحرا بناتا ہے اور پانی کے چشمونکو سوکہی زمین کرڈالتا ہے (۳۴) اوگانیوالی زمین کو شور کردیتا ہے اونکی شرارت کے سبب جو وہان بستے ہین (۳۵)

وہ بیابان کو جہیل بنا ڈالتا ہے اور خشک زمین کو چشمین بناتا ہے (۳۶)
وہان وہ بہوکونکو بساتا ہے تاکہ وے آبادی کے لیے شہر تیار کرین (۳۷)
اور کہیتی کرین اور انگورونکے باغ لگاوین اور افزایش کا پہل جمع کرین (۳۸)
وہ اونہین بہی برکت دیتا ہے سو وے بہت ہوجاتے ہین اور اونکی مواشی کو کم
ہونے نہین دیتا (۳۹) وے پہر گہٹ جاتے ہین اور ذلیل ہوتے ہین ظلم اور مصیبت
اور غم کے مارے (۴۰) وہ امیرون پر ذلت ڈالتا ہے اور ایسا کرتا ہے کہ وے جنگل جنگل
بے راہ بہٹکتے پہرتے ہین (۴۱) وہ خاکسارونکو اونکی عاجزی سے بلند کرتا ہے اور
اونکے گہرانونکو گلّے کی طرح بناتا ہے (۴۲) صادق لوگ دیکہینگے اور مسرور ہونگے
اور سارے بدکارونکا موہنہ بند ہوجایگا (۴۳) وہ کونسا عاقل ہے جو اون
چیزونکا دہیان رکہے کہ وے خداوند کی رحمتونکو خوب سمجہینگے ❋

ایک سو آٹہوین زبور

داؤد آپ کو اوبہارتا کہ خدا کی حمد کرنے مین مشغول رکہے خدا سے دعا مانگتا کہ اپنے وعدہ کے مطابق اوسکی مدد کرے اوسکو یقین ہے کہ خدا اوسکی کمک کریگا

(۱) اے خدا میرا دل مستعد ہے مین اپنی شوکت کے ساتہ گاؤنگا اور ستایش کرونگا
(۲) جاگ اے بین اور بربط مین سویرے جاگونگا (۳) اے خداوند مین

لوگونکے درمیان تیری شکرگزاری کرونگا (۴) قومون کے بیچ تیری حمد گاؤنگا
کیونکہ تیری رحمت عظیم اور آسمانونسے بالاتر ہے اور تیری امانت بدلیون تک ہے
(۵) ای خدا تو آسمانون پر سرفراز ہو اور تیرا جلال ساری زمین پر ہو (۶) تاکہ تیرے
محبوب رہائی پاوین اپنے دہنے ہاتہ سے نجات دے اور میری سن (۷) خدا نے
اپنے تقدس مین فرمایا ہے مین خوش ہونگا مین سکم کو تقسیم کرونگا اور سکات کی
وادی کو ناپونگا (۸) جلعاد میرا ہے اور منسّی بہی میرا اور افرائیم بہی میرے سر کا زور ہے اور
یہودا میری سلطنت کا عصا (۹) مواب میرے دہونے کا لگن ادوم پر مین اپنی جوتی چلاؤنگا
فلستیہ مین شادیانہ بجاؤنگا (۱۰) حصین شہر مین کون مجہے لیجائیگا ادوم تک میرا
رہبر کون ہوگا (۱۱) ای خدا کیا تو نہین جسنے ہمین رد کیا ای خدا کیا تو ہمارے لشکرونکے ساتہ
خروج نہ کریگا (۱۲) دشمن سے ہماری کمک کر کہ آدمی کی مدد باطل ہے (۱۳)
خدا ہی سے ہم بہادری کرینگے کیونکہ وہ ہی ہمارے دشمنونکو لتاڑ ماریگا +

ایک سو نوین زبور

داؤد اپنی تہمتون پر شکایت کرتا اور یہودا اسکریوتی سے اشارا کرکے اونہین حرم کر دیتا اونکا گناہ
فاش کرتا اپنی پریشانی کے سبب آہ کرکے مدد مانگتا وعدہ کرتا کہ شکرگزار رہونگا +

---

(۱) ای میرے خدا جسکی ستایش مین کرتا ہون چپ مت ہو (۲) کیونکہ

شریرون نے اپنا مونہہ اور مکّارون نے اپنا دہن مجھپر کھولا ہے وے
جھوٹی باتین میرے حق مین کہتے ہین (۳) اونکے کینہ آمیز کلام نے مجھکو گھیر لیا ہے
اور وے بے سبب مجھسے لڑتے ہین (۴) وے میری دوستی کے عیوض مین مجھسے دشمنی
کرتے ہین پر مین جو ہون دعا کرتا (۵) اونھون نے میری نیکی کے عیوض مجھے
بدی کا صلہ دیا ہے اور محبت کے بدلے مین عداوت کی (۶) تو ایک شریر کو
اوسپر قایم کر اور اوسکے دہنے ہاتھ شیطان کو کھڑا کر (۷) کہ جب اوسکی عدالت
کیجاوے تو وہ مجھپر ٹھہرے اور اوسکی دعا گناہ ہوجاوے (۸) اوسکے دن
تھوڑے ہوین اوسکا عہدہ دوسرا پاوے (۹) اوسکے بچے یتیم ہوجاوین اور
اوسکی جورو بیوہ ہوجاوے (۱۰) اوسکے بچے سدا آوارہ رہین اور بھیک
مانگین وے اپنے ویرانون سے خوراک ڈھونڈتے پھرین (۱۱) سودخور سب کچھ
جو اوسکا ہو لے لین اور پردیسی اوسکی کمائی کو غارت کرین (۱۲) کوئی اوسپر
ترس نہ کھاوے اور اوسکے یتیمون پر کوئی رحم نہ کرے (۱۳) اوسکی نسل
باقی نرہے اور دوسری پشت مین اوسکا نام مٹایا جاوے (۱۴) اوسکے
باپ دادون کی بدکاریان خداوند کے حضور مذکور رہوین اور اوسکی
مان کا گناہ مٹایا نہ جاوے (۱۵) وے نت خداوند کے آگے رہین تاکہ
وہ زمین پر سے اونکا تذکرہ نابود کر دیوے (۱۶) کیونکہ اوسنے رحیمی کو

یاد نہ کیا بلکہ وہ مسکین اور محتاج کے پیچھے پڑا تاکہ دل شکستونکو قتل کرے
(۱۷) جیسا اوسنے لعنت کرنے کو دوست رکھا سو وہ اوسپر آپڑے اور
جیسا وہ برکت سے بیزار رہا سو وہ برکت اوس سے دور رہے (۱۸) جیسا اوسنے
لعنت کرنے کو خلعت کے مانند پہن لیا ویسے لعنت پانی کی مانند اوسکی
انتڑیوںمین اور تیل کی طرح اوسکی ہڈیوںمین گھسے (۱۹) لعنت اوسکے لیئے ایسی
ہووے جیسے پوشاک جو اوسے چھپا لیتی ہے اور جیسے پٹکا جو سدا اوسکی کمر کے
گرد لپٹا رہتا ہے (۲۰) خداوند کی طرف سے میرے دشمنونکا اور اونکا جو
میری جان کو برا کہتے ہین یہہ صلہ ہووے (۲۱) پر تو مجھپر اے خداوند خدا
اپنے نام کے لیئے رحم کر کہ تیری رحمت خوب ہے مجھے نجات دے (۲۲)
کہ مین مسکین اور محتاج ہون اور میرا دل مجھمین چھیدا ہوا ہے (۲۳) مین
لمباتے ہوئے سایہ کی مانند تمام ہوا مین ٹڈی کی طرح اوپر تلے اوچھالا گیا
ہون (۲۴) میرے گھٹنے فاقہ سے سست ہو گئے اور میرے گوشت مین
چکنائی نہ رہی (۲۵) مین اونکا ننگ ہوا وے مجھے تاکتے ہین اور
سر ہلاتے ہین (۲۶) اے خداوند میرے خدا میری کمک کر
اپنی رحمت کے مطابق مجھے نجات دے (۲۷) تاکہ وے جانین
کہ یہہ تیرا ہاتھ ہے کہ تو نے اے خداوند یہہ کیا ہے (۲۸)

وے لعنت کرین پر تو برکت دے جب وے اوٹھین تو شرمندہ ہو وین پر تیرا بندہ شادمان ہو (۲۹) میرے دشمن خجالت کی پوشاک ملبس ہون اور اپنی شرمندگی کی چادر سے آپ کو چھپالیوین (۳۰) مین اپنے موںہہ سے خداوند کی بہت طرح کی ستایش کرونگا مین جماعتون مین بہتونکے بیچ اوسکی حمد گاونگا (۳۱) کیونکہ وہ مسکین کے دہنے ہاتہ کھڑا ہوگا تاکہ اوسے اونسے جو اوسکی جان کے خواہان ہین نجات دیوے*

ایک سو دسوین زبور

مسیح کی بادشاہت اوسکی کہانت اوسکی فتح اور اوسکی سربلندی۔

(۱) خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے دہنے ہاتہ بیٹھہ جب تک کہ مین تیرے دشمنونکو تیرے پاون تلے کی چوکی کرون (۲) خداوند تیرے زور کا آسا صیحون مین سے بہیجیگا تو اپنے دشمنونکے درمیان حکمرانی کر (۳) تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسن تقدس کے ساتہ اپنی خوشی کی قربانیان لاوینگے اور تیری اولاد کی اوس صبح کے رحم والی کی نسبت سے زیادہ ہوگی (۴) خداوند نے قسم کہائی ہے اور وہ نہ پچہتاویگا تو ملک صدق کی صف مین ابد تک

کاہن ہے (۵) خداوند تیرے دہنے ہاتہ پر اپنے قہر کے دن بادشاہونکو دے مارے گا (۶) وہ قومونکو مجرم ٹھہرادیگا وہ لاشون سے جگہونکو بہر دیگا وہ بہت ملکتونمین لوگونکے سرونکو کچلے گا (۷) وہ راہ مین نالہ کا پانی پیئے گا اسلیئے وہ سربلند کریگا

ایک سو گیارہوین زبور

راقم زبور آپ ہی کو نمونہ دکہلاکے اورونکو اوبہارتا کہ خدا کی ستایش کرین اوسکے بزرگ کامونکے سبب اور اوسکے فضل کے کامونکے باعث خدا کا خوف سچی خرد پیدا کرتا +

(۱) خداوند کی ستایش کرو مین تمام دل سے خداوند کی ستایش کرونگا صادقون کی محفل مین اور جماعتونمین (۲) خداوند کے کام بزرگ ہین ونکی تفتیش وے لوگ کرتے ہین جو اونہین دوست رکہتے ہین (۳) اوسکا کام جاہ و جلال ہے اور اوسکی صداقت ابدی ہے (۴) اوسنے اپنے عجایب کامونکے لیئے یادگاری رکہی خداوند مہربان اور دردمند ہے (۵) اوسنے اونکو جو اوس سے ڈرتے ہین کہانا دیا وہ اپنے عہد کو ابد تک یاد فرمائے گا (۶) اوسنے اپنے کامونکا زور اپنے لوگونکو دکہلایا تاکہ اونہین قومونکی میراث بخشے (۷) اوسکے ہاتہ کے کام حق اور عدالت ہین اوسکے سارے احکام یقین ہین (۸) وے ہمیشہ ابد تک قایم رہتے

وے سچائی اور راستی سے کیے گئے ہین (۹) اوسنے اپنے لوگونکے لئے نجات بھیجی اپنے عہد کو ابد تک مضبوط فرمایا ہے اوسکا نام قدوس اور مہیب ہے (۱۰) خداوند کا خوف خرد کا شروع ہے اون سب کا جو اوسپر عمل کرتے ہین خوب ذہن ہے ستایش ابد تک اوسکے لئے ہے

ایک سو بارھوین زبور

دینداری اس جہان مین سب فائدہ دیتی اور اوس جہان مین سارے فوائد اوس سے حاصل ہوتے
دینداروں کی کامیابی دیکھ کے بے دین لوگ دق ہونگے +

(۱) خداوند کی ستایش کرو مبارک وہ آدمی ہے جو خداوند سے خوف رکھتا ہے اور اوسکے فرمانون سے نہایت خوش ہے (۲) اوسکی نسل زمین پر زورآور ہوگی صادقونکی اولاد مبارک ہوگی (۳) اوسکے گھر مین مال اور دولت ہوگی اور اوسکی صداقت ابدی ہوگی (۴) تاریکی مین راستکارونکے لیے نور چمکتا ہے وہ مہربان اور بڑا دردمند اور صادق ہے (۵) جو نیک مرد ہے مہربانی کرتا ہے اور قرض دیتا ہے وہ اپنے کاروبار کو امتیاز کرکے درستی سے کرتا ہے (۶) یقیناً اوسکو کبھی جنبش نہوگی صادق کی یادگاری ابدی ہوگی (۷) وہ بُری خبرین سُنکے ہراسان نہوگا اوسکا دل قایم ہے کہ اوسکا توکل خداوند پر ہے (۸) اوسکا دل برقرار ہے وہ نہ ڈریگا یہان تک کہ وہ

اپنے دشمنون پر غالب آویگا (۹) اوسنے بکھرایا ہے اوسنے کنگالونکو دیا ہے
اوسکی صداقت ابدتک باقی ہے اوسکا سینگ جلال کے ساتھ سرافراز ہوگا (۱۰)
شریر دیکھیگا اور کڑھیگا اور دانت پیسیگا اور پگھلجاویگا شریرونکی تمنا فنا ہوجائیگی

ایک سو تیرہوین زبور

راقم زبور لوگونسے نصیحت کرتا کہ خداکی ستایش کرین اوسکی بزرگی کے سبب اور اوسکی رحمت کے سبب +

(۱) خداوند کی ستایش کرو اے خداوند کے بندو اوسکی ستایش کرو
خداوند کے نام کی مدح کرو (۲) خداوند کا نام اس دم سے ابدتک
مبارک ہووے (۳) آفتاب کے طلوع سے لیکے اوسکے مغرب تک
خداوند کا نام ممدوح ہو (۴) خداوند ساری اُمتون سے بلند و بالا ہے
اوسکا جلال آسمانون پر ہے (۵) خداوند ہمارے خدا کی مانند
کون ہے جو بلندیون پر رہتا ہے (۶) اور نشیب تک آتا ہے تاکہ آسمان
زمین پر نگاہ کرے (۷) وہ مسکین کو خاک سے اوٹھا لیتا ہے اور
محتاج کو مزبلا سے اونچا کرتا ہے (۸) تاکہ اوسے شہزادونکے ساتھ
یعنی اپنے لوگونکے شہزادونکے ساتھ بٹھلاوے (۹) وہ بانجھ عورتونکو گھرمین
بٹھاتا ہے ایسا کہ وہ بچونکی مان خوشی کے ساتھ ہو خداوند کی ستایش کرو +

ایک سو چودہوین زبور

راقم لوگون سے نصیحت کرتا کہ بیجان چیزونکے نمونہ پرے بہی کلیسیہ درمیان خدا سے خوف رکہین +

(۱) جب اسرائیل مصر سے نکلا اور یعقوب کا گہرانا اجنبی زبان بولنے والے لوگونمین سے (۲) تو یہودا اوسکا بیت قدس ہوا اور اسرائیل اوسکی مملکت (۳) دریانے یہہ دیکہا اور پلٹ گیا اور یردن اولٹی بہی (۴) پہاڑونے مینڈہونکی مانند جہلانگین مارین اور پہاڑیون نے بہیڑکے بچونکی مانند (۵) ای دریا تجہے کیا ہوا جو تو بہاگا اور ای یردن کیا ہوا کہ تو اولٹی بہی (۶) اور کیا ہوا ای پہاڑو جو تم مینڈہون کی مانند جہلانگین مارتے ہو اور ای ٹیلو تم بہیڑکے بچون کی مانند (۷) ای زمین تو خداوند کے حضور تہرتہرا اور یعقوب کے خدا کے آگے (۸) جو پتہر کو حوض بناتا ہے چقمک کے پتہر کو پانی کا چشمہ

ایک سو پندرہوین زبور

راقم زبور اس لحاظ سے کہ خدا ذوالجلال ہے اور بت باطل چیزین ہین لوگونسے نصیحت کرتا کہ خدا پر بہروسا رکہین خدا کی برکتون کے سبب اوسکی ستایش کہنا مناسب ہے +

(۱) ہمکو ای خداوند نہین ہمکو نہین بلکہ اپنے نام کو بزرگی دے اپنی رحمت کے لئے

اور اپنی وفائی کے سبب سے (۲) قومین کیون کہین کہ اونکا خدا کہان ہے
(۳) ہمارا خدا تو آسمان پر ہے اوسنے جو کچہ چاہا سو کیا (۴) اونکے بت
روپا اور سونا ہین آدمیونکی دستکاریان (۵) وے مونہہ رکہتے ہین
پر بولتے نہین وے آنکہین رکہتے ہین پر دیکہتے نہین (۶) وے کان رکہتے ہین
پر سنتے نہین اونکی ناکین بہی ہین لیکن سونگہتے نہین (۷) وے ہاتہہ
رکہتے ہین پر پکڑتے نہین وے پاؤن رکہتے ہین پر چلتے نہین
وے اپنے گلے سے بہی آواز نہین نکالتے (۸) وے جو اونہین بناتے ہین
اور وے سب جو اونکا بہروسا رکہتے ہین اونہین کی مانند ہین (۹)
ای اسرائیل تو خداوند پر توکل کر وہ ہی اونکا مددگار اور اونکی سپر ہے
(۱۰) ای ہارون کے گہرانے خداوند پر توکل کر کہ وہ ہی اونکی کمک اور سپر ہے
(۱۱) ہان تم جو خداوند سے ڈرتے ہو خداوند پر توکل کرو وہ ہی اونکا مددگار
اور اونکی سپر ہے (۱۲) خداوند نے ہمکو یاد کیا وہ ہمین برکت دیگا وہ اسرائیل کے
گہرانے کو برکت دیگا وہ ہارون کے گہرانے کو بہی برکت دیگا (۱۳) وہ
اونکو جو خداوند سے ڈرتے ہین چہوٹونکو بڑونکے ساتہ برکت دیگا (۱۴)
خداوند تمکو اور تمہارے لڑکونکو فراوانی بخشے گا (۱۵) تم خداوند کی طرف سے
جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا مبارک ہو (۱۶) عرش اور سارے آسمان خداوند کے ہین

اوراوسنے زمین بنی آدم کو عنایت کی (۱۷) مُردے خداوند کی ستایش نہین کرتے نہ وے سب جو قبر مین اوترے (۱۸) لیکن ہم اسوقت سے لیکے ابد تک خداوند کو مبارک کہین گے خداوند کی ستایش کرو +

ایک سو سولہوین زبور

راقم زبور اپنی رہائی کے سبب خدا سے اپنی محبت اور احسانمندی کا اقرار کرتا اپنے دل کا شوق بڑہاتا کہ زیادہ شکرگزار ہو + +

(۱) مین خداوند سے محبّت رکھتا ہون کہ اوسنے میری آواز اور میری منتین سُنین (۲) کہ اوسنے میری طرف کان دہرے سو مین جب تک کہ جیتا رہونگا اوسکا نام لیے جاونگا (۳) موت کے دُکہون نے مجہکو گہیرا اور پاتال کے دردون نے مجہے پکڑا مین دُکہہ اور غم مین گرفتار ہوا (۴) تب مین نے خداوند کا نام لیا کہ اے خداوند مہربانی کرکے میری جان بچا لیجیے (۵) خداوند مہربان اور صادق ہے اور ہمارا خدا رحیم ہے (۶) خداوند سادہ لوگونکا نگہبان ہے مین پست ہو گیا تہا اور اوسنے میری کمک کی (۷) اے میری جان اپنی آرام گاہ مین پہر کہ خداوند نے تجہپر احسان کیا (۸) تُو نے مجہکو مرنے سے اور میری آنکہونکو آنسو بہانے سے اور میرے پاونکو پہسلنے سے بچایا (۹) مین خداوند کے آگے زندگی کی زمین چلونگا

(۱۰) مین ایمان لایا اسلیئے مین بولا مجہپر بڑی بپت تھی (۱۱) مین نے اپنی گھبراہٹ مین کہا کہ سارے آدمی جھوٹے ہین (۱۲) مین خداوندکو اوسکی ساری نعمتون کے عیوض مین جو مجھے ملین کیا دون (۱۳) مین نجات کا پیالہ اوٹھاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا (۱۴) مین ابہی اوسکے سارے لوگونکے سامنے خداوند کے لیئے نذرین اداکرونگا (۱۵) خداوندکی نگاہ مین اوسکے مقدس لوگون کا مرنا گران قدر ہے (۱۶) ای خداوند مین فی الحقیقت تیرا بندہ ہون مین تیرا بندہ تیری لونڈی کا بیٹا تو نے میرے بندہن کہولے (۱۷) مین تیرے حضور شکر گزاری کے ذبیح چڑہاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا (۱۸) مین ابہی اوسکے سارے لوگونکے آگے اپنی نذرین خداوند کے لیئے اداکرونگا (۱۹) خداوند کے گھر کی بارگاہون مین اور تجھمین ای یروسلم خداوند کی ستایش کرو

ایک سو سترہوین زبور

راقم زبور لوگون سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین اوسکی رحمت اور وفای کے سبب

(۱) ای ساری قومو خداوند کی حمد کرو ای لوگو تم سب اوسکی ستایش کرو (۲) کیونکہ اوسکی رحمت ہمپر فراوان ہے اور اوسکی وفای ابد ہے خداوند کی ستایش کرو ✢

ایک سو اٹھارہوین زبور

راقم زبور لوگون سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین اُسکی رحمت کے سبب اپنی واقف کاری سے اسپر دلیلین لاتا کہ خدا ہی پر بھروسا رکھنا بھلا کام ہے زبور والا مسیح کی علامت ہے اور اُسکے احوال مین سے مسیح کے آنے اور بادشاہت پانے کی خبر حاصل ہوتی ہے +

(۱) خداوند کی شکرگزاری کرو کہ وہ نیک ہے اور اوسکی رحمت ابدی ہے (۲) اسرائیل بھی اب یہہ کہے کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۳) ہارون کا گھرانا بھی اب یہہ کہے کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۴) وے بھی جو خداوند سے ڈرتے ہین اب یہہ کہین کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۵) مین نے تنگی مین خداوند کا نام پکارا خداوند نے مجھے جواب دیا اور کشادہ جگہہ مین لے آیا (۶) خداوند میری طرف ہے مین نہین ڈرنے کا انسان میرا کیا کر سکتا ہے (۷) خداوند میرے مددگارون مین سے ہے پس مین اونپر جو میرا کینہ رکھتے ہین فتحیاب ہونگا (۸) توکل کرنا خداوند پر اوس سے بہتر ہے کہ انسان کا بھروسا رکھے (۹) خداوند پہ توکل کرنا اوس سے بہتر کہ امیرونکا بھروسا رکھے (۱۰) ساری گروہون نے مجھکو گھیر لیا لیکن مین خداوند کے نام سے اونکو نابود کرونگا (۱۱) اونہون نے تو مجھے گھیرا ہان اونہون نے تو مجھے گھیرا ہے پر مین خداوند کے نام سے اونہین نابود کرونگا (۱۲)

اونہون نے مجہپر شہد کی مکہیونکی طرح ہجوم کیا وے کانٹونکی آگ کی مانند بجہگئے
مین تو خداوند کے نام سے اونہین نابود کرونگا (۱۳) تو نے مجہے بڑے
زور سے ڈہکیلا تاکہ مجہے گرا دے لیکن خداوند نے میری مدد کی (۱۴)
خداوند میری قوت اور میرا فخر ہے وہ تو میری نجات ہوا (۱۵) صادقونکے
خیمونمین شادی اور مخلصی کا غلغلہ ہے خداوند کا دہنا ہاتہ بہادری کرتا ہے
(۱۶) خداوند کا دہنا ہاتہ بلند ہوا خداوند کا دہنا ہاتہ بہادری کرتا ہے
(۱۷) مین نہ مرونگا بلکہ جیونگا اور خداوند کے کامونکی تقریر کرونگا (۱۸)
خداوند نے مجہے خوب تنبیہہ کی لیکن اوسنے مجہے موت کے حوالہ نہ کیا
(۱۹) صداقت کے دروازے میرے لیے کہولو کہ مین اونسے اندر
جاؤنگا مین خداوند کی ستایش کرونگا (۲۰) خداوند کا دروازہ یہہ ہے
جسمین صادق داخل ہوتے ہین (۲۱) مین تیری حمد وثنا کرونگا کہ تو نے
میری سن لی اور تو میری نجات ہوا (۲۲) وہ پتہر جسے معمارون نے رد کیا کونے کا
سرا ہوا (۲۳) خداوند کا کام یہہ ہے جو ہماری نظرونمین عجوبا ہے (۲۴) خداوند نے
یہہ دن پیدا کیا ہم تو اِس دن خوشی کرینگے اور مسرور ہووینگے
(۲۵) اے خداوند مین منت کرتا ہون نجات بخشیے اے خداوند مین منت کرتا ہون
کامیابی بخشیے (۲۶) مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے ہم خداوند کے گہر مین سے

تمکو مبارکبادی دیتے ہین (۲۷) خداوند وہ خدا ہے جسنے ہمکو نور دکھلایا قربانی کو مذبح کے سینگون تک رسیون سے باندھو (۲۸) میرا خدا تو ہے مین تیری ستایش کرونگا تو میرا خدا ہے مین تیری بزرگی کرونگا (۲۹) خداوند کی شکرگزاری کرو کہ وہ نیک ہے اور اوسکی رحمت ابدی ہے +

ایک سو اُنیسوین زبور

اس زبور مین مختلف دعائین اور ستایشین اور فرمان برداری کرنیکی منتین مندرج ہین +

א آلف

(۱) مبارک وے ہین جو راہ مین سیدہے چلتے اور خداوند کے شرع پر عمل کرتے ہین (۲) مبارک وے ہین جو اوسکی شہادتونکو یاد رکہتے ہین اور اپنے سارے دل سے اوسے ڈہونڈہتے ہین (۳) اونسے خطا کا کام بہی نہین ہوتا وے اوسکی راہون پر چلتے ہین (۴) تو نے حکم کیا ہے کہ جی جان سے تیرے قواعد کو حفظ کرین (۵) کاش کہ میری راہین درست ہون تاکہ تیرے فرضونکو نگاہ رکہون (۶) جبکہ مین تیرے سارے حکمونکو نگاہ رکہونگا تو شرمندہ نہوونگا (۷) مین تیری عدالت کے حکمونکو سیکہہ کے اپنے دل کی راستی سے تیری ستایش کرونگا (۸) مین تیرے

فرضون پہ چلونگا تو مجہے آخر تک نہ چہوڑ ✣

ב بیت

(۹) جوان اپنی راہین کسطرح صاف کرے تیرے کلام کے مطابق عمل کرنے سے (۱۰) مین نے اپنے سارے دل سے تیری تلاش کی ہے تو مجہکو اپنے حکمونسے بہٹکنے مت دے (۱۱) مین نے تیری بات کو اپنے دل کے بیچ چہپالیا تاکہ مین تیرا گناہ نکرون (۱۲) ایخداوند تو مبارک ہے اپنے فرایض مجہے سکہلا (۱۳) مین نے اپنے لبون سے تیرے مونہہ کی ساری عدالتونکو بیان کیا (۱۴) مین تیری شہادتونکی راہ مین ایسا مسرور ہوا ہون جیسے مال فراوان سے (۱۵) مین تیرے قواعد مین غور کرونگا اور تیری روشونکو ملاحظہ کرونگا (۱۶) مین تیرے فرضونمین مگن رہونگا مین تیری بات نہ بہولونگا ✣

ג جیمل

(۱۷) اپنے بندہ پر احسان کر تاکہ مین جی جاؤن اور تیری بات کو یاد رکہون (۱۸) میری آنکہین کہول تاکہ تیری شریعت کے عجایب مضمونونکو دیکہون (۱۹) مین زمین پر ایک مسافر ہون اپنے حکم مجہسے نہ چہپا (۲۰) میرا جی ہر دم تیری عدالتونکے اشتیاق مین پڑا تڑپتا ہے (۲۱) تو نے

مغروروں کو جو لعنتی ہیں جو تیرے حکموں سے بہٹک گئے ہیں سرزنش کی ہے (۲۲) ننگ اور عار کو مجہہ سے دفع کر کیونکہ میں نے تیری شہادتوں کو یاد کر رکہا ہے (۲۳) امیروں نے بہی مجلس کی اور میری غیبتیں کیں پر تیرا بندہ تیرے فرایض پر دہیان لگائے ہوئے ہے (۲۴) تیری شہادتیں میری عشرت اور میری صلاح دینے والیاں ہیں +

٦ دالت

(۲۵) میری جان خاک سے لگی جاتی ہے تو اپنے قول کے مطابق مجہکو جلا (۲۶) میں نے اپنے چلنوں کو آشکارا کیا اور تو نے میری سنی ہے مجہے اپنے فرایض سکہلا (۲۷) اپنے قواعد کی راہ کو مجہے بوجہائے تاکہ میں تیرے عجایب کاموں کا چرچا کروں (۲۸) میری روح اداسی سے پگہل جاتی ہے اپنے قول کے مطابق مجہکو مضبوطی بخش (۲۹) مجہے دروغ گوئی کی راہ سے بچا اور مہربانی کرکے اپنی شریعت مجہے بخش (۳۰) میں نے سچائی کی راہ اختیار کی اور تیرے احکام اپنے روبرو رکہے (۳۱) میں تیری شہادتوں سے چمٹ رہا ہوں ای خداوند مجہے شرمندہ نہ کر (۳۲) میں تیرے حکموں کی راہ میں دوڑونگا جبکہ تو میرا دل کشادہ کریگا +

ה ہے

(۳۳) اے خداوند مجھے اپنے فرایض کی راہ بتلا مین اوسے آخر تک یاد رکھونگا (۳۴) مجھکو فہم عطا کر اور مین تیری شریعت کو حفظ کرونگا ہان مین اوسے اپنے سارے دل سے یاد کر رکھونگا (۳۵) مجھے اپنے حکمونکے راستے مین چلا کہ میری خوشی اوسمین ہے (۳۶) میرے دل کو اپنی شہادتونکی طرف مایل کر نہ لالچ کی طرف (۳۷) میری آنکھونکو پھیر دے کہ باطل کو نہ دیکھین اور اپنی راہ مین مجھے زندگی بخش (۳۸) اپنے قول کو اپنے بندہ کے لیئے قایم رکھہ کیونکہ وہ تیرے خوف مین رہتا ہے (۳۹) اوس ملامت کو جس سے مین ڈرتا ہون مجھسے دفع کر کہ تیری عدالتین بھلی ہین (۴۰) دیکھہ کہ مین تیرے قواعد کا مشتاق ہون اپنی صداقت مین مجھے زندگی بخش ✣

ו واو

(۴۱) اے خداوند اپنی رحمتونکو ہان اپنی نجات کو اپنے قول کے مطابق مجھہ تک آنے دے (۴۲) اور مین اونکے سبب سے اوسکو جو مجھے ملامت کرتا ہے جواب دونگا کیونکہ مجھے تیرے قول کا بھروسا ہے (۴۳) اور ایسا نہ کر کہ حق بات میرے مونہہ سے اصلاً نہ نکلے کہ تیرے حکمون پر میرا اعتماد ہے

(۴۴) مین تیری شریعت کو ہر وقت ابد الاباد تک حفظ کرر کہونگا (۴۵) اور مین کشادہ جگہون مین چلتا پہرتا رہونگا کہ تیرے قواعد کو ڈہونڈتا ہون (۴۶) مین بادشاہونکے آگے بہی تیری شہادتونکا تذکرہ کرونگا اور شرمندہ نہونگا (۴۷) اور تیرے حکمونسے لذت اوٹہاونگا کہ مین اونہین دوست رکہتا ہون (۴۸) مین تیرے حکمونکی طرف جنسے مین محبت رکہتا ہون اپنے ہاتہ اوٹہاونگا اور تیرے فرایض کو سوچتا رہونگا۔

ز زین

(۴۹) اپنے بندہ کی خاطر اپنے قول کو جسکا تونے مجہے امیدوار کیا یاد فرما (۵۰) یہہ میرے دکہہ مین میری تسلی ہے کہ تیرا سخن مجہے جان بخشتا ہے (۵۱) مغرورون نے مجہسے بہت ٹہٹہولیان کین لیکن مین نے تیری شریعت سے کنارہ نہ کیا (۵۲) اے خداوند مین تیرے قدیمی حکمونکو یاد رکہا سو تسلی پائی (۵۳) اون شریرونکے سبب جنہون نے تیری شریعت کو چہوڑ دیا ہے حیرانی نے مجہے آپکڑا (۵۴) میرے مسافرخانہ مین تیرے احکام میرے گیت ہین (۵۵) اے خداوند مین نے تیرا نام رات کو یاد کیا ہے اور تیری شریعت کی محافظت کی ہے (۵۶) یہہ مجہکو اسلیئے ہے کہ مین نے تیری سنتون پر عمل کیا ✣

ח خیت

(۵۷) اےخداوند تو میرا حصہ ہے مین نے تو کہا ہے کہ مین تیری باتونکو حفظ کرونگا (۵۸) مین اپنے سارے دل سے تیری دیدار کا طالب ہون تو اپنے قول کے مطابق مجھپر رحم فرما (۵۹) مین نے اپنی راہونپر غور کیا اور تیری شہادتونکی طرف قدم پھیرے (۶۰) مین نے فرطی کی اور تیرے حکمونکے حفظ کرنے مین دیری نہ کی (۶۱) شریرونکے جالون نے مجھے گھیرا پر مین نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا (۶۲) تیرے عدل کے حکمونکے سبب مین آدہی رات کو اوٹھکے تیری شکرگزاریان کرونگا (۶۳) مین اون سب کا ہمنشین ہون جو تجھسے ترسان ہین اور تیرے فرایض پر عمل کرتے ہین (۶۴) اےخداوند زمین تیری رحمت سے معمور ہے مجھے اپنے قواعد سکھلا +

ט ٹیت

(۶۵) اےخداوند تو نے اپنے سخن کے مطابق اپنے بندہ سے خوش سلوکی کی ہے (۶۶) مجھکو عقل اور دانش سکھا کہ مین تیرے حکمون پر ایمان لایا ہون (۶۷) مصیبت مین گرفتار ہونے سے پیشتر مین گمراہ تہا پر اب مین نے تیرے سخن کو حفظ کیا ہے (۶۸) تو نیک ہے اور نیکی کرتا ہے مجھے اپنے قواعد سکھلا

(۶۹) مغروروں نے مجھپر جھوٹھ باندھا ہے پر مین تیرے فرایض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا (۷۰) اونکا دل چربی کے مانند چکنا ہو رہا ہے پہ مین تیری شریعت سے محظوظ ہون (۷۱) بہلا ہوا کہ مین نے دکھہ پایا کہ مین تیرے قواعد کو سیکھونگا (۷۲) تیرے موہنہ کی شریعت میرے لیئے ہزاروں اشرفیون اور روپیون سے بہتر ہے +

ی یود

(۷۳) تیرے ہاتھون نے مجھے بنایا اور مجھے ایجاد کیا مجھکو فہم عطا کر تاکہ مین تیرے احکام سیکھون (۷۴) وے جو تجھسے ڈرتے ہین مجھے دیکھہ کے خوش ہونگے کیونکہ مین نے تیرے سخن پر اعتماد رکہا (۷۵) اے خداوند مجھکو یقین ہے کہ تیری عدالتین راست ہین اور تو نے امانت سے مجھکو دکھہ دیا (۷۶) جیسا تو نے اپنے بندہ سے عہد کیا ہے ویسی مہربانی کر کے اپنی رحمت عام سے مجھے تسلی دے (۷۷) تیری لطیف رحمتین میرے شامل حال ہووین تاکہ مین حیات پاؤن کہ تیری شریعت میری خوشی ہے (۷۸) مغروروںکو رسوا کر کہ اونہون نے برعکسی سے بے سبب مجھسے بدسلوکی کی پر مین تیرے فرایض پر دہیان رکھونگا (۷۹) ایسا ہو کہ وے جو تجھسے ڈرتے ہین اور وے جو تیری شہادتونکو جانتے ہین میری طرف پہرین (۸۰) ایسا کر کہ تیرے قواعد پر عمل کرتے ہی میرا دل بے عیب رہے تاکہ مین رسوا نہوون

כ کف

(۸۱) میری جان تیری نجات کے شوق مین فنا ہوئی مین تیرے قول پر اعتماد رکہتا ہون (۸۲) میری آنکہین تیرے سخن کے انتظار مین یہہ کہتے ہوئے فنا ہوئین کہ تو کب مجہے تسلی دیگا (۸۳) مین تو اوس مشک کی مانند ہوا جو دہوئین مین دہری ہو پر تیرے قواعد کو مین بہول نجاتا (۸۴) تیرے بندہ کی عمر کتنی ہے تو کب اونکو سزا دیگا جو میرے پیچہے پڑے ہین (۸۵) اون مغرورون نے جو تیری شریعت کے پیرو نہین میرے لئے گڑہے کہودے ہین (۸۶) تیرے سارے حکم برحق ہین وے ناحق مجہکو ستاتے ہین تو میری کمک کر (۸۷) نزدیک ہے کہ وے مجہے زمین پر سے نابود کرین لیکن مین نے تیرے فرایض کو ترک نہین کیا (۸۸) اپنی رحمت سے مجہے زندگی بخش کہ مین تیرے موہنہ کی شہادت کو یاد رکہونگا۔

ל لامد

(۸۹) اے خداوند تیرا سخن آسمان پر سدا ثابت ہے (۹۰) تیری امانت پشت در پشت ہے تو نے زمین کو قیام بخشا اور وہ ٹہہر رہی (۹۱) وے تیرے حکم کے مطابق آج کے دن پایدار ہین کیونکہ سب تیرے خادم ہین (۹۲) اگر تیری شریعت میری خوشی نہوتی تو مین اپنی مصیبت مین ہلاک ہو جاتا (۹۳) مین تیرے فرایض کو کبہی فراموش نہ کرونگا کہ تو نے اونکے وسیلہ سے مجہے

حیات بخشی ہے (۹۴) مین تیرا ہون مجھے بچا لے کہ مین تیرے فرایض کا
طالب ہون (۹۵) شریر میری گہات مین لگے ہوئے ہین کہ مجھے ہلاک کرین
لیکن مین تیری شہادتون پر دہیان رکہتا ہون (۹۶) مین نے ہر ایک
کمال کی تمامی دیکھی لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہین —

م میم

(۹۷) آہ مین تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہون میرا سوچ سارے دن
اوسی ہی مین ہے (۹۸) تُونے اپنے حکمونکے وسیلہ سے مجھکو میرے دشمنونسے
زیادہ دانشمند کیا کہ وے ہمیشہ میرے ساتہ ہین (۹۹) میری دانش اُن
سب کی سے جو مجھے تعلیم دیتے ہین زیادہ ہے کیونکہ مین تیری شہادتون کا
دہیان کرتا رہتا ہون (۱۰۰) مین بوڑہون سے زیادہ سمجھتا ہون کیونکہ مین نے
تیرے فرایض کو حفظ کیا ہے (۱۰۱) مین نے ہر ایک بُری روش سے اپنے
پاؤن باز رکھے تاکہ مین تیرے سخن کو حفظ کرون (۱۰۲) مین نے تیری
عدالتونسے سرتابی نہ کی کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دی ہے (۱۰۳) تیری باتین
مجھے کیا ہی میٹھی لگتی ہین بلکہ اوس شہد سے جو میرے مونہہ مین ہو زیادہ
شیرین ہے (۱۰۴) تیرے فرایض کے وسیلہ سے مین نے دانش پائی
سو ہر ایک جھوٹھی راہ سے مین عداوت رکھتا ہون +

נ نون

(۱۰۵) تیرا سخن میرے پاؤن کے لیے چراغ اور میری راہ کی روشنی ہے (۱۰۶) مین نے قسم کہائی ہے اور مین اوسے پورا کرونگا کہ مین تیرے عدل کے حکمونکو حفظ کرونگا (۱۰۷) مجہپر بڑی مصیبت ہے اےخداوند اپنے سخن کے مطابق مجہے جلا (۱۰۸) اےخداوند مہربانی فرماکے میرے مونہہ کے ہدیونکو قبول کر اور اپنی عدالتین مجہے سکہلا (۱۰۹) میری جان ہمیشہ میری ہتیلی پر ہے باوجود اوسکے مین نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا (۱۱۰) شریرون نے میرے لیئے پہندا لگایا ہے پر مین تیرے فرایض سے کنارے نہوا (۱۱۱) مین نے ابدی میراث کی مانند تیری شہادتونکو لیلیا کیونکہ میرا دل اون سے مسرور ہے (۱۱۲) میرا دل اوسی پر مایل ہے کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک عمل کرون

ס سامک

(۱۱۳) باطل خیالونسے مین بیزار ہون پر تیری شریعت سے محبت رکہتا ہون (۱۱۴) تو میرے چہپنے کا مکان اور میری سپر ہے مین تیرے سخن سے امید رکہتا ہون (۱۱۵) اے بدکارو میرے پاس سے دور ہوجاؤ کہ مین تو اپنے خدا کے حکمونکو حفظ کرونگا (۱۱۶) اپنے سخن کے مطابق مجہے سنبہال تاکہ مین جی جاؤن اور میری امید کے لیئے مجہے شرمندہ نہ کر (۱۱۷) مجہکو

تہا نبہ کہ مین سلامت رہون کہ مین ہمیشہ تیری سُنتونکو نگاہ رکہون گا
(۱۱۸) تُونے اون سب کو پایمال کیا ہے جو تیری سنتونسے بہٹک گیے کہ اونکا
فریب ایک جہوٹہ ہے (۱۱۹) تُونے زمین کے سب شریرونکو میل کے مانند
دور کیا سو مین تیری شہادتونسے محبت رکہتا ہون (۱۲۰) میرا بدن تیرے
ڈر سے کانپتا ہے اور مین تیری عدالتونسے ڈرتا ہون -

ע عین

(۱۲۱) مین نے عدل اور انصاف کیا ہے مجہے اونکے حوالے نکر جو مجہپر ظلم
کرتے ہین (۱۲۲) نیکی کے لئے اپنے بندہ کا ضامن ہو تاکہ مغرور لوگ مجہپر ظلم نکرین
(۱۲۳) میری آنکہین تیری نجات کے اور تیری صداقت کے سخن کے سبب فنا ہوگئین
(۱۲۴) اپنے بندہ سے اپنی رحمت کے مطابق سلوک کر اور مجہکو اپنی سُنتین سکہلا
(۱۲۵) مین تیرا بندہ ہون مجہکو فہم دے تاکہ مین تیری شہادتونکو پہچانون
(۱۲۶) خداوند کے کام کرنیکا وقت ہے کہ اُنہون نے تیری شریعت کو توڑا (۱۲۷)
مین اسلیئے تیرے حکمونکو سونے سے بلکہ چوکہے سونے سے زیادہ عزیز رکہتا ہون (۱۲۸)
اسلیئے مین تیرے سارے فرایض کو سب چیزونمین درست رکہتا ہون اور سب جہوٹی راہونکو دشمن رکہتا ہون

פ فے

(۱۲۹) تیری شہادتین حیرت افزا ہین اسلیئے میری جان نے اونہین حفظ کر رکہا ہے

(١٣٠) تیرے کلام کا دخل روشنی بخشتا ہے وہ سادہ لوگونکو دانش عنایت کرتا ہے

(١٣١) مین نے اپنا مونہہ کہول دیا اور ہانپتا ہون کیونکہ مین تیرے حکمونکا مشتاق ہون

(١٣٢) جسطرح تو اونپر توجہہ کرتا ہے جو تیرے نام سے محبت رکہتے ہین مجھپر بہی کر اور مجھپر رحم کر

(١٣٣) اپنے سخن سے میرے قدمونکو درست رکہہ اور کسی طرح کے گناہ کو مجھپر غالب ہونے نہ دے

(١٣٤) آدمی کے ظلم سے مجھکو محفوظ رکہہ تاکہ مین تیرے فرایض کو حفظ کرون

(١٣٥) اپنے بندہ کو اپنے چہرہ کی جلوہ گری دکہلا اور مجھے اپنی سنتین سکہلا

(١٣٦) پانی کی نہرین میری آنکہون سے بہتی ہین کیونکہ اونہون نے تیری شریعت کی محافظت نہ کی

צ صادے

(١٣٧) اے خداوند تو صادق ہے اور تیری عدالتین واجبی ہین

(١٣٨) تیری شہادتین جو تو نے ثابت کی ہین سچی اور نہایت یقینی ہین

(١٣٩) میری غیرت نے مجھے برباد کیا کیونکہ میرے دشمنون نے تیری باتونکو فراموش کیا ہے

(١٤٠) تیرا کلام نہایت پاکیزہ ہے اسلیئے تیرا بندہ اوس سے محبت رکہتا ہے

(١٤١) مین حقیر اور ذلیل ہون پر مین تیرے فرایض کو فراموش نہین کرتا

(١٤٢) تیری صداقت ایک ابدی صداقت ہے اور تیری شریعت سچائی ہے

(١٤٣) مصیبت اور آفت نے مجھے آلیا ہے لیکن تیرے احکام میری خوشی ہین

(١٤٤) تیری شہادتونکی صداقت ابدی ہے مجھے فہم عطا کر تاکہ مین جی جاؤن

ق قوف

(١٤٥) مین نے اپنے سارے دل سے نالہ کیا ہے اے خداوند میری سُن مین تیری سنتونکو حفظ کرونگا

(١٤٦) مین تجھسے فریاد کرتا ہون ہے مجھے بچالے مین تیری شہادتونکو یاد رکھونگا

(١٤٧) مین صبح پر سبقت کرتے ہوئے چلاتا ہون کہ مجھے تیرے سخن پر اعتماد ہے

(١٤٨) میری آنکھین پہرونکی راہ دیکھتی ہین تاکہ مین تیرے سخن کا دھیان رکھون

(١٤٩) اے خداوند اپنے لطف کے مطابق میری آواز سن اور اپنی عدالتونکے موافق مجھے زندگی بخش

(١٥٠) وے جو زیانکاری پر کمر باندہتے ہین متصل ہوئے وے تیری شریعت سے دور ہین

(١٥١) اے خداوند تو نزدیک ہے اور تیرے سارے احکام سچ ہین

(١٥٢) مین نے تیری شہادتونکی بابت قدیم سے معلوم کیا کہ تو نے اونکی بنیاد کو ابدی قیام بخشا

ر ریش

(١٥٣) میری مصیبت پر نظر کر اور مجھے نجات دے کہ مین نے تیری شریعت کو فراموش نہین کیا

(١٥٤) میرے حق کی حمایت کر اور مجھے نجات دے اپنے کلام کے مطابق مجھے زندگی بخش

(١٥٥) نجات شریرونسے دور ہے کیونکہ وے تیری سنتون کو نہین کھوجتے ہین

(١٥٦) اے خداوند تیری لطیف رحمتین بہت ہین اپنی عدالتونکے مطابق مجھے زندہ کر

(١٥٧) وے جو میرے پیچھے پڑے ہین اور وے جو میرے دشمن ہین بہت ہین لیکن مین تیری شہادتونکی راہ سے باہر نہین جاتا

(١٥٨) مین نے تقصیر وارونکو دیکھا اور دلگیر ہوا کیونکہ اونھون نے تیرے سخن کو حفظ نکیا

(۱۵۹) دیکھہ کہ مین تیرے فرایض کو کیسا ہی چاہتا ہون اے خداوند اپنے لطف کے مطابق مجھے جلا

(۱۶۰) ابتدا سے تیرا کلام سچا ہے اور تیری ساری عدالتین جو حق ہین ابدی و دائمی ہین۔

ש شین

(۱۶۱) سرداروں نے بے سبب میرا پیچھا لیا ہے پر میرے دل مین تیرے کلام کا ڈر سمایا ہے

(۱۶۲) مین تیری باتون سے اوسکی مانند جسے بڑی لوٹ ملجاوے مسرور ہون

(۱۶۳) مین جھوٹھ سے بیزار ہون اور نفرت رکھتا ہون پر تیری شریعت کو دوست رکھتا ہون

(۱۶۴) مین تیری صداقت کے حکمونکی بابت ہر روز سات مرتبہ تیری ستایش کرتا ہون

(۱۶۵) اونکو بڑا چین ہے جو تیری شریعت کو دوست رکھتے ہین اونکو کسیطرح سے ٹھوکر نہین لگتی

(۱۶۶) اے خداوند مین تیری نجات کا امیدوار ہون اور مین تیرے حکمونکو عمل مین لایا

(۱۶۷) میری روح نے تیری شہادتونکو حفظ کیا ہے اور مین اونہین بشدت عزیز رکھتا ہون

(۱۶۸) مین نے تیرے فرایض اور تیری شہادتونکو حفظ کیا ہے کہ میری ساری راہین تیرے آگے ہین

ת تو

(۱۶۹) اے خداوند میرے نالہ کو اپنے حضور متصل آنے دے اور اپنے کلام کے مطابق مجھکو فہم عطا کر

(۱۷۰) میری دعا کو اپنے حضور حاضر ہونے دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے نجات دے

(۱۷۱) میرے لبون سے تیری ستایش نکلے گی جب تو مجھے اپنی سنتین سکھلائے

(۱۷۲) میری زبان تیرے کلام کا چرچا کرتی رہیگی کہ تیرے سارے احکام صداقت کے ہین

(۱۷۳) اپنے ہاتھ سے میری کمک کر کہ مین نے تیرے فرایض کو اختیار کیا ہے

(۱۷۴) ای خداوند مین تیری نجات کا مشتاق ہون اور تیری شریعت میری خورمی ہے

(۱۷۵) میری جان بخشی کر کہ وہ تیری ستایش کریگی اور تیری عدالتین میری کمک کرین

(۱۷۶) مین اُس بہیڑ کی مانند جو کہوئی جاوے گم ہوا ہون اپنے بندہ کو ڈہونڈ کہ مین نے تیرے حکمونکو فراموش نہین کیا +

ایک سو بیسوین زبور

داؤد دروغ کی بابت منت کرتا اوسکی دغاباز زبان کے سبب اوسے ملامت کرتا اور بُرے لوگون کی صحبت کے باعث شکایت کرتا +

(۱) اپنی پریشانی مین مین نے خداوند سے فریاد کی اوسنے میری سُنی

(۲) ای خداوند میری جان کو جہوٹہی لبون اور دغاباز زبان سے رہائی دے

(۳) ای جہوٹہی زبان تجہے کیا دیا جاے گا اور تجہے کیا حاصل ہوگا

(۴) پہلوان کے تیز تیر اور رتمان کے جلتے ہوئے انگارے

(۵) مجہپر واویلا ہے کہ مین مسک مین پردیسی ہون اور قیدار کے خیمون مین رہتا ہون

(۶) میری روح اونکے ساتہ بہت رہی جو سلامتی کا کینہ رکہتے ہین

(۷) مین تو سلامتی کا آدمی ہون لیکن جب مین بات کرتا ہون تو وے جنگ کو تیار ہوتے ہین +

ایک سو اکیسوین زبور

اون دین دارونکا امن وچین جو خدا پر حفاظت کے لیے تکیہ کرتے +

(١) کیا مین آنکهه اوٹهاکے پہاڑون پر نظر کرون کہان سے میری مدد آویگی

(٢) میری مدد خداوند سے ہے جسنے آسمان و زمین کو پیدا کیا

(٣) وه تیرے پاؤنکو جنبش ہونے نه دیگا وه جو تیرا حافظ ہے نه اونگهیگا

(٤) دیکهه وه جو اسرائیل کا حافظ ہے ہرگز نه اونگهیگا اور نه سوئے گا

(٥) خداوند تیرا حافظ ہے خداوند تیرے دہنے ہاته پر تیرا سایبان ہے

(٦) آفتاب سے دن کو اور مہتاب سے رات کو تجهے کچه ضرر نه پہنچیگا

(٧) خداوند ہر ایک بدی سے تجهے محفوظ رکهیگا وه تیری جان کو محفوظ رکهیگا

(٨) خداوند تیرے جانے آنے مین اسوقت سے لیکے ابد تک حافظ رہیگا +

ایک سو بائیسوین زبور

داؤد اپنی خوشی جو کلیسیه کے سبب اوسکو ہوئی ظاہر کرتا اور اوسکی سلامتی کے لیے دعا مانگتا

(١) مین مسرور ہوا جسوقت وے مجهے کہتے تهے آؤ خداوند کے گهر جاوین

(٢) ای یروسلم ہمارے پاؤن تیرے دروازونمین قایم ہووینگے

(۳) ای یروسلم تو بنی ہے کہ باہم خوب پیوستہ شہر ہے
(۴) جسمین فرقہ بلکہ خداوند کے فرقہ اسرئیل کے عہد نامہ کو چڑہ جاتے ہین کہ خداوند کے نام کی ستایش کرین
(۵) کیونکہ اوسمین عدالت کے تخت داؤد کے خاندان کے تخت رکہے ہوئے ہین
(۶) یروسلم کی سلامتی کے لیئے دعا مانگو وے جو تجہکو دوست رکہتے ہین کامیاب ہوینگے
(۷) تیری چاردیواری مین سلامتی اور تیرے قصرونمین اقبال ہووے
(۸) مین اپنے بہائیون اور ہمنشینو نکے لیئے اب کہتا ہون تجہمین سلامتی ہووے
(۹) خداوند اپنے خدا کے گہر کے لیئے مین تیری خیریت کا طالب ہونگا

ایک سو تیئیسوین زبور

دین دار لوگ اپنا بہروسا خدا پر رکہنے ظاہر کرتے اور منت کرتے کہ استہزا سے رہائی پاوین

(۱) مین نے اپنی انکہہ تیری طرف اوٹہائی ای آسمان پر بیٹہنے والے
(۲) دیکہو جسطرح سے کہ غلام اپنے آقاؤن کے ہاتہ دیکہا کرتے ہین اور لونڈی کی آنکہین اپنی بی بی کے ہاتہو نکو تکتی رہتی ہین اسی طرح ہماری آنکہہ خداوند اپنے خدا پر ہے جب تک کہ وہ ہمپر رحم فرماوے
(۳) ای خداوند ہمپر رحم فرما ہمپر رحم فرما کہ ہم استہزا سے خوب سیر ہو گئے
(۴) دولتمندونکے استہزا اور مغروروں کے تمسخر سے ہمارے نفس نہایت سیر ہوئے

ایک چوبیسوین زبور

کلیسیہ خدا کی شکرگزاری کرتی ہے ایک معجزانہ رہائی کے سبب جو اوسکو ملی تہی +

(۱) اگر نہوتا کہ خداوند ہماری طرفداری کرتا تو اب اسرائیل کہتا (۲) اگر نہوتا کہ خداوند ہماری طرف ہوتا جسوقت کہ لوگون نے ہمپر چڑہائی کی (۳) تو وے ہمکو جیتا نگلجاتے جبکہ اونکا غضب ہمپر بہڑکا تہا (۴) ہم کبکے پانی مین غرق ہوجاتے دہارا ہماری جان پر گذر جاتی (۵) غرور والے پانی ہماری جان ہی پر گذر کرتے (۶) مبارک ہو خداوند جسنے ہمکو اونکے دانتون کا شکار نہونے دیا (۷) ہماری جان چڑیا کی طرح صیاد کے جال سے چہٹی کہ جال ٹوٹا اور ہم نکل بہاگے (۸) ہماری مدد خداوند کے نام سے ہے جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا +

ایک سو پچیسوین زبور

اونکی کیسی سلامتی ہے جو خدا پر توکل رکہتے ایک دعا کہ دین دارون پر برکت آوے اور شریرون پر آفتین

(۱) وے جنکا توکل خداوند پر ہے کوہ صیحون کے مانند ہین جو ٹل نہین سکتا اور ابد تک ثابت ہے (۲) جسطرح یروسلم کے آس پاس پہاڑ ہین اوسی طرح خداوند اسوقت سے لیکے ابد تک اپنے لوگونکو گہیرے ہوئے ہے (۳) شریرونکا

سونہ صادقونکے حصہ مین نہین پڑنے کا تا نہووے کہ صادق بدکاری کی
طرف اپنے ہاتہ بڑہاوین (۴) اے خداوند بہلونسے اور اُنسے جو سیدہے دل ہین
بہلائی کر (۵) پر وے جو اپنی کجرویون پر مایل ہین خداوند اونکو بدکارونکے ساتہ
روانہ کریگا لیکن اسرائیل پر سلامتی ہووے ٭

ایک سو چہبیسوین زبور

کلیسیہ اپنی نادر رہائی کی جو قیدمین سے ہوئی تہی یادگاری کرکے دعا مانگتی ہے کہ اُس ماجرے کے سب
نیک انجام ہون اور ایسونکے وقوع مین آنے کی ایمان کے زور سے پیش خبری کرتے ٭

(۱) خداوند نے جسوقت صیحون کی اسیرونکو پہرایا اوسوقت ہم اونکی مانند تہے
جو خواب دیکہتے ہین (۲) اور اوسوقت ہمارے مونہہ ہنسی سے بہر گئے اور ہماری
زبان گانے سے سیر ہوئی تب غیر قومونکے درمیان یہہ چرچا تہا کہ خداوند نے
اُنسے بڑا سلوک کیا (۳) ہان خداوند نے ہمسے بڑے سلوک کئے ہم خوش ہین
(۴) اے خداوند ہمارے اسیرونکو پہیر لا جنوب مین کی نہرونکی مانند (۵) وے جو
آنسوؤنمین بوتے ہین خوش ہوکے درو کرینگے (۶) وہ جو بار بار جاتا ہے
اور روتا ہوا بیش قیمت بیج لے چلتا ہے بے شبہہ خوشی کے ساتہ
اپنی پولیان ہمراہ لیکے پہر آویگا ٭

ایک سو ستائیسوین زبور

اون فواید کی بابت جو خدا کی برکت سے ملتے نیک فرزند اوس ہی کی بخشش ہین ـ

(۱) جبکہ خداوند ہی گہر نہ بنا دے تو اونکی محنت جو اوسکی بنا کرتے ہین بیفایدہ ہے اگر خداوند ہی شہر کا نگہبان نہوتا تو پاسبان کی ہوشیاری عبث ہے (۲) تمہین فایدہ نہین جو تم سویرے اوٹہتے ہو اور رات تک ہی کام مین لگے رہتے ہو اور غم کی روٹیان کہاتے ہو یقیناً وہ اپنے محبوب کو خواب راحت بخشتا ہے (۳) دیکہو بیٹے خداوند کی بخشش ہین اور پیٹ کے پہل اوسکی طرف سے ایک اجر ہین (۴) جیسے پہلوان کے ہاتہ مین تیر ویسے ہی جوانی کے بیٹے ہین (۵) مبارک وہ مرد جسکا ترکش اُنسے معمور ہے وے پشیمان نہووینگے جسوقت دروازہ پر دشمنونسے بات چیت کرینگے +

ایک سو اٹہائیسوین زبور

اون گوناگون برکتون کی بابت جو خداترسون پر نازل ہوتین +

(۱) مبارک ہے ہر ایک انسان جو خداوند سے ڈرتا ہے اور اوسکی راہون پر چلتا ہے (۲) کہ تو اپنے ہاتہونکی کمائی کہاویگا تو سعادتمند ہے

اور خیر تیرے ساتھ ہے (۳) تیری جورو اوس تاک کی مانند ہوگی جو
میوہ سے لدی ہوئی تیرے گھر کے آس پاس ہے تیرے بچے تیرے دسترخوان
کے گرد زیتون کے پودھونکی مانند ہونگے (۴) دیکھو وہ انسان جو خداوند سے
ڈرتا ہے ایسا مبارک ہوگا (۵) خداوند صیحون مین سے تجھے برکت دیگا
اور تُو اپنی عمر بھر یروسلم کی کامیابی دیکھیگا (۶) یقیناً تو اپنے بچونکے
بچے دیکھیگا اور سلامتی کو جو اسرائیل پر ہووے +

ایک سو انتیسوین زبور

راقم اسرائیل کو ادبھارتا کہ خدا کی ستایش کرے اسلیئے کہ اوسنے اوسے بڑی
مصیبتون سے چھوڑایا تھا کلیسہ کے دشمنون پر لعنت کیجاتی +

(۱) میری جوانی سے لیکے ابتک اُنھون نے اکثر مجھے ستایا ہے اسرائیل
چاہیئے کہ اب کہے (۲) میری جوانی سے لیکے اب تک بارہا اُنھون نے
مجھے دکھہ دیا پروے مجھپر غالب نہوئے (۳) جوتنے والون نے میری پیٹھہ پر
حل جوتا اُنھون نے اپنی ریگھاریان لمبی کین (۴) خداوند صادق ہے اوسنے
شریرونکی رسیونکو کاٹ ڈالا (۵) وے سب جو صیحون سے بغض رکھتے ہین رسوا
ہووین اور ہزیمت کھاوین (۶) وے چھتونکی گھاس کی مانند ہووین جو بیشتر اوس سے

کہ اوسکی روئیدگی کامل نہو خشک ہو جاتی ہے (۷) جس سے درو کرنیوالا
اپنی مٹھی نہیں بہرتا اور جسے پولی باندہنے والا اپنے دامن مین نہین لیتا (۸)
اور وے جو اودہر سے گذرتے ہیں نہیں کہتے کہ خداوند کی برکت تم پر ہو ہم خداوند کا
نام لیکے تمہارے لئے دعا کرتے ہین +

ایک سو تیسوان زبور

راقم زبور دعا مانگتے وقت اپنی امید ظاہر کرتا اور امید کرتے ہوئے اپنا صبر بہی دکہلاتا اسرائیل کو اوبہارتا کہ وہ خدا پر بہروسا کرے

(۱) اے خداوند مین گہراؤنین سے تیرے آگے فریاد کرتا ہون (۲) اے خداوند
میری آواز سن اور میری دعا کی آواز پہ کان رکہہ (۳) ای یہوداہ اگر تو گناہ کا
حساب لینے لگے تو اے خداوند کون کہڑا رہ سکتا ہے (۴) پر تیرے پاس تو مغفرت ہے
تاکہ تیرا ڈر رکہین (۵) مین خداوند کے انتظار مین ہون میری جان اوسکے
انتظار مین ہے اور مجہے اوسکے سخن کا بہروسا ہے (۶) میری روح خداوند کا
انتظار اسقدر کرتی کہ پاسبان اُتنے شوق سے صبح کے منتظر نہیں ہوئے ہان
وے صبح کا اُتنا انتظار نہیں کرتے (۷) ای اسرائیل خداوند پر توکل کر کہ
رحمت خداوند کے پاس ہے اور نجات کی فراوانی وہین ہے (۸) اور وہ ہی
اسرائیل کو اوسکی ساری بدکاریوں کا فدیہ دیگا +

ایک سو اکتیسوین زبور

داؤد آپ کو فروتن ظاہر کرکے اسرائیل کو ادبھارتا کہ خدا پر توکل رکھے ✣

(۱) ایخداوند میرے دل مین گرائی نہین اور مین بلند نظر نہین ہون مین بڑے معاملون سے اور اون باتون سے جو میرے لئے نہایت حیرت افزا ہین کچہ کام نہین رکھتا (۲) مین نے سچ مچ عاجزی کی اور میرا دل اوس لڑکے کی مانند جسکا دودہ اوسکی مان نے چہوڑایا ہو غریب ہوا ہان میرا دل اوس لڑکے کا سا ہے جسکا دودہ چہوڑایا گیا ہو (۳) اسرائیل اسدم سے لیکے ابدتک خداوند پر توکل کرے ✣

ایک سو بتیسوین زبور

داؤد دعا مانگتے وقت خدا کے حضور بیان کرتا کہ کیونکر اوسنے عہد کے صندوق کی حفاظت خدا ترسی کے ساتہ کی تہی اوسکی دعا صندوق اوٹہالیجانے کے وقت ہین جو اوسنے کی خدا کے وعدونکا دوبارا بیان ✣

(۱) ایخداوند داؤد کو اور اوسکی ساری مشقتونکو یاد کر (۲) کیونکہ اوسنے خداوند کی قسم کہائی اور یعقوب کے توانا خدا کی نذر مانی (۳) یقیناً مین تو اپنے گہر کی چہت تلے نجاؤنگا اور نہ اپنے پلنگ پر چڑہون گا

(۴) مین نہ خواب کو اپنی آنکھون مین جانے دونگا اور نہ نیند کو اپنی پلکون مین
(۵) جب تک کہ خداوند کے لیئے ایک مکان اور یعقوب کے قوانا خدا کے لیئے
ایک مسکن نہ پاؤن (۶) دیکھو ہمنے اوسکی خبر افراتہہ مین سُنی اور ہمنے
وہ مکان جنگل کے میدانون مین پایا (۷) ہم اوسکے مسکنون مین جائینگے
اور ہم اوسکے پاؤن تلے کی چوکی کے برابر اوسکو سجدہ کرینگے (۸) اوٹھہ
ایخداوندا اپنی آرام گاہ مین داخل ہو تو اور تیری قوت کا صندوق (۹)
اپنے کاہنونکو صداقت کا لباس پہنا اور تیرے پاک لوگ خوشی سے
للکارین (۱۰) اپنے بندہ داؤد کی خاطر اپنا مونہہ اپنے مسیح سے مت موڑ
(۱۱) خداوند نے راستی سے داؤد کے لئے قسم کھائی جس سے وہ نہ پھریگا
کہ مین تیرے پیٹ کے پہل مین سے تیرے لئے تیرے تخت پر بٹھلاونگا
(۱۲) اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور میری شہادت کو جو مین اونہین بتاؤنگا
حفظ کرینگے تو اونکے لڑکے بہی تیرے تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے
(۱۳) کہ خداوند نے صیحون کو پسند فرمایا اور چاہا کہ وہ اوسکے لیئے مسکن ہو
(۱۴) یہہ میرے لیئے ہمیشہ کا ابدی مکان ہے مین اوسمین بسونگا کیونکہ مین اوسپر
راغب ہوا (۱۵) مین اوسکے ذخیرہ مین بہت سی برکت دونگا مین اوسکے
مسکینونکو روٹی سے سیر کرونگا (۱۶) مین اوسکے کاہنونکو نجات کا

لباس پہناونگا اور اُسکے پاک لوگ خوشی سے چلا اُٹھینگے (۱۷) وہان مین ایسا کرونگا کہ داؤد کے سینگ سے ایک شاخ پھوٹیگی مین اپنے ممسوح کے لیئے ایک چراغ ٹھہراؤنگا (۱۸) اور خجالت اوسکے دشمنونکا لباس کرونگا لیکن اوسکے اوپر اوسی کا تاج ڈہلڈہلائیگا

ایک سو تینتیسوین زبور

اوس فائدہ کی بابت جو مقدسون کو آپسمین صحبت رکہنے سے ہوتا۔

(۱) دیکہو کیا خوب اور کیا خوش آیند بات ہے کہ بہائی ایکا کر کے بودوباش کرین (۲) یہہ اُس مہنگے مول کے عطر کی مانند ہے جو سر پر ڈالا جاوے اور بہکے داڑہی پر بلکہ ہارون کی داڑہی پر بہکے اُسکے پیراہن کے دامن تک پہنچے (۳) اور حرمون کی شبنم کی مانند جو صیحون کے پہاڑون پہ گرے کہ وہان خداوند نے برکت اور حیات ابدی کی بابت حکم فرمایا ✝

ایک سو چونتیسوین زبور

اِتم لوگون کو اوبہارتا کہ خداکو مبارکباد کہین ✝

(۱) دیکہو اے خداوند کے سب بندو جو رات کو خداوند کے گہر مین کہڑے رہتے ہو خداوند کو مبارک کہو (۲) مقدس مین اپنے ہاتہ اوٹہاؤ اور خداوند کو مبارکباد کہو (۳) وہ خداوند جو آسمان اور زمین کا خالق ہے تجہے صیحون مین سے برکت بخشے ✝

ایک سو پینتیسوین زبور

راقم لوگون سے نصیحت کرتا کہ خدا کی ستایش کرین اوسکی رحمت کے سبب پہر اوسکی قدرت کے سبب
پہر اوسکی عدالتونکے باعث بت واہیات ہے خداکو مبارک کہنا فرض ہے

(۱) خداوند کی ستایش کرو تم خداوند کے نام کی مدح کرو ای خداوند کے بندو
تم اوسکی ستایش کرو (۲) تم جو خداوند کے گہر مین ہمارے خدا کے گہر کی
بارگاہونمین کہڑے رہتے ہو (۳) خداوند کی ستایش کرو کیونکہ خداوند
نیک ہے اوسکے نام کی ستایش کے گیت گاؤ کہ یہ کام دلپسند ہے (۴)
کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے لئے پسند کیا اور اسرائیل کو اپنے خاص خزانہ کے لیے
(۵) مجہکو یقین ہے کہ خداوند بزرگ ہے اور ہمارا رب سارے معبودون پر مقدم ہے
(۶) جو کچہہ کہ خداوند نے چاہا اوسنے آسمان اور زمین اور دریاؤن اور ساری
گہری جگہونمین کیا (۷) بخارات زمین کی اطراف سے وہی اوٹہاتا ہے
اور بجلی مینہہ کے ساتہ بناتا ہے اور ہوا کو اوسکے مخزنونسے نکال لاتا ہے
(۸) اوسی نے مصر کے پہلوٹہے مارے کیا انسان کے کیا حیوان کے (۹)
اوسی نے اپنے عجایب غرایب کام ای مصر تجہمین فرعون اور اوسکے سارے خادمونکو
دکہلائے (۱۰) اوسی نے بڑے بڑے قبایل مارے اور زبردست بادشاہونکو

قتل کیا (۱۱) صیحون اموریونکا بادشاہ اور عوج بسن کا بادشاہ اور کنعان کے
سارے سلاطین (۱۲) اور اونکی زمین میراث مین عطا کی ہان اپنے اسرائیلی لوگونکو
میراث عطا کی (۱۳) ای خداوند تیرے نام کی بقا ابدی ہے، ای خداوند تیرا ذکر پشت در پشت
باقی رہیگا (۱۴) کہ خداوند اپنے لوگونکی عدالت کریگا اور اپنے بندون پر پہر متوجہ
ہوگا (۱۵) غیر قومونکے سارے بت سونا اور روپا اور آدمیونکی دستکاریان ہین
(۱۶) وے زبان رکہتے ہین پر بولتے نہین وے آنکہین رکہتے ہین
پر دیکہتے نہین (۱۷) وے کان رکہتے ہین پر سنتے نہین وے تو
مونہہ سے سانس بہی نہین لیتے (۱۸) وے جو اونکے بنانیوالے ہین
اون ہی کی مانند ہین اور ہر ایک جسے اونکا بہروسا ہے ایسا ہی ہے
(۱۹) ای اسرائیل کے گہرانے خداوند کو مبارکباد کہو ای ہارون کے
خاندان خداوند کو مبارکباد کہو (۲۰) ای لاوی کے دودمان
خداوند کو مبارکباد کہو ای تم جو خداوند سے ڈرتے ہو
خداوند کو مبارکباد کہو (۲۱) خداوند صیحون مین
مبارک ہے وہ یروسلم مین بستا ہے
خداوند کی ستایش
کرو +

ایک سو چھتیسوین زبور

راقم لوگونکو اوبہارتا کہ خدا کا شکر کرین اوسکی خاص رحمتون کے سبب ✣✣

(۱) یارو خداوند کی شکرگزاری کرو کہ وہ بہلا ہے اور اوسکی رحمت ابدی ہے (۲) اوسکا جو الاہونکا خدا ہے شکر کرو کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۳) اوسی کا شکر کرو جو خداوندونکا خداوند ہے کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۴) اوسی کا جو اکیلا بڑے عجایب کام کرتا ہے کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۵) اوسی کا جسنے دانش سے آسمان بنائے کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۶) اوسی کا جسنے زمین کو پانیونکے اوپر پہیلایا کہ اُسکی رحمت ابدی ہے (۷) اوسی کا جسنے بڑے بڑے نیر بنائے کہ اُسکی رحمت ابدی ہے (۸) آفتاب جسکا عمل دن کو ہے کہ اُسکی رحمت ابدی ہے (۹) اور مہتاب اور ستارے جنکا عمل رات کو ہے کہ اُسکی رحمت ابدی ہے (۱۰) اوسی کا جسنے مصر کو اوسکے پہلوٹہون سمیت مارا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۱) اور اسرائیلیونکو اونکے درمیان سے نکال لایا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۲) اپنے قوی ہاتہ اور بڑہائے ہوئے بازو سے کہ اُسکی رحمت ابدی ہے (۱۳) اوسی کا جسنے دریاے قلزم دو حصے کیے کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۴) اور اسرائیلیونکو اوسکے درمیان سے پار لیگیا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۵) اور فرعون کو اوسکے لشکر سمیت دریاے قلزم مین

غرق کیا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۶) اوسی کا جو بیابان مین اپنے لوگونکا رہنما ہوا
کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۱۷) اوسی کا جسنے بڑے بڑے بادشاہونکو قتل کیا کہ اوسکی
رحمت ابدی ہے (۱۸) اور نامور سلاطین کو جان سے مارا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے
(۱۹) اموریونکے بادشاہ صیحون کو کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۲۰) اور بسن کے بادشاہ
عوج کو کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۲۱) اور اونکی سرزمین کو میراث کر دیا کہ اوسکی
رحمت ابدی ہے (۲۲) اپنے بندہ اسرائیل کی میراث کہ اوسکی رحمت ابدی ہے
(۲۳) اوسی کا جسنے ہمکو جب ہم پریشان حال تھے یاد فرمایا کہ اوسکی رحمت ابدی ہے
(۲۴) اور ہمکو ہمارے دشمنونسے نجات بخشی کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۲۵) اوسی کا جو
ہر جاندار کو روزی دیتا ہے کہ اوسکی رحمت ابدی ہے (۲۶) ایزد آسمان کے
خدا کی شکرگزاری کرو کہ اوسکی رحمت ابدی ہے ؛

ایک سو سینتیسوین زبور

یہودیون کی وفاداری جب قید مین ہوئے بنی ادوم اور بابل پر لعنت کرتا + + + +

(۱) بابل کی نہرون پر وہان ہم بیٹھے اور صیحون کو یاد کر کے روئے (۲)
ہمنے اپنی بربطین بید کے درختونمین جو اوسکے بیچ مین تھے ٹانگ دین
(۳) کیونکہ اونہونے جو ہمین اسیر کر کے لیگئے وہان ہمسے درخواست کی کہ ہم کچھ گا دین

اور وے جنہون نے ہمین خراب کیا چاہتے تہے کہ ہم اونکے لیئے تماشا کرین یہہ کہکے صیحون کے گیتون مین سے ہمارے آگے ایک گیت گاوٴ (۴) ہائے اجنبیونکی سرزمین مین ہم کیونکر خداوند کے گیت گاوین (۵) ای یروسلم اگر مین تجہکو بہول جاوٴن تو میرا دہنا ہاتہ اپنا کام بہولے (۶) اگر مین تجہکو یاد نہین کرتا اور اگر مین یروسلم کو اپنی اول خوشی سے زیادہ تر عزیز نہین جانتا تو میری زبان تالو سے لگجائے (۷) ایخداوند بنی ادوم کا حال یاد کر جنہون نے یروسلم کی مصیبت کے دن کہا اوسے برباد کرو اوسے بیخ وبن سے برباد کرو (۸) ای بابل کی بیٹی جو خود برباد ہوا چاہتی ہے مبارک وہ جو تجہسے اوس سلوک کا جو تونے ہمسے کیا انتقام لیوے (۹) مبارک وہ جو تیرے لڑکونکو پکڑکے پتہرون پر پٹک دیوے +

ایک سو اڑتیسوین زبور

داوٴد خدا کی ستایش کرتا کہ اوسکا کلام حق تہا وہ آگے سے خبر دیتا کہ زمین کے سلاطین خدا کی ثنا کرینگے وہ اپنا اعتقاد جو خدا پہ رکہتا تہا ظاہر کرتا + + +

(۱) مین اپنے سارے دل سے تیری ستایش کرونگا الاہونکے آگے مین تیری ثناخوانی کرونگا (۲) مین تیری مقدس ہیکل کی طرف سجدہ کرونگا اور تیرے نام کی ستایش کرونگا تیری رحمت کے سبب اور تیری سچائی کے سبب کہ تونے اپنے قول کو

اپنے نام سے زیادہ بڑا کیا (۳) جسدن مین نے تیرے آگے فریاد کی تو نے
میری سُنی اور میری روح کو توانائی دیکے قوی کیا (۴) اے خداوند زمین کے
سب بادشاہ تیرے موُنہہ کا کلام سُنکے تیری ستایش کرینگے (۵) ہان وے خداوند کی
راہونکے گیت گائین گے کہ خداوند کا جلال بڑا ہے (۶) اگرچہ خداوند بلند ہے
لیکن وہ پستون پر توجہ کرتا ہے پر مغرورونکو دور سے پہچانتا ہے (۷) ہرچندمین
آفتونکے درمیان چلتا پھرتا ہون پر تُو مجھے نجات دیگا تُو میرے قاہر دشمنون پر
اپنا ہاتھ بڑھاۓ گا اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے بچاۓ گا (۸) خداوند میرے لیے
کام کو کامل کریگا اے خداوند تیری رحمت ابدی ہے جنھین تُو نے اپنے
ہاتھونسے بنایا ہے اونھین ترک مت کر +

ایک سو اُنتالیسوین زبور

داؤد خدا کی ستایش کرتا اس لحاظ سے کہ وہ ہمہ دان ہے، اور اوسکی رحمتین بے پایان وہ شریرونکو ہلاکی دیتا
وہ دعا مانگتا کہ خلوص دلی اوسکی ہو جاوے + +

(۱) اے خداوند تو مجھے جانچتا اور پہچانتا ہے (۲) تُو میرا بیٹھنا اور میرا اُٹھنا
جانتا ہے تو میرے خیال کو دور سے دریافت کرتا ہے (۳) تو میری راہ اور میری
خوابگاہ کو خوب پہچان لیتا ہے اور میری ساری روشون سے وقفیت رکھتا ہے

(۴) کہ دیکھہ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہین کہ جسے تو اے خداوند بالکل
نہین جانتا ہے (۵) تو آگے پیچھے میرا گھیرنے والا ہے اور تو نے اپنا ہاتھ
مجھپر رکھا ہے (۶) ایسا عرفان میرے لئے نہایت حیرت افزا ہے یہہ بلند ہے
مین اوسے نہین پا سکتا (۷) تیری روح سے مین کدہر جاؤن اور تیری
حضوری سے مین کہان بہاگون (۸) اگر مین آسمان کے اوپر چڑہ جاؤن تو تو وہان ہے
اگر مین پاتال مین اپنا بستر بچھاؤن تو دیکھہ تو وہان بہی ہے، (۹) اگر صبح کے پر میرے
ہووین اور مین اوڑ کے دریا کی انتہا مین جا رہون (۱۰) تو وہان بہی تیرا ہاتھ
مجھے لیچلیگا اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبہالیگا (۱۱) اگر مین کہون کہ مین اندہیرے مین
چھپ جاؤنگا تو رات میرے گرد روشنی ہو جائیگی (۱۲) یقیناً تاریکی تجھسے چھپا
نہین سکتی پر رات دن کی مانند روشن ہے تاریکی اور روشنی دونون ایکسان
(۱۳) کہ تو نے میرے گردون کو بنایا میری مان کے پیٹ مین تو نے میرے گرد احاطہ کیا
(۱۴) مین تیری ستایش ہی کرتا ہونگا کیونکہ مین عجیب و غریب بنا ہون تیرے کام
حیرت افزا ہین اسکا میرے جی کو بڑا یقین ہے (۱۵) جبکہ مین پردہ مین بنایا جاتا تھا
اور زمین کے اسفل مین منقوش ہوتا تھا تو میری ماہیت تجھسے چھپی نہ تھی (۱۶) تیری
آنکھون نے میرے مادہ کو بے ترتیب دیکھا اور تیرے دفتر مین سب لکھا ہوا تھا کہ
کون عضو کس دن بنے گا جب ہنوز اونمین سے کوئی نتھا (۱۷) بارخدایا تیری تدبیرین

میرے حق مین کیا ہی قیمتی ہین اونکے عدد کیا ہی بہت ہین (۱۸) مین اونہین گنا چاہون تو وے
شمار مین ریت سے زیادہ ہین جب مین جاگا مینے آپکو تیرے ساتہ پایا ہے (۱۹)
ایخداوند تو یقیناً شریرونکو قتل کریگا پس ای خونیو میرے پاس سے دور ہو جاؤ (۲۰)
کیونکہ وے تیرے مخالف ہوکے شرارت کی باتین کرتے ہین تیرے دشمن تو
تیرا نام عبث لیتے ہین (۲۱) ایخداوند کیا مین اونکا کینہ نہین رکہتا جو تیرا کینہ
رکہتے ہین کیا مین اونسے جو تیرے مخالف ہوکے اوٹہتے ہین بیزار نہین (۲۲)
مین شدت سے اونکا کینہ رکہتا ہون مین اونہین اپنے دشمنونمین گنتا ہون (۲۳)
بارخدایا مجہے آزما اور میرے دل کو جان مجہے تاڑ اور میرے اندیشونکو پہچان (۲۴)
دیکہہ مجہمین کسی طرح کی خباثت ہے کہ نہین اور مجہکو ابدی راہ مین چلا۔

ایک سو چالیسوین زبور

داؤد دعا مانگتا کہ ساؤل اور دویگ کے ہاتہون سے بچ جاوے وہ چاہتا
کہ اونکو سزا ملے خدا پر توکل رکہنے سے خاطرجمعی پاتا۔

(۱) ای خداوند خبیث انسان سے مجہکو نجات دے ستمگر آدمی سے مجہے بچا رکہہ
(۲) کہ وے اپنے دلونمین برے اندیشے کرتے ہین وے جمع ہوکے سدا جنگ پہ
مستعد ہین (۳) سانپونکی مانند وے اپنی زبانین تیز کرتے اونکے ہونٹہونمین

افعی کا زہر ہے سلاح (۴) اے خداوند شریر کے ہاتھ سے مجھے بچا ستمگر انسانوں سے مجھے محفوظ رکھ کہ اونکا ارادہ ہے کہ میری روشونکو پایمال کرین (۵) مغروروں نے چھپکے میرے لیئے پھندا اور رسیان تیار کین ہین اونھون نے راہ گذر مین جال بچھایا ہے صیادون نے میرے لیئے دام لگائے ہین سلاح (۶) مین نے خداوند سے کہا تو میرا خدا ہے اے خداوند میری مناجات کی آواز سن (۷) ای یہوہ خداوند ای میری نجات کے زور جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایہ کیا (۸) اے خداوند خبیث کا مطلب پورا مت کر اوسکے برے منصوبونکو قوت مت بخش کہ وے سر نہ اوٹھاوین سلاح (۹) اور جنھون نے مجھے چارونطرف سے گھیر لیا ہے ایسا کر کہ اونکے ہونٹھونکی زیانکاری اونھین کے سرون پر پڑے (۱۰) اونپر انگارے برسا اونھین آگ مین جھونک اور گڑھون مین ڈال دے کہ وے پھر اوٹھ نہ سکین (۱۱) بد زبان کو زمین پر قایم رہنے نہ دے چاہیئے کہ ستمگر انسان ستم ہی کا شکار ہوکے نابود ہو جاوے (۱۲) مجھکو یقین ہے کہ خداوند مظلومون کی حمایت کرے گا اور مسکینون کی داد دے گا (۱۳) فی الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لے کے شکرگزاری کرین گے اور وے جو سچے ہین تیرے حضور مین بسین گے ❊

ایک سو اکتالیسوین زبور

داؤد دعا مانگتا کہ اوسکی عرض منظور ہووے کہ اوسکا دل سچا ہو اور اوسکی جان سارے پہندون سے بچائی رہے

(۱) اے خداوند مین تجہسے فریاد کرتا ہون میری طرف جلد ہو دعا مانگنے کے وقت میری آواز پر کان دہر (۲) کہ میری دعا تیرے حضور خوشبوئی کی طرح اوپر جاوے اور اپنے ہاتہ اوٹہانا شام کی قربانی کی مانند ہو (۳) اے خداوند میرے مونہہ پر نگہبان بٹہلا میرے ہونٹہون کے دروازونکی دربانی کر (۴) میرے دل کو کسی بُری بات کی طرف مائل ہونے نہ دے تاکہ وہ بدکارونکے شامل ہوکے بدکاری نکرے اور مجہے اونکے مزہ دار کہانونمین سے کچہہ کہانے نہ دے (۵) صادق لوگ مہربانی سے مجہکو مارین اور مجہے تنبیہہ دین یہہ میرے لئے ایک نفیس عطر ہوگا جس سے میرا سر نہ ٹوٹیگا کہ مین اونکی مصیبتونکے وقت دعا مانگتا ہون (۶) جسوقت اونکے حاکم سنگی جگہون پر رخصت کئے گئے تب اونہون نے میری باتین سُنین کہ وے میٹہی تہین (۷) ہماری ہڈیان قبر کے مونہہ مین یون بکہر گئین جیسے لکڑی کی چپٹیان چیرنے والے سے زمین پر بکہرتی ہین (۸) لیکن اے ہوواہ خداوند میری آنکہین تیری طرف ہین میرا توکل تجہپر ہے تو میری روح کو تنہا مت چہوڑ (۹) مجہکو اُس دام سے بچا جو اُنہون نے میرے لئے بچہایا اور بدکارونکے ڈہکون سے

(۱۰) خبیثونکو اونہین کے دام مین پہنسا دے جسوقت کہ مین بہاگ نکلون ✢

ایک سو بیالیسوین زبور

داؤد اقرار کرتا کہ اوسکی ساری مصیبتون کے درمیان اوسکی تسلی خدا کے نام لینے اور منت کرنے سے ہوتی تہی

(۱) مین نے خداوند کے آگے اپنی آواز بلند کی مین نے اپنی آواز ہی سے خداوند سے دعا مانگی (۲) مین نے اپنی شکایت اوسکے حضور مین کی اور اپنا درد اوسکے آگے بیان کیا (۳) جسوقت میرا جی اوداس ہوگیا تب تو میری روش جانتا تہا جس راہ کہ مین چلتا ہون اونہون نے چہپ کے اوسمین میرے لیے پہندا لگا یا ہے (۴) مین نے اپنے دہنے ہاتہ نگاہ کی اور دیکہا پر کوئی نہ پایا جو مجہے پہچانتا ہو مجہے کہین پناہ نرہی کوئی میری جان پہ توجہ نہین کرتا (۵) ایخداوند مین تیرے آگے چلایا اور مین نے کہا تو میری پناہ ہے اور زندگی کے ملک مین میرا حصہ تو ہے (۶) میری فریاد رسی کر کیونکہ مین بہت پست ہوگیا ہون مجہکو اونسے جو میرے پیچہے پڑے ہین نجات دے کہ وے مجہسے زور آور ہین (۷) میری روح کو قید سے رہائی بخش تاکہ مین تیرے نام کی ستایش کرون سارے صادق مجہے گہیر لینگے کیونکہ تو مجہپر احسان کریگا ✢

ایک سو تینتالیسوین زبور

داؤد منت کرتا کہ خدا مہر سے اوسکا انصاف کرے اپنے غمون کے باعث شکایت کرتا اپنا ایمان بڑہاتا دہیان کرنے سے اور دعا مانگنے سے وہ فضل مانگتا پہر رہائی مانگتا پہر یہ چاہتا کہ آپ مقدس کیا جاوے اور کہ اوسکے دشمن ہلاک کیے جاوین ✝

(۱) اے خداوند میری دعا سن میری منتون پر کان رکہہ اپنی سچائی سے
اور اپنی صداقت سے میرا جواب دے (۲) اور اپنے بندہ کو اپنے ساتھ عدالت مین نہ لا
کیونکہ کوئی انسان جاندار تیرے حضور بے گناہ ٹہہر نہین سکتا (۳) کہ دشمن
میری جان کے پیچہے پڑا ہے اوسنے میری زندگی کو خاک پر پایمال کیا اوسنے
مجہکو اونکی مانند جو مدت سے مر گئے ہین تاریکی مین بٹہایا ہے (۴) اسلیے
میرا جی اداس ہو گیا ہے میرا دل میرے بیچ مین اوجڑ گیا ہے (۵) مین اگلے
دنونکو یاد کرتا ہون مین تیرے سارے کامونکو سوچتا ہون مین تیری دستکاری کو
غور سے دیکہتا ہون (۶) مین اپنے ہاتہ تیری طرف بڑہاتا ہون میری روح
خشک زمین کی مانند تیری پیاسی ہے صلاہ (۷) اے خداوند جلد میری سن روح
نکلنے ہی پر ہے مجہسے موںہہ نہ موڑ نہین تو مین اونکی مانند ہو جاؤنگا جو گڑہے مین
گرتے ہین (۸) مجہکو صبح کے وقت اپنے خاص لطف کی آواز سنا کیونکہ میرا توکل
تجہپر ہے اپنی راہ مجہے بتا کہ مین اوسمین چلون کیونکہ مین اپنی روح کو

تیری طرف اوٹہاتا ہون (۹) ایخداوند مجہکو میرے دشمنونسے نجات دے کہ مین تیرے پاس پناہ لیتا ہون (۱۰) مجہے اپنی مرضی پر چلنا سکہلا کیونکہ تو ہی تیرا خدا ہے تیری نیک روح مجہے راستی کے ملک مین لے پہنچا دے (۱۱) ایخداوند مجہکو اپنے نام کے لیئے زندہ کر اپنی صداقت کے لئے میری جان مصیبت سے چہوڑا (۱۲) اور اپنی رحمت سے میرے دشمنونکو فنا کر اور اون سب کو جو میرے جی کو دکہہ دیتے ہین نابود کر کہ مین تیرا بندہ ہون +

ایک سو چوالیسوین زبور

داؤد خداکو مبارک کہتا کہ اوسنے اوسپر اور بنی آدم پر رحم کیا تہا وہ خدا سے دعا مانگتا کہ اوسکو اپنی قدرت سے دشمنونکے ہاتہ سے چہوڑا دے وہ خدا سے اقرار کرتا کہ مین تیری ستایش کرونگا وہ منت کرتا کہ ساری رعیت کی خوشحالی ہو +

(۱) خداوند میری چٹان مبارک ہو جسنے میرے ہاتہونکو جنگ کرنا اور میری انگلیونکو لڑنا سکہلایا (۲) میرا رحم کرنے والا اور میرا گڈہ میرا اونچا برج اور میرا نجات دینے والا میری سپر جسپر میرا توکل ہے اور جو میرے تلے لوگونکو مغلوب کرتا ہے (۳) ایخداوند انسان کیا ہے کہ تو اوسے یاد فرماوے اور ابن آدم کون ہے جو تو اوسے شمار کرے (۴) انسان تو بخار کی مانند ہے اور اوسکی زندگی ایک گذرتے ہوئے سایہ کی مانند (۵) ایخداوند اپنے آسمانونکو جہکا

اور اوتر آپہاڑونکو چہو کہ دے دہوان ہوکے اُڑ جاوین (۶) بجلی گرا اور
اونہین تتر بتر کر اپنے تیر چلا اور اونہین قتل کر (۷) اوپر سے اپنے ہاتہ بہیلا
اور مجہے رہائی دے مجہے بہت پانیون سے اور اجنبی قوم کے ہاتہ سے چہوڑا دے
(۸) کہ اُنہونکے مونہہ سے واہی باتین نکلتی ہین اور اونکا دہنا ہاتہ جہوٹہہ کا
دہنا ہاتہ ہے (۹) ای خدا مین تیرے لئے ایک نیا گیت گاؤن گا
ای خدا مین دس تار کی بین بجا کے تیری ثنا خوانی کرونگا (۱۰) تو ہی ہے
جو شاہونکو فتح بخشتا ہے اور اپنے بندہ داؤد کو بری تیغ سے بچاتا ہے (۱۱)
مجہکو اجنبی اولاد کے ہاتہون سے رہائی دے اور نجات بخش جنہونکے
مونہہ سے واہی کلام نکلتا ہے اور جنہونکا دہنا ہاتہ جہوٹہہ کا دہنا ہاتہ ہے
(۱۲) تاکہ ہمارے بیٹے پودہونکی مانند جوانی مین بڑہین اور ہماری بیٹیان
زاویہ کی سی خوش تراش صورتین بلکہ محل کی سی شکلین ہووین (۱۳) تاکہ
ہمارے مخزن مالامال ہووین اور اونمین سے ہر ایک قسم کے ذخیرے کثرت سے
نکالین اور ہماری بہیڑین ہزارون لاکہون ہماری گلیونمین جنین (۱۴) اور
ہمارے بیل بوجہہ اُٹہانے کے لئے مضبوط ہون اور کہ ٹوٹ پڑنے کی نوبت
نہووے اور نہ نکل بہاگنے کی اور کہ ہمارے بازارونمین کسی طرح کی نالش نہو (۱۵)
خوشحال ہے وہ گروہ جسکا یہہ رنگ ہو خوشحال ہے وہ گروہ جسکا خدا خداوند ہے

ایک سو پینتالیسوین زبور

داود خداکی حمد کرتا اوسکے نام کے سبب اوسکی مہربانی کے سبب اوسکے انتظام کے باعث اور اوسکی نجات دینےوالی رحمت کے واسطے

(۱) اے خدا میرے بادشاہ مین تیری بڑائی کرونگا اور مین ابدالاباد تیرے نام کو مبارک کہونگا (۲) مین ہر روز تجھے مبارک کہونگا اور مین ابدالاباد تیرے نام کی ستایش کرونگا (۳) خداوند بزرگ ہے اور وہ نہایت ستایش کے لایق ہے اور اوسکی بزرگی تحقیق کرنے سے باہر ہے (۴) ہر ایک پشت دوسری پشت سے تیرے کامونکی ستایش کریگی اور تیری نادر صنعتونکا بیان کریگی (۵) مین تیری حشمت کی جلیل عزت مین اور تیرے حیرت افزا کامونمین دھیان کرونگا (۶) لوگ تیرے ہولناک کامونکا چرچا کرینگے اور مین تیری بزرگی کا اقرار کرونگا (۷) وے تیرے بڑے احسان کا بہت سا ذکر خیر کرینگے اور تیری صداقت کے گیت گاوینگے (۸) خداوند مہربان اور سراسر لطف ہے غصہ کرنے مین دھیمان اور شدت سے رحیم ہے (۹) خداوند سبکے لئے بھلا ہے اور اوسکی لطیف رحمتین اوسکی ساری خلقت پر ہین (۱۰) اے خداوند تیری ساری دستکاریان تیری ثناخوانی کرتی ہین اور تیرے مقدس لوگ تجھے مبارکباد کہینگے (۱۱) وے تیری سلطنت کے جلال کا بیان کرینگے اور تیری قدرت کا چرچا کرینگے (۱۲) تاکہ آدمی زادون پر اوسکی

بزرگیان اور اوسکی سلطنت کی جلیل شوکتین ظاہر ہووین (۱۳) تیری بادشاہت ابدی بادشاہت ہے اور تیری حکومت پست در پشت قایم رہتی (۱۴) خداوند اون سب کو جو گرتے ہین تہامتا ہے اور اُن سب کو جو تہہر گئے ہین اُٹہا کہڑا کرتا ہے (۱۵) سب کی آنکہین تجہپر لگی ہین تو اونہین وقت پر روزی دیتا ہے (۱۶) تو اپنی مٹّہی کہولتا ہے اور ہر ایک جاندار کا پیت بہرتا ہے (۱۷) خداوند اپنی ساری راہون مین صادق ہے اور اپنے سب کامون مین رحیم ہے (۱۸) خداوند اون سب سے جو اوسکا نام لیتے ہین نزدیک ہے اون سب سے جو سچائی سے اوسکا نام لیتے ہین (۱۹) وہ اون لوگونکی مراد جو اوس سے ڈرتے ہین پوری کریگا وہ ہی اونکی فریاد سُنیگا اور اونہین بچائیگا (۲۰) خداوند اون سب کی جو اس سے محبت رکہتے ہین حفاظت کرتا ہے لیکن سارے خبیثونکو نابود کریگا (۲۱) میرا موںہہ خداوند کی ستایش کریگا ہان ہر ایک بشر ابدالاباد اوسکے مقدس نام کی ستایش کیا کرے *

ایک سو چہیالیسوین زبور

راقم زبور منت مانتا کہ مین سدا خدا کی ستایش کرونگا وہ نصیحت دیتا کہ کوئی آدمی انسان پر تکیہ نکرے خدا کی قدرت اور عدالت اور رحمت اور بادشاہی ایسی ہے کہ وہ اکیلا اس لایق ہے کہ سب لوگ اوسپر بہروسا رکہین۔

(۱) خداوند کی ستایش کرو ای میری جان خداوند کی ستایش کر (۲)

مین جب تک جیتا رہونگا خداوند کی ستایش کرونگا مین جب تک ہون خداوند کی ثناخوانی کرونگا (۳) رئیسون پر اور آدمی زادہ پر توکل نہ کرو کہ اونمین نجات دینے کی طاقت نہین (۴) اوسکا دم نکلجاتا ہے وہ اپنی مانٹی مین پہر جاتا ہے اوسی دن اوسکے سارے منصوبے فنا ہوجاتے ہین (۵) خوشحال ہے وہ جسکا چارہ گر یعقوب کا خدا ہے اور جسکا توکل خداوند اوسکے خدا پر ہے (۶) جسنے آسمان بنایا اور زمین اور دریا اور سب جو کچہہ اونمین ہے جو ہمیشہ اپنی سچائی کو یاد رکھتا ہے (۷) جو مظلومونکا انصاف کرتا ہے اور بہوکہونکو کہلاتا ہے خداوند اسیرونکو چہڑاتا ہے (۸) خداوند اندہونکی آنکہین کہولدیتا ہے خداوند اونہین جو جہک گئے ہین سیدہا کہڑا کرتا ہے خداوند صادقونکو عزیز رکہتا ہے (۹) خداوند پردیسیونکا نگاہدار ہے وہ یتیمون اور بیوونکی اعانت کرتا ہے لیکن شریرونکی راہکو اونچا نیچا کرتا ہے (۱۰) خداوند ابد تک سلطنت کریگا اے صیحون تیرا خدا پشت در پشت خداوند کی ستایش کرو

ایکسو سینتالیسوین زبور

سبہی لوگونکو اوبہارتا کہ خدا کی ثنا کرین اسلیے کہ وہ کلیسیہ کا نگاہداری کرتا پہر اوسکی قدرت اور اوسکی رحمت کے سبب پہر اوسکے انتظام کے باعث پہر اون برکتون کے لیے جو بادشاہت پر نازل ہوئین تہین پہر اوس اختیار کے واسطے جسے ہوا پر اور بدلیون پر رکہتا اور پہر اون قوانین کے لیے جو کلیسیہ کو عنایات ہوئے تہے +

(۱) خداوند کی ستایش کرو کہ ہمارے خدا کی ثناخوانی کرنا بہلا اور دلپسند ہے اوسکی

ستایش کرنا شایستہ ہے (۲) خداوند یروسلم کو تعمیر کرتا ہے وہ اسرائیلی
بچھڑے ہوؤنکو فراہم کرتا ہے (۳) وہ شکستہ دلونکا علاج کرتا ہے وہ اونکے
زخمونکو باندھتا ہے (۴) وہ ستارونکا شمار بتلاتا ہے اور اونکا جدا جدا نام رکھتا ہے (۵)
ہمارا خداوند بزرگ ہے اور بڑا قادر ہے اوسکا فہم بے انتہا ہے (۶) خداوند
حلیمونکو سرفراز کرتا ہے پر شریرونکو زمین پر پٹک دیتا ہے (۷) خداوند کی شکرگذاری سے
گیت گاؤ بربط بجا کے ہمارے خدا کی ستایش کرو (۸) جو آسمان پر بدلیونکا پردہ ڈالتا ہے
جو زمین کے لیئے مینھہ تیار کرتا ہے جو پہاڑون پر گھاس اُگاتا ہے (۹) جو بہیمونکو
اور دشتی کوؤن کے بچونکو جو اُس سے مانگتے ہین روزی پہنچاتا ہے (۱۰) اوسکو گھوڑے کے
زور سے خوشی نہین اور مرد کی پنڈلیون سے رضا نہین (۱۱) خداوند کو اُنسے
جو اُس سے ڈرتے ہین اور اُنسے جو اوسکی رحمت کے امیدوار ہین رضا ہے (۱۲)
ای یروسلم خداوند کی ستایش کر ای صیحون اپنے خدا کی ستایش کر (۱۳)
کیونکہ اُسنے تیرے دروازونکے اڑبنگونکو مضبوطی بخشی اور تجھمین تیرے بچونکو
برکت دی (۱۴) اوسنے تیری نواحی مین امن بخشا اور تجھے ستھرے گیہون سے
مالامال کیا (۱۵) وہ اپنا حکم زمین پر بھیجتا ہے اوسکا کلام نہایت تیز رو ہے (۱۶)
وہ برف اونکی مانند دیتا ہے وہ پالا جو راکھہ کی مانند ہے بکھیرتا ہے (۱۷) وہ اپنے یخ کو
لقمونکی مانند بھیجتا ہے اوسکی ٹھنڈ کی برداشت کون کرسکتا ہے (۱۸) وہ اپنا

حکم بہیجتا ہے اور اوسے گلا دیتا ہے وہ اپنی ہوا چلاتا ہے اور پانیونکو روانی بخشتا ہے (۱۹) وہ اپنا کلام یعقوب پر اور اپنی سُنّتین اور اپنی عدالتین اسرائیل پر ظاہر کرتا ہے (۲۰) اوسنے کسی قوم سے ایسا سلوک نہین کیا اور نہ اُنہون نے اوسکی عدالتونکو پہچانا خداوند کی ستایش کرو +

ایک سو اٹہتالیسوین زبور

راقم زبور نصیحت دیتا کہ سب آسمانی موجودات اور زمین والے اور خاص کرکے سب حیوان ناطق خدا کی ستایش کرین

(۱) خداوند کی ستایش کرو افلاک پر سے خداوند کی ستایش کرو بلندیون پر سے اوسکی ستایش کرو (۲) ای اوسکے سب فرشتو اوسکی ستایش کرو ای اوسکے سب لشکرو اوسکی ستایش کرو (۳) ای سورج اور ای چاند اوسکی ستایش کرو ای روشن ستارو تم سب اوسکی ستایش کرو (۴) ای آسمانونکے آسمانو اور ای پانیو جو آسمان کے اوپر ہو اوسکی ستایش کرو (۵) وے خداوند کے نام کی ستایش کرین کہ اوسنے حکم دیا اور وے سب موجود ہو گئے (۶) اوسنے اونکو ابدی پایداری بخشی اوسنے ایک تقدیر مقرر کی جو ٹل نہین سکتی (۷) ای تنینو اور ای گہراؤ زمین پر سے اوسکی ستایش کرو (۸) آگ اور اولے برف اور بخار اور زور کی آندہی جو اوسکے حکم کو بجا لاتی ہین

(۹) پہاڑ اور سارے ٹیلے میوہ دار درخت اور سارے سرو (۱۰) بہیمیں اور سارے مواشی اور کیڑے مکوڑے اور پرندے (۱۱) شاہان زمین اور ساری گروہیں امرا اور زمین کے سارے فرمانروا (۱۲) جوان و کنواریاں بہی بوڑہے بچون سمیت (۱۳) وے خداوند کے نام کی ستایش کرین کہ اوسکا نام اکیلا عالی شان ہے اوسی کا جلال زمین اور آسمان پر مقدم ہے (۱۴) وہ ہی اپنے لوگونکے سینگ کو بلند کرتا ہے یہہ اوسکے پاک لوگونکی بنی اسرائیل کی اوس قوم کی جو اوس سے نزدیک ہے شوکت ہے خداوند کی ستایش کرو ✣

ایک سو انچاسوین زبور

نبی نصیحت دیتا کہ خدا کی ستایش کرین اوس محبت کے سبب جو اوسنے کلیسیہ سے رکہی تہی اور اوس اختیار کے باعث جو کلیسیہ کو عنایت ہوا تہا ✣

(۱) خداوند کی ستایش کرو خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ اور اوسکی مدح پاک لوگونکی جماعت مین (۲) اسرائیل اپنے بنانے والے سے شادمان ہووے بنی صیحون اپنے بادشاہ کے لئے خوشی کرین (۳) وے اوسکے نام کی ستایش کرتے ناچین اور دف اور بربط بجاتے ہوئے اوسکی ثنا خوانی کرین (۴) کیونکہ خداوند اپنے لوگونسے خوش ہوتا ہے وہ حلیمونکو اپنی نجات سے زینت بخشتا ہے

پاک لوگ اپنی بزرگواری پر فخر کرین اور اپنے بسترون پر پڑے ہوئے بلند آواز سے گایا
کرین (٦) اونکا مونہہ خدا کی ستایشون سے بہرا رہے اور ایک دودہاری تلوار اونکے
ہاتہون مین ہو (٧) تاکہ غیر گروہون سے انتقام لیوین اور لوگونکو سزا دیوین (٨) کہ اونکے
بادشاہونکو زنجیرون سے جکڑین اور اونکے امیرونکو لوہے کی بیڑیان ڈالین
(٩) تاکہ جو اونکی عدالت مین لکہا ہوا تہا اونہین پہنچے کہ اوسکے پاک لوگونکی یہہ شوکت ہے خداوند کی ستایش کرو

ایک سو پچاسوین زبور

راقم نصیحت دیتا کہ خدا کی ستایش کرین اور اس کام مین سب طرح کے ساز استعمال کرین ٭

(١) خداوند کی ستایش کرو اوسکے بیت قدس مین خدا کی ستایش کرو اوسکی قدرت کی
فضا پر اوسکی ستایش کرو (٢) اوسکے بڑے کامونکے سبب اوسکی ستایش کرو
اوسکی لطیف بزرگی کے مطابق اوسکی ستایش کرو (٣) قرنای پہونکتے ہوئے
اوسکی ستایش کرو بین اور بربط چہیڑتے ہوے اوسکی ستایش کرو (٤) دف بجاتے ہوئے
اور ناچتے ہوئے اوسکی ستایش کرو تار والے سازونکو اور بانسلیونکو بجاتے ہوئے اوسکی
ستایش کرو (٥) پرآواز جہانجہ بجا کے اوسکی ستایش کرو بلند آواز مجیرہ بجا بجا کے
اوسکی ستایش کرو (٦) ہر ایک چیز جو سانس لیتی ہے خداوند کی ستایش کرے خداوند کی ستایش کرو فقط

تمت